وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

کتاب الرسالۃ

یعنی

الجزء الثالث من کتاب

تفصیل البیان

فی

مقاصد القرآن

الفہ

العبد الضعیف السید ممتاز علی الدیوبندی

سنہ ۱۳۴۵ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوتے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑنا جھگڑنا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و طریق عمل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ دارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں۔ مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر

نکالنی مطلوب ہو۔ فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے ٭

۳۔ مفتاح کنوز القرآن ۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے ۔ اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے ۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی ۔ تو انہوں نے ازراہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی ۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے ٭

۴۔ تبویب القرآن تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن ٭

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم لاہور ٭

۶۔ الجواہر الصحابیہ ۔ لاہور ٭

۷۔ دلیل الحیران فی الکشف عن آیات القرآن ۔ طبع مصر ٭

۸۔ سبیکتہ الابریز ۔ فی فہرس الکتاب العزیز ٭

۹۔ نجوم الفرقان مطبوعہ جرمنی ٭

۱۰۔ مفتاح القرآن ۔ مرزا قلیچ بیگ لڑکانہ ٭

۱۱۔ آئینہ قرآن ۔ پادری ویری صاحب ٭

۱۲۔ تنقید القرآن ۔ پادری عماد الدین ٭

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات وصفات وافعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں ۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے ۔ گو اس میں بھی وہ تفصیل واستیعاب نہیں ۔ جو مجھے مطلوب تھا ٭

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرست مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے ۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہو سکتی ہے ۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے ۔ دوئم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں ٭

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے ۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب درحقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے ۔ اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا ۔ یا یوں کہنا چاہئے ۔ کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہیں آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے جن کی انہیں ضرورت تھی ۔ مثلاً کتاب آئینۂ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے ۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالہ دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے ۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے ٭

تفصیل ہی ہے یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جا سکتی ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جا سکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے ۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی متصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالےٰ نے مسلم قوم کو شرف خطاب سے مشرف فرمایا ہے۔ اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوش عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولہ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبتہً کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے ۔

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں کو بربنائے سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ کوئی عبادت ہے۔ اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب ملی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بنا سراسر قرآن پر ہو۔ جس کے منجانب اللہ ہونے میں کسی فرقہ اسلام کو کلام نہیں لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اول و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں۔ تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے ۔

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا۔ جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں۔ کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:-

۱۔ جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ فتح الرحمٰن بطلب آیات القرآن۔ ترتیب علی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت

بدمعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے ۔

اس زمانے میں حُبُّ الوطنی کا بہت جوش ہے۔ اور اتحادِ قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر صراحتاً اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی غیرت دلائی ہے۔ کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبُّ وطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے ۔

جن آیات میں سیم وزر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں مَیں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے ۔

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ مَیں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا۔ اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرنے کے سوا اَور کچھ مدد نہ ملی۔ اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا۔ تو پڑتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا۔ اور ردّی کرنا پڑا ۔

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتدا میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا۔ اور یہ خیال تھا۔ کہ شاید یہ تالیف عوام الناس کے لئے چنداں کار آمد نہ ہو۔ اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر یہ ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا۔ کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ اُن کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا۔ لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سیواروی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گذار ہوں۔ کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے۔ کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں اُن کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی ۔

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رُکا۔ اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۰ء میں مَیں ایک اَور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا۔ اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو مَیں زیست سے نا امید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے۔ جن کا دعویٰ تھا۔ کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات داد وستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے۔

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اول سے پڑھنا شروع کیا۔ اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے۔ جس جس موضوع کے ماتحت آنی مناسب پائی گئی۔ اُس اُس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اُس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا۔ اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہوگئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہوگئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا۔ مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں۔

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا۔ اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا۔

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اوّل یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں۔ کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے۔ اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اور کچھ مدد نہ ملی۔ کہ جن جن آیات پر نشان کر دوں۔ وہ اُن کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا۔ نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہو سکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہرا کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو۔ تو اس کا تعین بعض حالتوں میں مشکل ہو جاتا ہے مثلاً سورہ ہود میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ حضرت ابراہیم کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے۔ اور اُن کے لئے بھنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے۔ اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیم نے پوچھا۔ کہ آپ کھاتے کیوں نہیں۔ اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے۔ اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے۔ کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے۔ اور اسی ذیل میں حضرت لوط کے قصے کی وہ آیات نقل کی ہیں۔ جہاں حضرت لوط نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ہم نے ان

عام دستور ہے ۔

افسوس ہے۔ اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے۔ اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیئے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں۔ کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی پڑتی ہیں۔ لیکن سورت و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں۔ اور اتفاقاً وہ نہ ملے۔ تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی۔

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانہ حال میں ضرورت ہے۔ اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی۔ ثابت قدمی۔ پابندی اوقات۔ حفظ صحت۔ قوت۔ وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے۔ جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سڑکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے۔

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جدا جدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے۔ اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی۔ اور نماز کے بھی۔ افسوس جس استقصاء واستیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ تعالیٰ کا شکر کس زبان سے ادا کروں۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی۔ تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے۔ جلد لکھے جا کر شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ اس کام میں بہت سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے۔ تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاءاللہ تعالےٰ بہت سی اصلاحیں ہوسکیں گی۔ اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ درستی کر سکوں گا۔

قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا۔ اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا۔ بلکہ ایسی حالت میں تھا۔ کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور میں یہ سوچ کر بے حد کڑھتا تھا۔ کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا۔ اور میری برسوں کی محنت اکارت جائیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے۔ اور میری آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اُڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں مَیں نے اللہ تعالےٰ سے دعا کی۔ اور عہد کیا۔ کہ اگر مَیں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں۔ اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آجائے۔ تو مَیں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا۔ اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا۔ اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ اور مَیں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپواتا رہا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ چھ حصّوں میں سے چار حصّے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصّے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ کتاب العقائد۔ اس کے دو حصّے ہیں۔ پہلے حصّے میں اللہ تعالےٰ کی ذات و صفات و افعال کا بیان ہے۔ اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدء الخلق سے تعلق رکھتی ہیں ✦

۲۔ کتاب الاحکام۔ اس کے بھی دو حصّے ہیں۔ پہلے حصّے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے ✦

۳۔ کتاب الرسالۃ۔ اس میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا۔ اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے ✦

۴۔ کتاب المعاد۔ یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل ہونے تک ✦

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے ✦
سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اُس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے۔ کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے۔ اور اوپر آیت کا۔ مثلاً $\frac{20}{7}$۔ اس سے یہ مطلب ہے۔ کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت ✦
مَیں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ مَیں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں

كتاب الرّسالة

دیباچے کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے۔ سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہاروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے ۔

مَیں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور کا بھی نہایت شکرگذار ہوں۔ کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں "خلقت انسان از روئے قرآن" کے ضمن میں جو عنوان "جذبات انسان" قائم کیا گیا ہے۔ اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے۔ جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصہ کئی بار نقل کیا۔ اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو و عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی ۔

اب آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اِسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھیرائے۔ اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے۔ کہ وہ ازراہ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں ۔

غرض نقشے ست کز ما یاد ماند ۔ کہ ہستی را نمے بینم بقائے ۔
مگر صاحبدلے روزے برحمت ۔ کند در کار ایں مسکیں دعائے ۔

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ

فہرست مضامین جلد سوم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

کتاب الرسالت

زہد کی ترغیب

متفرق نصائح

خلقت و فطرتِ انسانی از روئے قرآن

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل

انجیل

صفات رسل

آنحضرت کی رسالت کے دلائل

آداب تلاوت قرآن

تورات

آپ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیاء کے ساتھ مشترک ہیں

آپ کے مخصوص اوصاف

قرآن میں پیشین گوئیاں

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراضات اور اُن کے جواب

ازواج مطہرات

اصحاب

آپ اور آپکے اصحاب کے ساتھ کافروں کی بدسلوکیاں

تکلیف شرعی سے آزادی

مختصر فہرست مضامین کتاب الرسالت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب الرسالۃ

نزول قرآن

۱- قرآن ماہ رمضان میں نازل ہُوا۔

۱۸۵/۲ شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ

ماہ رمضان (کے روزے فرض ہیں) جس میں قرآن اتارا گیا ہے۔

۲- قرآن مبارک رات میں نازل ہُوا۔

۳/۴۴ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ○ ۴/۴۴ فِیۡہَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ○ ۵/۴۴ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ○ ۶/۴۴ رَحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○ ۷/۴۴ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ۘ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ○

بے شک ہم نے اس کو بابرکت رات میں اتارا ہے بے شک ہم ہی ڈرانیوالے ہیں اس (رات) میں ہر ایک حکمت والا کام فیصل کیا جاتا ہے ہماری طرف سے حکم ہو کر بے شک ہم (ہی فرشتوں کو) بھیجنے والے ہیں تیرے پروردگار کی رحمت سے بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی رحمت سے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

۳- قرآن لیلۃ القدر میں نازل ہُوا۔

۱/۹۷ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ○

بے شک ہم نے اس کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے۔

۴- قرآن آنحضرت صلعم کے دل پر نازل ہُوا۔

۹۷/۲ قُلۡ مَنۡ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِیۡلَ فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلۡبِکَ بِاِذۡنِ اللّٰہِ

(اے نبی) کہدے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے

۱۹۳/۲۶ نَزَلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ ○ ۱۹۴/۲۶ عَلٰی قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ ○

اس کو روح الامین (جبریل) نے اتارا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو

۱۴۔ قرآن عزیز حکیم نے اتارا	۱/۳۹ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (اس) کتاب کا نازل کرنا غالب حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ۱/۴۲ حٰمٓ ۝ ۲/۴۲ عٓسٓقٓ ۝ ۳/۴۲ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (اے نبی) اسی طرح تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوگزرے ہیں اللہ غالب حکمت والا وحی بھیجتا ہے۔ ۱/۴۵ ۱/۴۶ حٰمٓ ۝ ۲/۴۵ ۲/۴۶ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے
۱۵۔ قرآن عزیز علیم نے اتارا	۱/۴۰ حٰمٓ ۝ ۲/۴۰ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے ہے۔
۱۶۔ قرآن رحمٰن رحیم نے اتارا	۱/۴۱ حٰمٓ ۝ ۲/۴۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ یہ نازل کرنا ہے شفیق مہربان کی طرف سے ۱/۵۵ اَلرَّحْمٰنُ ۝ ۲/۵۵ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ رحمٰن (ہی) نے قرآن تعلیم کیا ہے
۱۷۔ قرآن پروردگار جہان نے اتارا۔	۱۹۲/۲۶ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور بے شک وہ جہان کے پروردگار کا اتارا ہُوا ہے ۸۰/۵۶ ۴۳/۶۹ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ جہان کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے
۱۸۔ قرآن اللہ نے اُتارا	۹/۱۵ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۲۳/۷۶ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ بے شک ہم نے تجھ پر ٹھہر ٹھہر کر قرآن اُتارا ۱/۳۹ ۳/۴۲ ۲/۴۵ ۲/۴۶ ۲/۴۰ ۲/۴۱ بھی دیکھو
۱۹۔ قرآن کا اتارنے والا بڑا با برکت ہے	۱/۲۵ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان (یعنی حق باطل میں تفریق کرنیوالا قرآن) اتارا کہ وہ جہان والوں کو ڈرانیوالا ہو۔ ۲/۲۵ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اس نے اولاد اختیار نہیں کی اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک

۵- قرآن جبریل نے اتارا

۲/۹۷ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ

(اے نبی کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن کو) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے

۶- قرآن روح القدس نے نازل کیا

۱۶/۱۰۲ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ اس (قرآن کو) روح القدس (جبریل) نے تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اُتارا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ثابت قدم رکھے اور نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور بشارت ہو

۷- قرآن روح الامین نے اتارا ہے

۲۶/۱۹۳ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ ۲۶/۱۹۴ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

(اس قرآن کو) روح الامین (جبریل) نے اتارا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۸- قرآن بڑی قوتوں والے نے تعلیم کیا۔

۵۳/۵ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝

اس کو سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے

۹- قرآن معزز رسول کا کلام ہے۔

۶۹/۳۸ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ ۶۹/۳۹ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ ۶۹/۴۰ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں اس کی جو تم دیکھتے ہو۔ اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔

۸۱/۱۵ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ ۸۱/۱۶ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ ۸۱/۱۷ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں سیدھا چلنے والوں ٹھٹک رہنے والوں ستاروں کی اور رات کی جب وہ چھا

۸۱/۱۸ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ ۸۱/۱۹ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ۸۱/۲۰ ذِي قُوَّةٍ

جائے اور صبح کی جب وہ سانس لے (پو پھٹے) بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے بڑی قوت والا

عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ ۸۱/۲۱ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

صاحب عرش کے نزدیک مرتبے والا۔ جس کا کہا مانا گیا۔ وہاں امانت دار

۱۰- قرآن خالق آسمان وزمین نے اتارا۔

۲۰/۴ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝

(یہ) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۱۱- قرآن جاننے والے حکیم علیم نے اتارا ہے۔

۲۷/۶ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝

اور (اے نبی) بے شک تجھ پر قرآن حکمت والے جاننے والے کی طرف سے القا کیا جاتا ہے۔

۱۲- قرآن آسمان زمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والے نے اتارا

۲۵/۶ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ اس کو اس (خدا) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۳- قرآن عزیز رحیم نے اتارا

۳۶/۵ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

(یہ) غالب مہربان کا نازل کرنا ہے۔

۹۷/۱۹ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝

سو ہم نے اسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اسکے ذریعے متقیوں کو بشارت دے اور اسی کے ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم (کو ڈرائے)

۱۱۳/۲۰ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے اسکو عربی قرآن بنا کر اتارا اور اس میں بار بار ڈراوے دیئے شاید وہ پرہیزگار بن جائیں

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝

یا وہ اُن کے لئے نصیحت پیدا کرے

۱۹۵/۲۶ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ۝

(قرآن) کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں (اُترا ہے)

۲۸/۳۹ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

قرآن عربی بنا کر (اتارا ہے) جس میں کسی طرح کی کجی نہیں ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۳/۴۱ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں قرآن عربی میں اُن لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں

۷/۴۲ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآن عربی بذریعہ وحی کے بھیجا تاکہ تو مکے اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور

يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

نیز جمع ہونیکے دن سے ڈرائے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے (اُس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں

۳/۴۳ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

بے شک ہم نے اُس کو قرآن عربی بنایا تاکہ تم سمجھو

۵۸/۴۴ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۱۲/۴۶ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کیلئے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے (اگلی کتابوں کی) تصدیق کرنیوالی عربی

لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

زبان میں تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا ہے اور نیکوکاروں کے لئے بشارت ہو۔

۲۶ قرآن کی بعض آیتیں محکم ہیں اور بعض متشابہ

۷/۳ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ

وہ (خدا) وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اُتاری۔ اسکی بعض آیتیں عام فہم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری

مُتَشَابِهَاتٌ

کئی پہلو والی ہیں۔

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ○

نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔

۲۰۔ قرآن کی حفاظت کا خدا نے وعدہ فرمایا

9/15 إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○

بے شک ہم ہی نے یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

۲۱۔ قرآن پر خدا اور فرشتوں کی گواہی

166/4 لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ

لیکن اللہ اس کی شہادت دیتا ہے۔ جو تیری طرف اتارا گیا ہے۔ اُس کو اُس نے اپنے علم سے اتارا ہے اور

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ○

فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں اور گواہی کے لئے صرف اللہ ہی کافی ہے

۲۲۔ قرآن کے اتارنے یا بنانے پر شیاطین کو قدرت نہیں

210/26 وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ○ 211/26 وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ○

اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا۔ اور نہ (یہ) اُن کو سزاوار ہے اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں

212/26 إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ○

وہ تو (کلام الٰہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیئے گئے ہیں

۲۳۔ اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں ہے۔

25/81 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ○ 26/81 فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ○

اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تو تم لوگ کہاں جا رہے ہو۔

۲۴۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

41/69 وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ○ 42/69 وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ

اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔ اور نہ (وہ) کسی سیانے

قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ○

کا کلام ہے تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو

۲۵۔ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا

1/12 الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ 2/12 إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اسکو عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھو

37/13 وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے اس کو عربی میں اتارا ہے اور اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ○

اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ تیرا کوئی حامی ہے اور نہ نگہبان۔

103/16 لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ○

جس شخص کا نام لیتے ہیں وہ تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۴۵/۲۱ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو وحی کے ذریعے صرف تمہیں ڈراتا ہوں اور بہرے تو جب وہ ڈرائے جاتے ہیں پکار کو سنتے نہیں

۴۶/۲۱ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ○

اور (اے نبی) اگر انہیں تیرے پروردگار کے عذاب سے ایک لپیٹ لگ جائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی بیشک ہم ظالم تھے

۱۹۴/۲۶ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ○

تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو

۳/۳۲ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُس کو خود گھڑ لیا ہے نہیں بلکہ وہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تو اُن لوگوں کو ڈرائے

نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ○

جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ ہدایت پا جائیں

۶/۳۶ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ○

تاکہ تو اُن کو ڈرائے جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غفلت میں پڑے ہیں۔

۷۰/۳۶ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ○

تاکہ وہ ان کو ڈرائے جو زندہ ہیں اور کافروں پر حجت پوری ہو جائے۔

۴/۴۱ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ○

بشارت دینے والا اور ڈرانے والا سو اُن میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا۔ وہ سنتے ہی نہیں۔

۷/۴۲ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی میں قرآن وحی کیا تاکہ تو مکے اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور اکٹھا

يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ○

ہونیکے دن سے ڈرائے جس میں شک نہیں ہے (اُس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا ایک فریق دوزخ میں

۱۲/۴۶ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کیلئے) امام اور رحمت ہے اور یہ (قرآن) تصدیق کرنیوالی ایک کتاب ہے

عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ○

عربی زبان میں اور (اسلئے ہے) تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور یہ نیکوکاروں کے لئے بشارت ہے

یہ قرآن حجت پورا کرنے کے لئے نازل ہوا۔

۱۵۵/۶ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ ۱۵۶/۶ أَن

اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مبادا تم

تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ

کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) دو ہی فرقوں پر اتاری گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے

٧۔ متشابہ کی تاویل سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا

٧/٣ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ

سو جن لوگوں کے دل میں کجی ہے وہ اس کتاب میں سے ان آیتوں کے پیچھے پڑتے جن میں کئی احتمال ہیں گمراہی تلاش کرنے

وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ

کی غرض سے اور نیز اس کی اصل حقیقت معلوم کرنے کی غرض سے حالانکہ اسکی اصل حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ

اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے سب کچھ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند ہی پکڑتے ہیں اور بس

مقاصد نزول قرآن

١۔ نزول قرآن سے مقصود لوگوں کو نصیحت کرنا

١/٢٤ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہ ایک سورت ہے ہم نے اسکو اُتارا ہے اور ہم نے اُس (کے احکام) کو فرض کیا ہے اور ہم نے اُس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو

٥٨/٤٤ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

٤٥/٥٠ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تو اُن پر زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔ تو تو قرآن سے اس کو

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝

سمجھا جو میرے ڈراوے سے ڈرتا ہے۔

١٧/٥٤ ٢٢/٥٤ ٣٢/٥٤ ٤٠/٥٤ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

٢۔ لوگوں کو ڈرانا

١٩/٦ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ

اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اُس کے ذریعے تمہیں اور جنہیں یہ پہنچے اُنہیں ڈراؤں

١/٧ الٓمّٓصٓ ۝ ٢/٧ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے تو اس سے تیرے دل میں (کسی قسم کی) تنگی پیدا نہ ہو۔

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اسلئے (اتاری گئی ہے) کہ تو اُس کے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمانداروں کیلئے نصیحت ہو۔

٩٧/١٩ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

سو ہم نے اُسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اُسکے ذریعے پرہیزگاروں کو بشارت دے اور نیز اُسکے ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو

۶۔ قرآن اگلی کتابونکی تصدیق کرتا ہے

عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ۝

وہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۴۱/۲ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ

اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور سب سے پہلے اُسکے منکر تم ہی نہو

۸۹/۲ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُن کے پاس ہے

۹۱/۲ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر جو اللہ نے اتارا ہے ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا

یَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

گیا ہے اور وہ اس کے سوا کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۹۷/۲ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

(اے نبی) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے

بَیْنَ یَدَیْهِ

جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُس سے پہلے ہے۔

۱۰۱/۲ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۳/۳ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے

۸۱/۳ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

آئے جو تمہارے پاس کی کتابوں کی تصدیق کرنیوالا ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا

۴۷/۴ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

اے اہل کتاب اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے وہ اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے

۴۸/۵ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ

اور (اے نبی) ہم نے تیری طرف دین حق کیساتھ کتاب اُتاری جو اُس کتاب کی جو اس سے پہلے ہے تصدیق کرتی ہے اور اس پر

الْكِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا

نگہبان ہے تو (اے نبی) تو اُس کی مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے اور اُس حق سے علیحدہ ہو کر جو تیرے پاس

لَغٰفِلِيْنَ ○ (157/6) اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ

بے خبر تھے۔ یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم اُن سے بڑھ کر ہدایت پر ہوتے۔ سو تمہارے

جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی سو اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ

وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے مونہہ پھیرا ہم عنقریب ہی اُن لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے مونہہ پھیرتے ہیں بُرے عذاب کی سزا دینگے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ○ (158/6) هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ

بدلہ اس بات کا کہ وہ مونہہ پھیرتے ہیں کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ اُن پر فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا تیرے پروردگار کی کوئی خاص

اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا

نشانی آئے جس دن تیرے پروردگار کی خاص نشانی آئیگی کسی جان کو اس کا ایمان لانا جو پہلے سے ایمان نہیں لائی تھی یا اُسنے

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○

اپنے ایمان میں نیکی نہیں کمائی تھی نفع نہیں دیگا۔ (اے نبی) کہہ دے کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں

(159/6) اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ۚ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فریق بن گئے تجھے اُن سے کچھ لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

تو بس اللہ ہی کی سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلا دیگا جو جو (کام) وہ کیا کرتے تھے۔

۴۔ قرآن اختلاف دور کرنے کے لئے نازل ہُوا۔

(64/16) وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

اور (اے نبی) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اس لئے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں انہوں نے

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

اختلاف کر رکھا ہے۔ اور (وہ) ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۵۔ قرآن لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے

(1/14) الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ

یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اسلئے اتاری ہے کہ تو لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے (یعنی)

رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○ (2/14) اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

اُن کے پروردگار کے حکم سے (خدائے) غالب قابل تعریف کی راہ پر وہ خدا جس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں

فِى الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ○ (3/14) الَّذِيْنَ

میں ہے اور جو زمین میں ہے اور خرابی ہے کافروں کے لئے ایک سخت عذاب سے جو (کافر) آخرت پر دنیا کی زندگی

يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) راہ خدا سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں

اوصاف قرآن

۱۔ قرآن ہدایت ہے

۲/۲ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳/۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
یہ کتاب ہے اس میں شک (کی گنجائش) نہیں ہے پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ ۴/۲ وَالَّذِيْنَ
نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور جو اس کتاب
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور (نیز) اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری گئی ہے اور وہ آخرت پر بھی یقین
۵/۲ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔
۹۷/۲ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
(اے نبی) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے تو (ہوا کرے) اس نے تو یہ (قرآن) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اتارا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔
۱۸۵/۲ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے وہ لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اور (اس میں) ہدایت اور حق و
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
باطل میں فرق کرنے والی کھلی نشانیاں ہیں
۱۵۸/۶ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
سو کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے۔
۵۲/۷ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کیساتھ ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے
۲۰۳/۷ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى
(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کیا گیا ہے یہ تمہارے پروردگار
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت

جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ

آیا ہے اُن کی خواہشوں پر نہ چل ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک گھاٹ اور رستہ مقرر کر دیا ہے

۹۳/۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ

اور یہ (قرآن) ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے

۳۷/۱۰ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ یُّفْتَرٰی مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ

اور یہ قرآن وہ نہیں ہے کہ غیر خدا کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے

بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے پروردگار کی طرف سے اس (کے ہونے) میں شک نہیں

۱۱۱/۱۱ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی

بے شک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اس (کتاب)

وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً

کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شئے کی تفصیل ہے اور ایمان دار لوگوں کے لئے ہدایت

لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور رحمت ہے۔

۳۱/۳۵ وَالَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ

اور (اے نبی) جو کتاب ہم نے تیری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے

۱۲/۴۶ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کیلئے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے جو تصدیق کرنیوالی ہے

عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ۝

عربی زبان میں تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ اور نیکو کاروں کے لئے بشارت ہے

۳۰/۴۶ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

(جنوں نے) کہا کہ بھائیو! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو

یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

اس سے پہلے ہے وہ حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف لگاتی ہے۔

۷۷/۲۷ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور بے شک وہ (قرآن) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۲/۳۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ ۳/۳۱ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ○

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں — نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

۴/۳۱ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

وہ (نیکوکار) جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

يُوْقِنُوْنَ ○ ۵/۳۱ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں

۶/۳۴ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَ

اور جنہیں علم دیا گیا ہے یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور

يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○

وہ (خدائے) غالب قابل تعریف کی راہ پر لگاتا ہے۔

۵۰/۳۴ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میں صرف اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوں اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس

اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ○

وحی کے سبب سے جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر کی جاتی ہے بے شک وہ سننے والا (اور) قریب ہے

۴۴/۴۱ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ

کہہ دے کہ وہ تو اُن کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے

۲۰/۴۵ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○

یہ لوگوں کے لئے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۱۵۷/۶ ۵۲/۷ ۲۰۳/۷ ۵۷/۱۰ ۵۷/۱۰ ۱۱۱/۱۲ ۱۰۲/۱۶ ۸۹/۱۶ ۷۷/۲۷ ۳/۳۱ دیکھو قرآن ہدایت ہے

۲۰/۴۵ دیکھو قرآن ہدایت ہے (عدد ۱)

۲- قرآن رحمت ہے

۸۲/۱۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کے لئے شفا اور رحمت ہے

۵۱/۲۹ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

بے شک اس (قرآن) میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔

۳- قرآن بشارت ہے

۹۷/۲ ۸۹/۱۶ ۱۰۲/۱۶ ۹/۱۷ ۲/۲۷ دیکھو قرآن ہدایت ہے۔ (عدد-۱)

۵۷/۱۰ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں شفا آچکی ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ ۵۸/۱۰ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (اے نبی) کہہ دے کہ (یہ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے

فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○
تو اس سے انہیں خوش ہونا چاہیئے۔ وہ اُس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۱۱۱/۱۲ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○
اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۶۴/۱۶ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى
اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب محض اس لئے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○
اور یہ (کتاب) ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۸۹/۱۶ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى
اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی (اور مسلمانوں کے لئے) ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ○
اور بشارت ہے۔

۱۰۲/۱۶ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى
(اے نبی) کہہ دے کہ اس کو تیرے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتارا ہے کہ انہیں ثابت قدم رکھے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ○
جو ایمان لائے ہیں اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۹/۱۷ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
بے شک یہ قرآن اُس راہ پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور اُن ایمان داروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ○
دیتا ہے۔ کہ اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۲/۲۷ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ ۳/۲۷ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے جو نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○
اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

۲۹/۳۸ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

مبارک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ وہ ان آیتوں میں غور کریں تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں

۵۸/۳ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝

یہ ہے جو ہم آیتوں اور پکی نصیحت سے تجھ پر پڑھتے ہیں

۸۔ قرآن حکمت والی کتاب ہے

۱/۱۰ الٓرٰ تف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

۱/۱۱ الٓرٰ تف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝

یہ کتاب ہے اس کی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

۳۹/۱۷ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۚ

یہ اس حکمت میں سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے

۲/۳۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

۲/۳۶ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

حکمت والے قرآن کی قسم

۴/۴۳ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ ۵/۴۳ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝

اور کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ہاں اصل کتاب (لوح محفوظ) میں عالی مرتبہ حکمت والا ہے توکیا ہم تم سے اس بنا پر نصیحت کو ہٹالیں کہ تم اپنی حد سے باہر نکل جانے والے ہو۔

۹۔ قرآن کتاب مبین ہے

۱۵/۵ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آچکا ہے اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب بھی

۱/۱۲ الٓرٰ تف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۱/۲۶ ۱/۲۸ طٰسٓمّٓ ۲/۲۶ ۲/۲۸ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۱/۲۷ طٰسٓ تف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۶۹/۳۶ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھلایا اور وہ اس کے لئے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے

۱۲/۴۶ لِيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝

تاکہ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں ڈرائے۔ اور نیکو کاروں کے لئے بشارت ہو

۴۔ قرآن شفا ہے

۵۷/۱۰ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں شفا آچکی ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۸۲/۱۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کے لئے شفا اور رحمت ہے

۴۴/۴۱ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۭ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ ایمانداروں کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔

۵۔ قرآن نور ہے

۱۷۴/۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝

لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور اتارا ہے

۱۵/۵ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آچکا ہے اور کھلی کتاب بھی

۵۲/۴۲ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ

لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور قرار دیا ہے اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں

۶۔ قرآن برھان ہے

۱۷۴/۴ دیکھو قرآن نور ہے (عدد - ۵)

۷۔ قرآن کتاب مبارک ہے

۹۳/۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ

یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لئے

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ

اتاری ہے کہ تو مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں

۱۵۶/۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور یہ مبارک کتاب ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۵۰/۲۱ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

اور یہ مبارک نصیحت ہم نے اُتاری ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

۱۸۵/۲ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

اور (قرآن) ہدایت اور حق اور باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں ہیں

۱۶/۲۲ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

اور (اے پیغمبر) اسی طرح ہم نے اس کو کھلی آیتیں اُتارا ہے

۱/۲۴ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

یہ ایک سورت ہے اور ہم نے اُسے اُتارا ہے اور ہم نے (اُسکے احکام) کو فرض کیا ہے اور اُس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو

۳۴/۲۴ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور (نیز) جو لوگ گزر گئے ان کی کہاوتیں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت

۴۶/۲۴ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ

بے شک ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں

۹/۵۷ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

وہی (خدا) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اُتارتا ہے تاکہ اُنہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق مہربان ہے

۵/۵۸ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۭ

اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اتاری ہیں

۱۱/۶۵ رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ

(ہم نے بھیجا) رسول جو تم پر اللہ کی کھول کر بیان کرنے والی آیتیں پڑھتا ہے۔

۵۷/۱۰ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ

لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کیطرف سے نصیحت آچکی ہے اور اُس (مرض) کی شفا بھی جو سینوں میں ہے

۲/۷ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(اے نبی) تیری طرف اُتاری گئی ہے کتاب تو اُس سے تیرے دل میں (کسی طرح کی) تنگی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اُس کے ذریعے لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کے لئے نصیحت ہو۔

۱۲۰/۱۱ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰي لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اس میں تیرے پاس حق آچکا اور ایمانداروں کیلئے نصیحت اور خیر خواہی بھی

۱/۴۳ ۱/۴۴ ، ۱/۴۴ حٰمٓ ۝ ۲/۴۳ ۲/۴۴ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

قسم ہے کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی

۱۰- قرآن کتاب عزیز ہے

۴۱/۴۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب وہ اُن کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور کچھ شک نہیں کہ وہ عزت والی کتاب ہے

۱۱- قرآن کتاب بزرگ ہے

۱/۵۰ قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

قسم ہے بزرگ قرآن کی

۲۱/۸۵ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝

بلکہ وہ تو بزرگ قرآن ہے

۱۲- قرآن عظمت والا ہے

۸۷/۱۵ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝

اور (اے نبی) کچھ شک نہیں کہ ہم نے تجھے سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن دیا

۱۳- قرآن بشیر و نذیر ہے

۴/۴۱ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

(قرآن) بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا ہے پر اُن میں سے اکثر نے مونہہ پھیر لیا وہ سنتے ہی نہیں

۱۴- قرآن عزت والی کتاب ہے

۷۵/۵۶ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ ۷۶/۵۶ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی جگھوں کی اور اگر تم جانو تو بے شک یہ بڑی (چیز کی) قسم ہے

۷۷/۵۶ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝

بے شک وہ عزت والا قرآن ہے

۱۵- قرآن فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والا) ہے

۱۸۵/۲ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

یہ (قرآن) لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں

۱۶- قرآن آسان ہے

۹۷/۱۹ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسے تیری زبان میں آسان کر دیا کہ تو اُسکے ذریعے پرہیزگاروں کو بشارت دے اور (نیز) اُسکے ذریعے سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرا دے

۵۸/۴۴ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۵۹/۴۴ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو تو انتظار کر وہ بھی انتظار کر رہے ہیں

۱۷/۵۴ ۲۲/۵۴ ۳۲/۵۴ ۴۰/۵۴ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

اور بے شک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے پس کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

۱۷- قرآن کی آیتیں واضح اور صاف ہیں

۹۹/۲ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ

اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی آیتیں اتاریں۔

۹ القرآن برحق اور سچی کتاب ہے

۱۹/۷۳ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ ۲۹/۷۶ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

بے شک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے

۵۴/۷۴ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ ۵۵/۷۴ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝

ہرگز یوں نہیں ہے وہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے

۱۱/۸۰ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ ۱۲/۸۰ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝

ہرگز یوں نہیں ہے وہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے

۲۷/۸۱ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲۸/۸۱ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝

وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس اُس کے لئے جو تم میں سے سیدھا ہوتا ہے۔

۹۱/۲ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ

اور وہ (قرآن) حق ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۲۵۲/۲ ۱۰۸/۳ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

۳/۳ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(اے نبی) تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اُتاری جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۱۰۵/۴ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ

بے شک ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اُسکی مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ ۱۰۶/۴ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

سُلجھائے اور تو خیانت کرنیوالوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر۔ اور اللہ سے معافی مانگ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۴۸/۵ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور (اے نبی) ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری

۶۶/۶ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ

اور تیری قوم نے اُسے جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔

۱۱۴/۶ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور وہ (خدا) وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اتاری گئی ہے

۹۴/۱۰ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا ہے۔

۱/۲۰ طٰهٰ ۝ ۲/۲۰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ ۳/۲۰ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ۴/۲۰ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

(اے نبی) ہم نے تجھ پر قرآن اس لئے نہیں اُتارا کہ تو مشقت میں پڑے۔ ہاں اُس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرے۔ اُس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے

۹/۱۵ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اُتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

۱۰/۲۱ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے اُس میں تمہاری خیر خواہی ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ؟

۵۰/۲۱ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے ہم نے اسے اُتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو ؟

۶۹/۳۶ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور ہم نے اُسکو شعر نہیں سکھلایا اور وہ اُس کے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنیوالا قرآن ہے

۱/۳۸ صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝

نصیحت والے قرآن کی قسم

۸۷/۳۸ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۸۸/۳۸ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝

وہ تو جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے اور بس   اور تم ایک وقت کے بعد ضرور اس کی خبر معلوم کر لوگے

۴۱/۴۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب ان کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور بے شک وہ عزت والی کتاب ہے

۴۴/۴۳ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔــلُوْنَ ۝

اور بے شک وہ تیرے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم سے (اُسکی بابت) پوچھا جائے گا

۵۱/۲۹ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

بے شک اس میں ایماندار لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے

۱۱/۶۵ قَدْ اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

بے شک اُس نے تمہاری طرف نصیحت اُتاری ہے

۵۲/۶۸ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اور وہ تو جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے اور بس

۴۸/۶۹ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور بے شک وہ پرہیزگاروں کے لئے یاد دہانی ہے

مضمون	حوالہ	آیات
	۱۷/۴۲	اللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْکَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق اور ترازو اتاری اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی (آ لگی) ہو
	۲۳/۵۱	فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ سو آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم وہ (ایسا ہی) حق ہے جیسے تم بولتے ہو
	۵۱/۶۹	وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ۝ اور (اے نبی) بے شک وہ یقینی حق ہے
	۲/۴۲	دیکھو قرآن کے نزول سے مقصود لوگوں کو ڈرانا ہے (عدد - ۲)
۲۰- قرآن میں شک کی گنجائش نہیں	۲/۲	ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ یہ کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے
	۳۷/۱۰	لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اس میں جہان کے پروردگار کی طرف سے ہونے میں کچھ شک نہیں ہے
	۲/۳۲	تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ کتاب کا نازل کرنا اس میں شک نہیں کہ جہاں کے پروردگار کی طرف سے ہے
۲۱- قرآن میں کچھ کجی نہیں	۱/۱۸	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی
	۲۸/۳۹	قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝ قرآن عربی جس میں کچھ کجی نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں
۲۲- قرآن میں باطل کا دخل نہیں۔	۴۲/۴۱	لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ۝ اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے حکمت والے قابل تعریف کا اتارا ہوا ہے
۲۳- قرآن سوجھ سمجھ پیدا کرنے والا ہے	۲۰۳/۷	قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَّ (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ تمہارے رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت
	۲۰/۴۵	هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝ یہ لوگوں کیلئے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین کرتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے
۲۴- قرآن خدا کی طرف سے کھلی دلیل ہے	۱۵۷/۶	فَقَدْ جَآءَکُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی

۱۰۸/۱۰ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اے نبی! کہہ دے کہ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا ہے پس جو ہدایت پر ہوگیا تو وہ اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت پر ہُوا اور جو کوئی گمراہ ہُوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں

۱۷/۱۱ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن (اس بات کو) اکثر آدمی نہیں جانتے

۱۲۰/۱۱ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اس بیان میں تیرے پاس حق اور ایمانداروں کے لئے نصیحت اور خیرخواہی آچکی ہے

۱/۱۳ الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ حق ہے۔ لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

۱۰۵/۱۷ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ

اور (اے نبی) ہم نے اس کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا ہے۔

۶/۳۴ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ

اور (اے نبی) جنہیں علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہی حق ہے

۲۴/۳۵ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے دین حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۳۱/۳۵ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

اور (اے نبی) جو کتاب ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجی ہے وہ حق ہے اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے (انہیں) دیکھتا ہے۔

۳۷/۳۷ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (پہلے) رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

۲/۳۹ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝

(اے نبی) بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے تو تو اللہ کی عبادت خالص اسی کی اطاعت کرتا ہُوا کر

۴۱/۳۹ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھ پر لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے۔

۲۸- اگر قرآن کسی پہاڑ پر اُترتا تو وہ خوف خدا سے پھٹ جاتا

۲۱/۵۹ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اُتارتے تو تو اُسے اللہ کے خوف سے دب جلنے والا پھٹ جانے والا دیکھتا اور یہ کہاوتیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں

۲۹- رسول اللہ صلعم کا قرآن بھولنے سے محفوظ ہونا

۶/۸۷ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ○ ۷/۸۷ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ○

(اے نبی) ہم تجھے پڑھائیں گے پس نہیں بھولے گا مگر جس قدر اللہ چاہے وہ جانتا ہے کھلی بات کو بھی اور جو چھپا ہے

۸/۸۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ○

(اسکو بھی) اور ہم تیرے لئے آسانی کی راہ مہیا کریں گے

۳۰- قرآن اُس چھپی کتاب میں مندرج ہے جسے پاک اشخاص ہی چھوتے ہیں

۷۸/۵۶ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○ ۷۹/۵۶ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○

(قرآن) چھپی کتاب میں ہے۔ اُس کو سوائے پاکوں کے کوئی نہیں چھوتا

۳۱- قرآن پاک صحیفوں میں لکھا ہوا ہے۔

۱۳/۸۰ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ○ ۱۴/۸۰ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ○ ۱۵/۸۰ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ○

(قرآن) عزت والے صحیفوں میں ہے اونچے (اور) پاک صحیفوں میں جو لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں

۱۶/۸۰ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ○

(اور وہ لکھنے والے) بزرگ (اور) نیکوکار ہیں

۳۲- قرآن لوح محفوظ میں مندرج ہے

۲۱/۸۵ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ ۲۲/۸۵ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

بلکہ وہ تو قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں (مندرج ہے)

۳۳- قرآن کا رسول اللہ کو یاد کرانا اور اس کی تفسیر سمجھانا خدا کے ذمے ہے۔

۱۶/۷۵ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ○ ۱۷/۷۵ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ○

قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو اس لئے حرکت نہ دے کہ تو اُسے جلدی سے یاد کرے۔ بے شک اُس کا (تیرے سینے میں) جمع کرنا

۱۸/۷۵ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ○ ۱۹/۷۵ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ○

اور پڑھوا دینا ہمارا ذمہ ہے پھر جب ہم (بذریعہ جبریل) اُسکو پڑھیں تو اُسکے بعد اُسکی قرات تو بھی کر پھر اُسکو سمجھانا بھی ہمارا ذمہ ہے

۳۴- قرآن میں ہر قسم کی امثال ہیں

۸۹/۱۷ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○

اور بے شک ہم نے لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے اس قرآن میں بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی۔ سو اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے کسی بات کو منظور نہ کیا

۵۴/۱۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ○

اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے۔

114/6 أَفَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ

تو کیا میں اللہ کے سوا فیصل ڈھونڈھوں حالانکہ وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری

۲۵۔ قرآن مفصل ہے اور اس میں ہر شے کا بیان ہے

52/7 وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور بیشک ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسکو ہم نے علم کیساتھ مفصل بیان کیا ہے ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

37/10 وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ أَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور یہ قرآن وہ نہیں کہ سوائے خدا کے گھڑ لیا جائے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں ہے جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

111/12 لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ

بے شک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شئے کی تفصیل ہے

89/16 وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

اور (اے نبی) ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہر شئے کا بیان اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

3/41 كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

یہ ایک کتاب ہے کہ جس کی آیتیں اُن لوگوں کیلئے جو جانتے ہیں قرآن عربی بنا کر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

۲۶۔ قرآن کا خدا سے ڈرنے والوں کے دل پر اثر ہوتا ہے

23/39 اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى

اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

اللہ نے سب سے اچھی بات اُتاری ہے (یعنی) یکساں کتاب دہرائی جانیوالی۔ اُس سے اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر اللہ کے ذکر کیلئے اُن کی کھالیں اور اُن کے دل نرم پڑ جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے

۲۷۔ اہل کتاب قرآن سُنکر روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں

107/17 قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ أَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ إِنَّ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖ إِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ 108/17 وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

لَمَفْعُوْلًا ۝ 109/17 وَيَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ بے شک اس سے پہلے جنہیں علم دیا گیا ہے جب وہ اُن پر پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں پر سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں اور وہ اُن کی فروتنی (اور) بڑھاتا ہے

۱۳/۱۱ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ تم بھی ایسی ہی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے

مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ

سوا جس کو (اپنی مدد کے لئے) بلا سکو، بلالو۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر کچھ جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُتارا

بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ○

گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم اسلام لانے والے ہو؟

۸۸/۱۷ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر (سارے) انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس جیسا قرآن لے آئیں تو وہ اُس جیسا

بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ○

(ہرگز) نہ لائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں

۴۹/۲۸ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (تورات و قرآن) سے بڑھ کر ہو میں اُسی پر چلنے

۵۰/۲۸ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

لگوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر وہ تجھے کچھ جواب نہ دیں تو جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اُس سے

هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

بڑھ کر گمراہ کون؟ جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش پر چلا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۳۴/۵۲ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ○

پس انہیں چاہیئے کہ وہ بھی ایسی ہی ایک حدیث لے آئیں اگر وہ (اپنے دعوے میں) سچے ہیں

۲- قرآن میں غیب کی خبروں کا ہونا۔

۴۴/۳ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ

(اے نبی) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو (اس وقت) ان کے پاس نہیں تھا جب وہ

يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ○ جھگڑ رہے تھے

اپنے قلم (پانی میں بطور قرعہ اندازی کے) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا ذمہ لے اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ آپس میں

۴۹/۱۱ تِلْكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم ہی

هَٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ○

تو تو صبر کر بے شک انجام (نیک) پرہیزگاروں کے لئے ہے

۱۰۲/۱۲ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے کام کو ٹھہرا رہے تھے

۵۷/۳۰ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ○

اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی، اور اگر تو اُن کے پاس کوئی نشانی لائے تو جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ ضرور یہی کہیں گے کہ تم تو محض باطل پر ہو

۲۷/۳۹ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○

اور بے شک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے ہر قسم کی کہاوت بیان کی تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قرآن مجید کے من جانب اللہ ہونے کی دلائل

۱۔ قرآن کے بنانے پر سوا خدا کے کوئی قادر نہیں

۲۳/۲ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

اور اگر تم اس کی طرف سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے شک میں ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی (بنا) لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

۲۴/۲ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ښ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○

پھر اگر تم یہ نہ کرو، اور تم ہرگز نہ کر سکو گے۔ تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ (آگ) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

۳۸/۱۰ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اُسے گھڑ لیا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ اسی طرح کی ایک سورت تم بھی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے تم بلا سکو بلا لو۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۳۹/۱۰ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ○

بلکہ انہوں نے اُس بات کو جس کا علم سے انہوں نے احاطہ نہیں کیا جھٹلایا۔ حال انکہ ابھی تک اُسکی اصل حقیقت اُن کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں۔ تو (اے نبی) دیکھ کہ ظالموں کا کیسا (بُرا) انجام ہُوا۔

۴۰/۱۰ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ○

اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان لاتا ہے اور کوئی اُن میں سے اُس پر ایمان نہیں لاتا اور تیرا پروردگار مفسدوں کو خوب جانتا ہے

۴۱/۱۰ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ میرے لئے میرے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل تم اُس سے بیزار ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اُس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

۸۔ قرآن کے من جانب اللہ ہونے پر ایک عالم بنی اسرائیل کی شہادت

۹۔ قرآن پر جنوں کا ایمان لانا

۱۹۷/۲۶ اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ○

کیا اُن کے لئے یہ نشانی (کافی) نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم اُس کو جانتے ہیں

۱۰/۴۶ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

(اے نبی) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ○

جیسے (قرآن) کی گواہی بھی دے چکا چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور تم نے غرور کیا (تو اس حالت میں تمہارا کیا انجام ہوگا) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو

۲۹/۴۶ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا

اور (اے نبی) وہ وقت یاد کر کہ جب ہم نے جنوں کے کچھ اشخاص تیری طرف پھیر دیئے کہ قرآن سُنیں۔ سو جب وہ اُس (کی تلاوت) پر

فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ○ ۳۰/۴۶ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

آموجود ہوئے تو بولے کہ خاموش رہو۔ پھر تلاوت ختم کی گئی اور وہ ڈرانے کیلئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے کہنے لگے کہ بھائیو ہم

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِیْقٍ

نے ایک کتاب سُنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے وہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے حق کی طرف اور سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِیْمٍ ○ ۳۱/۴۶ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

لگاتی ہے بھائیو! اللہ کے منادی کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور

یُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ○ ۳۲/۴۶ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ

دردناک عذاب سے تمہیں نجات دے گا۔ اور جو اللہ کے منادی کی بات قبول نہ کریگا وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں

وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

ہے اور اُس کے خدا کے سوا کوئی دوست نہیں وہ کھلی گمراہی میں ہیں

۱/۷۲ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ ۲/۷۲ یَّهْدِیْٓ

(اے نبی) کہہ دے کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے کچھ اشخاص نے (قرآن) سُنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ ۳/۷۲ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

سُنا۔ وہ ہدایت کی طرف لگاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کیساتھ ہرگز کسی کو شریک نہیں کرینگے۔ اور

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ ۴/۷۲ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

بے شک ہمارے پروردگار کی عزت بلند ہے اس نے نہ بیوی اختیار کی نہ اولاد۔ اور بے شک ہمارے بیوقوف اللہ پر زیادتی

۵/۷۲ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ○ ۶/۷۲ وَّاَنَّهٗ كَانَ

کی باتیں کہا کرتے تھے۔ اور ہم خیال کرتے تھے کہ انسان اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولیں گے اور انسانوں میں سے کچھ اشخاص

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ○

جنوں میں سے بعض اشخاص کی پناہ پکڑتے تھے تو انہوں نے ان کا غرور اور بڑھا دیا۔

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ ۱۰۳/۱۲ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝

اور وہ مکر کر رہے تھے اور اکثر آدمی اگرچہ تو حرص کرے ایمان لانے والے نہیں ہیں

۱۰۴/۱۲ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور تو اس پر اُن سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس

۹۹/۲۰ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

اسی طرح ہم تجھ سے وہ خبریں بیان کرتے ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں اور بے شک ہم نے تجھے اپنے پاس سے نصیحت دی

۴۴/۲۸ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور (اے نبی) تو (طور کی) مغربی جانب میں نہ تھا جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم کا فیصلہ کیا تھا اور تو اُس وقت وہاں موجود

۴۵/۲۸ وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو

نہ تھا۔ لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم نے (اُسکے بعد) بہت سے قرن پیدا کئے پھر اُن کی لمبی عمریں گذر گئیں اور مدین کے رہنے والوں

عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ ۴۶/۲۸ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

میں تو مقیم نہ تھا کہ اُن پر ہماری آیتیں پڑھتا ہو لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم (تجھے پیغمبر بنا کر) بھیجنے والے ہیں اور تو طور کے کسی کنارہ پر نہ تھا جب ہم نے

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

(موسیٰ کو) پکارا تھا لیکن (یہ تجھے) تیرے پروردگار کی رحمت سے (معلوم ہوا) تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے

۳۔ قرآن کا حق ہونا اہل علم جانتے ہیں

۶/۳۴ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ

اور جنہیں علم دیا گیا ہے انہیں یقین ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے

۴۔ قرآن میں اختلاف کا نہ ہونا

۸۲/۴ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝

تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو بے شک وہ اُس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

۵۔ بنی اسرائیل کے صحیح صحیح حالات بیان کرنا

۷۶/۲۷ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

۶۔ انبیاء سابقین کے صحیفوں میں مذکور ہونا

۱۹۶/۲۶ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝

اور بے شک وہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے

۱۸/۸۷ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۝ ۱۹/۸۷ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

بے شک یہ (قرآن) پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

۷۔ قرآن کی حقیقت اہل کتاب جانتے تھے

۱۱۴/۶ أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ

تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصل تلاش کروں اور وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ دین حق کے ساتھ تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے تو تو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہو

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّئُوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

حرام کیا ہے یا دو مادینوں کو یا اس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم سے بتلاؤ۔

صٰدِقِیْنَ ۝ ۱۴۴ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ

اور اونٹ سے دو اور گائے سے دو۔ (اے نبی) پوچھ کہ (اللہ نے) دونروں کو حرام کیا ہے یا

الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ

دو مادینوں کو۔ یا اس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ یا تم اس وقت موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اس

بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

کی وصیت فرمائی تھی؟ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے

یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۸۱/۲۳ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ ۸۲/۲۳ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

بلکہ انہوں نے اسی طرح کہا جس طرح (ان سے) پہلوں نے کہا تھا۔ کہا کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ ۸۳/۲۳ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔ یہ وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور اب سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے بھی یہ تو کچھ بھی نہیں

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ ۸۴/۲۳ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۸۵/۲۳

صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں (اے نبی) پوچھ کہ زمین اور جو (آدمی) اس میں ہیں وہ کس کی ملک ہیں اگر تم جانتے ہو تو (بتلاؤ)

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ ۸۶/۲۳ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ

وہ اس کا جواب دیں گے کہ اللہ کی۔ (اے نبی) پوچھ کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے؟ پوچھ کہ سات آسمانوں کا پروردگار اور

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ۸۷/۲۳ سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ ۸۸/۲۳ قُلْ مَنْ بِیَدِهٖ

عرش عظیم کا پروردگار کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ ہی کی ملک ہیں (اے نبی) کہہ کہ پھر تم ڈرتے نہیں؟ پوچھ کہ وہ کون ہے جس

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ۸۹/۲۳ سَیَقُوْلُوْنَ

کے ہاتھ میں ہر شئے کی سلطنت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف ہو کر (کسی کو) پناہ نہیں دی جاتی۔ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ)

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ ۹۰/۲۳ بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

وہ کہیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ کا ہے کہہ دے کہ پھر تم کو جادو کہاں سے ہو جاتا ہے؟ بلکہ ہم تو ان کے پاس حق لائے ہیں اور بے شک وہ

۲۵۸/۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ

(اے پیغمبر) کیا تم نے اس شخص پر نظر نہیں کی جو ابراہیم سے ان کے پروردگار کے بارے میں محض اس لئے حجت کرنے لگا کہ اللہ نے اس کو سلطنت

یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

دی تھی جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ بولا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں ابراہیم نے کہا اچھا اللہ تو

۷ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ ۸ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا

اور جیسا تم نے گمان کیا انہوں نے بھی یہی گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو (پیغمبر بنا کر) نہیں بھیجے گا اور ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو ہم نے اُن کو سخت

هَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ ۹ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ

چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور (پہلے) ہم اُن میں سننے کی جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے مگر اب سنتا ہے تو وہ اپنے لئے

فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ ۱۰ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي

آگ کا ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا پاتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ ان لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں شر کا ارادہ کیا گیا ہے یا اُن کیلئے

الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ ۱۱ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ

اُن کے پروردگار نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض ہم میں سے اس کے برعکس ہیں ہم مختلف

كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ ۱۲ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝

راہوں والے ہیں۔ اور بے شک ہمیں یقین ہوگیا کہ ہرگز ہم اللہ کو نہ زمین میں (چھپ کر) عاجز کرسکیں گے اور نہ کہیں بھاگ کر اُس کو

۱۳ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝

عاجز کرسکیں گے اور ہم نے ہدایت کی بات پر جب ہم نے اُس کو سنا ایمان لے آئے سو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائیگا وہ نہ کمی سے ڈریگا نہ

۱۴ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝

زیادتی سے اور بے شک ہم میں بعض مسلمان ہیں اور بعض ہم میں نا انصاف پس جو اسلام لایا تو انہیں نے بھلائی کا قصد کیا۔ اور جو ظالم ہیں

۱۵ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ ۱۶ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

وہ دوزخ کا ایندھن بنے اور (میری طرف یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر یہ لوگ راہ پر قائم رہتے تو ہم ان کو ضرور وافر پانی پلاتے۔ تاکہ

لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ۝ ۱۷ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ

ہم اُن کو اُس میں آزمائیں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے مونہہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا اور یہ

عَذَابًا صَعَدًا ۝ ۱۸ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ ۱۹ وَأَنَّهُ لَمَّا

(وحی کی گئی ہے) کہ مسجدیں سب اللہ (کی عبادت) کیلئے ہیں تو اللہ کیساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمدؐ) اُس کو

قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

پکارنے کھڑا ہوا تو وہ (جن) قریب تھے کہ اُس پر ایک کے اوپر ایک گر پڑیں

مناظرات

۱۴۳ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ

(اللہ نے مویشیوں کے) آٹھ جوڑے پیدا کئے بھیڑ کے دو (نر و مادہ) اور بکری کے دو (اے نبی) پوچھ کہ اللہ نے دونوں کو

٤٣ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

پس جب ہمارا عذاب اُن پر آیا وہ کیوں نہ گڑگڑائے۔ بلکہ ان کے دل (اور) سخت ہوگئے اور جو (بُرے)

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ٤٤ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ

کام وہ کیا کرتے تھے اُن کو شیطان نے اُن کی نظر میں اچھا کر دکھلایا۔ پس جب وہ اُس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی تو

حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ○ ٤٥ فَقُطِعَ

ہم نے اُن پر ہر (آرام کی) چیز کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس (نعمت) سے جو اُنہیں دی گئی تھی خوش ہو

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

گئے تو اچانک انہیں ہم نے (عذاب میں) دھر پکڑا تو فوراً ہی وہ ناامید تھے سو اُن لوگوں کی جو ظلم کرتے تھے جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف

٤ وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ○ ٥ فَمَا كَانَ

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر مارا اُن پر رات کو سوتے وقت ہمارا عذاب آیا یا اُس وقت جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے سو

دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ○

جب اُن پر ہمارا عذاب آیا اس وقت اُن کا قول بجز اس کے اور کچھ نہ تھا کہ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

٩٤ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُسی کے باشندوں کو محتاجی اور مرض میں مبتلا کیا تاکہ وہ (ہمارے آگے) گڑگڑائیں پھر

يَضَّرَّعُونَ ○ ٩٥ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوْا وَقَالُوا

ہم نے تکلیف کی جگہ کو آرام سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ کثیر ہوگئے اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اور آرام تو ہمارے پہلے باپ دادوں

قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ ٩٦ وَ

کو بھی پہنچا تھا تب ناگہاں ہم نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے

لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

آتے اور (اللہ سے) ڈرتے تو ہم ضرور اُن پر برکتوں کے دروازے کھول دیتے آسمان سے بھی اور زمین سے بھی لیکن

وَلَٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ ٩٧ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

انہوں نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں اُن کی بُری کمائی کی سزا میں پکڑ لیا۔ کیا بستیوں والے اس سے نڈر ہوگئے ہیں

أَنْ يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ○ ٩٨ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

کہ ہمارا عذاب اُن پر رات کو جب وہ پڑے سو رہے ہوں آنازل ہو۔ یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ ہمارا

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ○ ٩٩ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ

عذاب اُن پر پہر دن چڑھے جب وہ کھیل رہے ہوں آنازل ہو۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہوگئے ہیں سو اللہ کی تدبیر سے تو وہی

الْخَاسِرُونَ ○ ١٠٠ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ

لوگ نڈر ہوتے ہیں جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں کیا ان لوگوں کو جو زمین کے (پہلے) باشندوں کے بعد اُس کے وارث ہوتے ہیں اس

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
آفتاب کو مشرق سے نکالتا ہے تو اُسکو مغرب سے نکالنے تو جانیں۔ اس پر وہ کافر ہکا بکا ہو کر رہ گیا اللہ ضدی لوگوں کو ہدایت نہیں دیا

مواعظ القرآن

۱۔ عبرت امم سابقہ کے حالات سے

۱۳۷/۳ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝
(لوگو!) تم سے پہلے دستور پڑ چکے ہیں تو تم ملک میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (بُرا) ہُوا۔

۱۳۸/۳ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
یہ لوگوں کے لئے بیان ہے اور منتقیوں کے لئے ہدایت اور نصیحت

۴/۶ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ ۵/۶ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے اُسی کی طرف سے وہ مونہہ پھیر لیتے ہیں سو بیشک وہ توحق کو جب اُن کے پاس آیا جھٹلا چکے اب عنقریب ہی اُن کے پاس اُس بات کی خبریں آئیں گی جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے

۶/۶ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝
کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ماریں ہم نے انہیں ملک میں وہ عروج دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان کی دہاریں چھوڑ دی تھیں اور ان کے (محلوں کے) نیچے ہم نے نہریں جاری کر رکھی تھیں پھر ہم نے انہیں اُن کے گناہوں (کی سزا) میں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد ہم نے دوسرے لوگ پیدا کر دیئے۔

۱۰/۶ ۴۱/۲۱ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اور (اے نبی) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تھا تو جو لوگ ان میں ٹھٹھا کرتے تھے اُن کو اسی عذاب نے آگھیرا جس کی وجہ سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

۱۱/۶ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (بُرا) ہُوا۔

۴۲/۶ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝
اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلی اُمتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے پھر ہم نے انہیں محتاجی اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ ہمارے آگے

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ○ ١٠٢ وَكَذَٰلِكَ

کا حکم و عذاب آ پہنچا اُن کے لئے کچھ بھی مفید ثابت نہ ہوئے اور اُنہوں نے اُن کی ہلاکت ہی بڑھائی اور (اے نبی) تیرے

أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ○ ١٠٣ إِنَّ فِي

پروردگار کی پکڑ جب وہ بستیوں کو اُن کے ظلم کے سبب پکڑتا ہے ایسی ہی ہوتی ہے بے شک اس کی پکڑ سخت درد دینے

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ

والی ہے بے شک اس (بیان) میں اُس شخص کے لئے (کافی) نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے یہ (آخرت) ایک

يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ○ ١٠٤ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ○

دن ہے جس کے لئے لوگ اکٹھے کئے جائیں اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے اور ہم اسکو صرف ایک گنی ہوئی میعاد کے لئے پیچھے ہٹائے ہوئے ہیں

١٠٥ وَكَأَيِّن مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ○

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اور وہ اُن سے منہ پھیر لیتے ہیں اور اُن سے اکثر بغیر

١٠٦ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ ○ ١٠٧ أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ

شرک کئے اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا چھا جانے والا عذاب آجائے یا اُن

غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ ١٠٨ قُلْ

پر ایسے حال میں قیامت آجائے کہ اُنہیں خبر تک بھی نہ ہو؟ (اے نبی) کہہ دے کہ یہ میری راہ ہے۔ میں بصیرت پر ہو

هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّٰهِ ۚ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا

کر تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی اور اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے اور میں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ ١٠٩ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ

مشرکوں میں نہیں ہوں۔ اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے بستیوں میں سے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے ہم اُن

الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ

کی طرف وحی بھیجتے تھے تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہوئے ہیں ان کا

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ○ ١١٠ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ

انجام کیسا (بُرا) ہوا؟ اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لئے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

رسول (فتح سے) مایوس ہوگئے اور انہیں یہ خیال ہوگیا کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا تب ہماری مدد اُن کے پاس آپہنچی تو

الْمُجْرِمِينَ ○ ١١١ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا

جسے ہم چاہتے تھے اُسے نجات دی گئی۔ اور گنہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ہٹایا نہیں جاتا بے شک ان کے قصوں میں

يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

عقلمندوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے (یہ جو ہم نے بیان کیا کچھ) بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو (کتاب) اُس سے پہلے ہے اُس

أَصَبْنٰهُم بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ ۱۰۱/۷ تِلْكَ الْقُرٰى

بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں (کی سزا) میں پکڑ لیں اور (اے نبی) ہم اُن کے دلوں پر مُہر کر

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

دیتے ہیں تو وہ سنتے ہی نہیں۔ (اے نبی) یہ بستیاں ہیں ہم اِن کی خبریں تجھ سے بیان کرتے ہیں اور بے شک اُن کے پیغمبر اُن کے

بِمَا كَذَّبُوا مِن قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ ۝ ۱۰۲/۷ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِ

پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تو وہ ایسے کہاں تھے کہ جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے یوں اللہ کافروں کے دلوں

هِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِينَ ۝ ۱۰۳/۷ ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم

پر مُہر لگا دیتا ہے اور ہم نے اُن میں سے اکثر کیلئے عہد (پر قیام) نہ پایا۔ اور بے شک ہم نے اُن میں سے اکثر کو بدکار پایا۔

مُّوسٰى بِآيٰتِنَآ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِۦ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ

پھر ہم نے اُن کے بعد موسٰی کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے لوگوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے اُن (نشانیوں)

الْمُفْسِدِينَ ۝

کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا تو (اے نبی) دیکھ کہ اُن مفسدوں کا کیسا (بُرا) انجام ہُوا۔

۱۲/۱۰ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسٰنَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۢبِهِۦٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹا) یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے پھر جب ہم اُس

ضُرَّهُۥ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَآ إِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهُۥ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

سے اس کی تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اُس نے ہم کو کبھی کسی تکلیف کی طرف جو اُسکو پہنچی تھی بلایا ہی نہیں تھا۔

۱۳/۱۰ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ

اُسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کی نظر میں وہ کام اچھے دکھلائے گئے ہیں جو وہ کرتے ہیں اور بے شک ہم نے تم سے پہلے وقتوں

وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ۱۴/۱۰ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ

کے لوگوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر دیا اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے اسی

فِى الْأَرْضِ مِنۢ بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

طرح کی سزا ہم گنہگار لوگوں کو دیتے ہیں پھر ہم نے اُن کے بعد ملک میں تمہیں (اُن کا) جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو

۷۳/۱۰ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝

تو (اے نبی) دیکھ کہ اُن ڈرائے ہوؤں کا کیسا (بُرا) انجام ہُوا

۱۰۰/۱۱ ذٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهُۥ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَآئِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ ۱۰۱/۱۱ وَمَا

(اے نبی) یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں بعض اُن میں سے موجود ہیں اور بعض اُجڑ گئیں اور ہم نے اُن

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِن ظَلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ ءَالِهَتُهُمُ الَّتِى يَدْعُونَ مِن دُونِ

پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا سو اُن کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے جب تیرے پروردگار

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ○ ۱۷/۱۷ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ

نافرمانی کرتے ہیں تو (عذاب کی) بات اُس بستی پر ثابت ہو جاتی ہے اور اُس وقت ہم اُسکو تباہ کر ڈالتے ہیں اور ہم نے نوح کے بعد

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ○

کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا۔ اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے (اور) دیکھنے والا

۵۹/۱۸ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ○

اور (اے نبی) یہ بستیاں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کی سزا میں ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔

۹۸/۱۹ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ○

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا (اے نبی) کیا تو اُن میں سے کسی کو پاتا ہے یا اُن کی کوئی بھنبھناہٹ سنتا ہے

۱۲۸/۲۰ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کیا اُن کو اس بات سے ہدایت نہیں ملی کہ ہم نے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں بے شک اس

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ○ ۱۲۹/۲۰ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ

میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور (اے نبی) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے صادر نہ ہو چکی

اَجَلٌ مُّسَمًّى ○

ہوتی اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور انہیں عذاب آ چمٹتا۔

۱۱/۲۱ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ○

اور (اے نبی) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں ہم نے توڑ پھوڑ ڈالیں اور اُن کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ سو جب

۱۲/۲۱ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ○ ۱۳/۲۱ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا

اُن لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو وہ اُس بستی سے بھاگنے لگے (ہم نے کہا) کہ بھاگو نہیں اور اُسی عیش و

اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ○ ۱۴/۲۱ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

آرام کی طرف جس میں تم تھے اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹو شاید تم سے کچھ پوچھ کی جائے۔ انہوں نے کہا ہائے ہماری شامت

ظٰلِمِيْنَ ○ ۱۵/۲۱ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ○

بے شک ہم ظالم تھے سو برابر اُن کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے اُن کو کٹی ہوئی (کھیتی) بجھی ہوئی (آگ) بنا دیا

۴۲/۲۲ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ○ ۴۳/۲۲ وَقَوْمُ

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک اُن سے پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد و ثمود نے بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔ اور

اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ○ ۴۴/۲۲ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ

ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی۔ اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تھے تو اول میں نے اُن کافروں کو مہلت دی

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○ ۴۵/۲۲ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

پھر میں نے اُنہیں پکڑا تو دیکھا کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا۔ سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کے سبب ہلاک کر دیا۔

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل اور ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۲۶/۱۶ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا اور اللہ کا عذاب اُن کی عمارتوں پر اُن کی بنیادوں کی طرف سے آموجود ہُوا اور چھت اُن

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

کے اوپر سے گر پڑی اور اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی اُنہیں خبر بھی نہ تھی

۳۳/۱۶ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس (عذاب کے) فرشتے آپہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم (عذاب) آجائے اسی طرح

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ ۳۴/۱۶ فَاَصَابَهُمْ

اُن لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہوئے ہیں اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے سو جو بُرے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

کام وہ کیا کرتے تھے اُن کی بُرائیاں اُن پر آموجود ہوئیں اور اُن کو اُسی (عذاب) نے گھیرا جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے

۳۶/۱۶ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ

اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ پیغام دیکر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہ کرنے والوں (بتوں) سے علیحدہ رہو سو

مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

اُن میں سے کسی کو تو اللہ نے ہدایت کی اور کوئی ان میں سے وہ ہُوا جس پر گمراہی آکر چمٹ گئی تو تم ملک کی سیر کرو پھر

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ○

دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا (بُرا) ہُوا۔

۱۱۲/۱۶ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ

اور اللہ نے ایک گاؤں کی کہاوت بیان فرمائی۔ وہ ہر طرح سے امن و اطمینان میں تھا۔ ہر طرف سے کثرت سے اُس کے پاس

كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

اُس کی روزی آتی تھی اُس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تب اللہ نے اُس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا بدلہ اُن

يَصْنَعُوْنَ ○ ۱۱۳/۱۶ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

بُرے اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور بے شک اُن کے پاس اُن ہی میں سے ایک رسول آیا اور انہوں نے

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○

اُسے جھٹلایا سو عذاب نے اُنہیں پکڑ لیا اور وہ لوگ ظالم تھے۔

۱۶/۱۷ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

اور جب ہم یہ چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اُس کے خوشحال لوگوں کو ہم امارت میں طور بڑھاتے ہیں پھر وہ اُس امارت میں

عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ ٤٢/٣٠ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

سزا کا مزہ چکھائے جو انہوں نے کی ہیں تاکہ وہ راہ راست کی طرف لوٹ آئیں (اے نبی) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ○

ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ ان میں اکثر لوگ مشرک تھے

٤٧/٣٠ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ

اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف بھیجے وہ پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے سو ہم

الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ○

نے ان لوگوں سے جنہوں نے گناہ کیا تھا بدلا لیکر چھوڑا اور مسلمانوں کو مدد دینا ہم پر ضروری تھا

٢٦/٣٢ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ

کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں وہ چلتے پھرتے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ○

ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا تم سنتے نہیں۔

٢٦/٣٥ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○

پھر جو لوگ کافر ہوئے تھے میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو دیکھا کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔

٤٤/٣٥ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا

کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے تھے وہ طاقت میں

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ

ان سے زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اسے کوئی چیز عاجز کر دے بیشک وہ جاننے والا

إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○

قدرت والا ہے۔

٣١/٣٦ أَوَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ○

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔ جو ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتیں

٧١/٣٧ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ○ ٧٢/٣٧ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ○

اور بے شک ان سے پہلے اگلے لوگوں میں سے بہت سے گمراہ ہو گئے تھے اور بیشک ہم نے ان میں ڈرانیوالے بھیجے تھے

٧٣/٣٧ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ○ ٧٤/٣٧ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ○

تو (اے نبی) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا (برا) انجام ہوا مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے بچ رہے تھے۔

٢٥/٣٩ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ○ ٢٦/٣٩ فَأَذَاقَ

انہوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی انہیں خبر بھی نہ تھی تو اللہ نے

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝ ۴۵/۲۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کتنے ہی اونچے محل (اُجاڑ) پڑے ہیں تو کیا

فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا

انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اُن کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کچھ شک نہیں

لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔ بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں

۴۸/۲۲ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں ہم نے (اول) اُنہیں ڈھیل دی پھر ہم نے اُنہیں (عذاب میں) پکڑا اور میری ہی طرف (اُنہیں) لوٹ کر آنا ہے

۱۴/۲۷ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

سو (اے نبی) دیکھ مفسدوں کا کیسا (بُرا) انجام ہُوا۔

۶۹/۲۷ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا (بُرا) ہُوا

۵۸/۲۸ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوش حالی میں اکڑتی تھیں۔ سو یہ اُن کے گھر ہیں جو اُن کے بعد (ابھی تک) سوا

مِّن بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝

چند کے آباد نہیں ہوئے اور ہم ہی (اُن کے) وارث ہوئے

۹/۳۰ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

کیا وہ ملک کی سیر نہیں کرتے جو دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلوں کا انجام کیسا (بُرا) ہوا۔ وہ طاقت میں ان سے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ

زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے اُس کو آباد کیا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اُس کو آباد

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کیا تھا اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ پھر جو لوگ بُرائی کیا کرتے تھے اُن کا انجام بھی بُرا ہی ہُوا

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ۝

کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۴۱/۳۰ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي

خشکی اور تری میں بسبب اُن بدیوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں فساد پھیل پڑا ہے تاکہ اللہ اُنہیں بعض اُن بدیوں کی

۴۳/۲۳ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرانیوالا بھی کسی بستی میں بھیجا اُس کے دولتمندوں نے (اُس سے) یہی کہا کہ ہم نے

وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ۝ ۴۳/۲۴ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم

اپنے باپ دادوں کو ایک طریق پر پایا ہے اور بے شک ہم تو انہیں کے نقش قدم پر پیروی کرنے والے ہیں رسول نے کہا اگرچہ میں

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۝

اُس سے بڑھکر ہدایت لیکر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ انہوں نے کہا جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اُسے

۴۳/۲۵ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

مانتے نہیں سو ہم نے اُن سے بدلہ لے لیا تو (اے نبی) دیکھ کہ اُن جھٹلانے والوں کا کیسا (بُرا) انجام ہُوا۔

۴۴/۳۷ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝

بھلا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا بے شک وہ گنہگار تھے

۴۶/۲۷ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ ۴۶/۲۸

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے وہ بستیاں جو تمہارے ارد گرد تھیں ہلاک کر دیں اور ہم نے (اپنی) آیتوں کو طرح طرح سے بار بار بیان کیا تاکہ

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ

وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں سو اُن کو انہوں نے کیوں مدد نہ دی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کیلئے معبود پکڑا

وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

تھا بلکہ وہ (معبود) تو اُن سے کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ ہے اور جو کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے۔

۴۷/۱۰ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ دَمَّرَ

تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا (بُرا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اللہ نے اُن

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝

پر ہلاکت ڈالی اور کافروں کے لئے ایسا ہی ہُوا کرتا ہے۔

۴۷/۱۳ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ

اور (اے نبی) کتنی ہی بستیاں ہیں جو طاقت میں تیری اس بستی سے جس نے تجھے (وطن سے) نکالا بڑھی ہوئی تھیں ہم نے

فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

اُنہیں ہلاک کر دیا سو کوئی اُن کا مددگار نہیں ہے

۵۰/۱۲ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝ ۵۰/۱۳ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ

اِن سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والوں اور (قوم) ثمود نے جھٹلایا تھا اور (نیز قوم) عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں

وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ ۵۰/۱۴ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝

اور بن والوں اور تبع کی قوم نے (ان) سب نے ہی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ثابت ہو گیا۔

هُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

نے انہیں دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا مزہ چکھایا اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کاش وہ (اس بات کو) جانتے

۵/۴۰ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ

ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد دوسری قوموں نے جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کیساتھ یہی ارادہ کیا کہ وہ اس

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

کو قید کریں اور انہوں نے ناحق جھگڑا کیا تاکہ وہ اس سے حق کو دبا دیں تو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑا تو دیکھا کہ) میرا عذاب

۲۱/۴۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا (بُرا) ہُوا۔ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا

اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ تھے سو اللہ نے اُن کے گناہوں (کی سزا) میں انہیں پکڑ لیا اور کوئی

كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ۲۲/۴۰ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے کہ اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے۔ اس پر بھی انہوں

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

نے کفر کیا تب اللہ نے اُنہیں عذاب میں پکڑ لیا بے شک وہ زبردست ہے سخت عذاب والا

۸۲/۴۰ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا

تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا بُرا ہُوا۔ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ طاقت

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ اور سخت تر تھے سو جو (بُرے) کام وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی کام نہ آئے

۸۳/۴۰ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

سو جب اُن کے پاس اُن کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اس علم پر جو اُن کے پاس تھا خوش ہوئے اور اُنہیں اُسی (عذاب)

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۸۴/۴۰ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو صرف اکیلے اللہ پر ایمان

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ ۸۵/۴۰ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ

لائے ہیں اور انہیں ہم نہیں مانتے جنہیں ہم اسکا شریک کیا کرتے تھے سو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو اُس وقت کا اُن کا

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

ایمان لانا اُنہیں نفع نہیں دے سکتا تھا یہ اللہ کی عادت ہے جو اُسکے بندوں میں پہلے گزر چکی ہے اور اُس موقع پر کافر گھاٹے میں رہے

۸/۴۳ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

سو ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا جو پکڑ (دھکڑ) میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گذر چکی ہے۔

زہد کی ترغیب

۱- متاع دنیا قلیل ہے

۱۹۵/۳ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ ۱۹۶/۳ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

(اے نبی) جو لوگ کافر ہیں کہیں تجھے اُن کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے تھوڑا سا نفع ہے پھر اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ (اُن کے لئے) بُرا بچھونا ہے۔

۷۷/۴ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

(اے نبی) کیا تو نے اُن لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھوں کو (لڑائی سے) روکے رکھو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب اُن پر قتال فرض کیا گیا تو اُسی دم اُن میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا خدا سے ڈرنا چاہیئے یا وہ اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہمیں ایک قریب مدت تک کے لئے اور مہلت کیوں نہیں دی (اے نبی) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی تھوڑی ہے اور آخرت اُس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرے بہتر ہے اور تم پر

۲- متاع دنیا ناپائدار ہے

۶۰/۲۸ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ۶۱/۲۸ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

اور جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اُس کی آرائش ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے نیک وعدہ کیا ہے پھر وہ اُسے ملنے والا ہے اُس جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ پہنچایا پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آئیگا

۶۴/۲۹ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور تماشا ہے اور جو آخرت کا گھر ہے وہی اصلی زندگی ہے کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے۔

۳- متاع دنیا بڑا دھوکا ہے

۱۸۴/۳ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ

ہر شخص موت کو چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اجر تمہیں پورے پورے دئے جائیں گے سو جو شخص آگ سے دُور

٣٦/٥٠ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ۝

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا جو پکڑ دھکڑ میں ان سے زیادہ سخت تھے انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا کہ ایا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے

٣٧/٥٠ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ

بے شک اس میں اُس شخص کے لئے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہے یا اُس نے دل سے حاضر ہو کر اُس کی

٥١/٥٤ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

اور بے شک ہم نے (تم سے پہلے) تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر دیا پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے ؟

٢/٥٩ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ۝

پس اے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

٥/٦٤ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

کیا تمہارے پاس اُن کی خبر جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا تھا کہ انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

٦/٦٤ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

یہ اس لئے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر کھلی دلیلیں لیکر آتے تھے تو اُنہوں نے کہا کہ آدمی ہمیں راہ دکھلائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا اور مُونہہ پھیر لیا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا۔

٨/٦٥ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ ٩/٦٥ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اُس کے پیغمبروں سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سختی کیساتھ حساب لیا اور ہم نے انہیں بُری طرح کا عذاب دیا سو اُس نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا اخیر انجام گھاٹا

١٠/٦٥ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝

ہی تھا۔ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقلمندو! اللہ سے ڈرو۔

١٨/٦٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

اور بے شک اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے ہو گذرے ہیں تو (دیکھا کہ) میرا انکار کیسا (برا) تھا۔

١٦/٧٧ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ١٧/٧٧ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ ١٨/٧٧ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝

کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر پچھلوں کو ہم (ہلاکت میں) اُن کے پیچھے لگاتے ہیں. گنہگاروں کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں

٢٥/٧٩ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝ ٢٦/٧٩ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ۝

سو اللہ نے اُسکو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا بے شک اس میں اُس کے لئے عبرت ہے جو ڈرے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۴۶/۱۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

اُن پر ایسی طرح عذاب آجائے کہ اُنہیں خبر بھی نہ ہو یا وہ اُنہیں اُن کو چلتا پھرتا پکڑلے سو وہ تو اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں

۴۷/۱۶ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

یا اُنہیں ڈراوا دیتے وقت ہی پکڑلے سو بے شک تمہارا پروردگار شفیق مہربان ہے

۶۸/۱۷ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

سو کیا تم اس بات سے نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تمہیں جنگل کی کسی طرف میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسائے پھر تم اپنے لئے کوئی

وَكِيْلًا ۝ ۶۹/۱۷ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا

کارساز بھی نہ پاؤ یا تم اس بات کی طرف سے نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تمہیں پھر دوبارہ اُسی دریا میں لوٹائے جائے اور تمہارے کفر

مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝

کی سزا میں تم پر کشتی توڑ دینے والی ایک ہوا بھیجکر تمہیں غرق کردے پھر تم اس بارہ میں اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنیوالا نہ پاؤ

۱۶/۶۷ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ ۱۷/۶۷ اَمْ

کیا تم اُس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اِس بات سے نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے پھر ناگہاں وہ زمین جنبش

اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝

کرنے لگے یا تم اس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اس بات سے نڈر ہوگئے ہو کہ وہ تم پر پتھر برسائے سو عنقریب ہی تم معلوم کرلوگے

۱۸/۶۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو (دیکھا بھی کہ) میرا عذاب کیسا ہُوا۔

۴۔ خدا کی نافرمانی باعث عذاب ہے

۱۵/۶ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ ۱۶/۶ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو شخص اُس دن

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

اُس سے دور نہ رکھا گیا تو بے شک اُس نے اُس پر (بڑا ہی) رحم کیا اور یہی کھلی کامیابی ہے

۹۴/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

مسلمانو! اللہ کسی قدر شکار کے ساتھ ضرور تمہارا امتحان لیگا جس تک تمہارے اور نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ یہ ظاہر کردے

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

کہ کون اُس سے بن دیکھے ڈرتا ہے سو جو کوئی اس کے بعد بھی حد سے باہر نکل گیا اُس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۵۔ خدا کی نعمتوں اور عہد کو یاد کرو۔

۷/۵ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ

اور (مسلمانو!) اپنے اوپر اللہ کا انعام اور اس کا وہ عہد جو وہ پختہ طور پر تم سے لے چکا ہے یاد کرو۔ جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سُنا

اَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور مانا۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝
رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ بے شک کامیاب ہوا اور دنیا تو نری دھوکے کی پونجی ہے اور بس

۴۔ مال اور اولاد فقط جیتے جی کی زینت ہیں

۴۵/۱۸ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا۝
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور نیک عمل جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں وہ تیرے پروردگار کے ہاں بلحاظ ثواب بھی بہتر ہیں اور بلحاظ عمل بھی بہتر ہیں

۵۔ مال اور اولاد کی زیادتی موجب خیر نہیں ہے

۵۵/۲۳ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ۝ ۵۶/۲۳ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۝
کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ مال اور بیٹے جن کے ساتھ ہم اُن کی امداد کرتے ہیں (اس سے) ہم اُن کے لئے نیکیوں میں جلدی کر رہے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے

۶۔ مال اور اولاد آزمائش ہے

۱۵/۶۴ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ۝
(لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو نری آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

متفرق نصائح

۱۔ رضا جویان الٰہی کے درجے

۱۶۲/۳ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ۝ ۱۶۳/۳ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ۝
تو کیا ایسا شخص جو اللہ کی رضا پر چلتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے غصے کی طرف رجوع کیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے اُن کے لئے اللہ کے ہاں درجے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں

۲۔ قدرت خدا سے ڈرانا

۴۶/۶ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ۝ ۴۷/۶ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا دے (اے نبی) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ پھر جاتے ہیں (اے نبی) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا علانیہ طور پر آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک کیا جائے گا؟

۳۔ گنہگاروں کو خدا کے عذاب سے مطمئن نہ ہونا چاہیئے۔

۴۵/۱۶ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
تو کیا وہ لوگ جو بُری بُری چالیں سوچتے رہتے ہیں اس بات کی طرف سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا

۴۰ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن

تھا اور اللہ ان کو جانتا ہے بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر وہ (عمل) نیکی کا ہوتا ہے تو وہ اُسکو دو چند

لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ ۴۱ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ

کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دیتا ہے تو اُس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ

عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ ۴۲ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ

لائیں گے اور (اے نبی) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اُس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی یہ چاہیں گے

تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝

کہ کاش اُن کے ساتھ زمین ہموار کر دی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔

۱۰۔ یہود و نصاریٰ اور دین کی ہنسی اڑانے والوں سے محبت نہ رکھو۔

۵۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو کوئی اُنہیں

وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اپنا دوست بنائے گا تو کچھ شک نہیں کہ وہ اُن ہی میں سے ہے بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۵۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ

مسلمانو! جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب ہی اللہ ایسے لوگ لا موجود کرے گا جن سے وہ محبت رکھتا ہوگا

وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

اور وہ اُس سے محبت رکھتے ہوں گے مسلمانوں کے حق میں نرم دل اور کافروں پر سخت وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے

اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ

اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے یہ فضل دے اور اللہ گنجائش

عَلِيمٌ ۝ ۵۵ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

والا جاننے والا۔ ہے تمہارا دوست تو بس اللہ اور اُس کا رسول ہے اور وہ ایماندار ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ ۵۶ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ

اور وہ رکوع کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول اور مومنوں کو دوست رکھے گا تو کچھ شک نہیں کہ جو اللہ

آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ ۵۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

کا گروہ ہے وہی غالب آئیگا مسلمانو! اُن لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور کھیل بنا رکھا ہے

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

یہ لوگ اُن میں سے ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب (تورات) دی گئی ہے اور کفار کو بھی (اپنا دوست نہ بناؤ) اور اگر تم ایماندار

أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

رہو تو اللہ سے ڈرو۔

۱۱/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

مسلمانو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب کہ کچھ لوگوں نے یہ چاہا تھا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اس نے تمہاری

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

طرف سے اُن کے ہاتھ روک دیئے تھے اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔

۶- تقویٰ اور رجوع الی اللہ

۳۵/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اُس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

تاکہ تم فلاح پاؤ

۷- بُت پرستوں کو بُرا کہہ کر خدا کو بُرا نہ کہلاؤ

۱۰۸/۶ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ

اور (مسلمانو!) جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں اُنہیں بُرا نہ کہو کہ وہ زیادتی میں آکر بے علمی سے اللہ کو بُرا کہنے لگیں گے اسی

زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

طرح ہم نے ہرامت کو اُن کے عمل اچھے کر دکھلائے ہیں پھر اُنہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے سو وہ انہیں بتا دیگا جو عمل وہ ...

۸- اہل کتاب کو توحید کی طرف بلاؤ۔

۶۴/۳ قُلْ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اے اہل کتاب اُس بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر (مانی جاتی) ہے کہ ہم سوائے اللہ

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ

کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی شئے کو شریک نہ کریں اور اللہ کے سوا ہم میں سے بعض بعض کو رب نہ پکڑیں

تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

پھر اگر وہ (اس بات سے) مونہہ پھیریں تو (مسلمانو) تم کہو کہ تم لوگ گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں

۹- بخل تکبر وریا سے بچو

۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ○ ۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو اترانے والا شیخی خورا ہے وہ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کی ہدایت

النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

کرتے ہیں اور جو (مال) اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے اُسکو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت

مُّهِيْنًا ○ ۳۸/۴ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا

کا عذاب تیار کیا ہے اور وہ جو اپنے لوگوں کے دکھلاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور قیامت کے دن پر

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ○ ۳۹/۴ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ

ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو وہ بُرا ہی ساتھی ہے اور اُن کا کیا بگاڑ ہو جاتا ہے۔ اگر

لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِــيْمًا ○

وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اُس مال میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا!

خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

پھر ہم نے اس کو ایک اور ہی پیدائش میں پیدا کیا سو برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے

۸/۳۲ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ۹/۳۲ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ

پھر اُس (آدم) کی نسل کو ذلیل پانی (یعنی منی) کے خلاصہ سے پیدا کیا پھر اُس کو ٹھیک کیا اور اپنی روح اس میں

رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

پھونک دی اور تمہارے کان اور آنکھ اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۱/۳۵ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا

۷۷/۳۶ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اُس کو نطفے سے پیدا کیا تو وہ فوراً ہی وہ کھلا جھگڑالو بن گیا

۶۷/۴۰ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

وہ (خدا) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر (اُس کے بعد) جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

بنا کر (رحم سے) نکالتا ہے پھر (وہ تمہیں بڑھاتا ہے) تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ پھر (تمہیں گھٹاتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

۳۹/۷۰ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

(وہ جو کہتے ہیں) ہرگز نہیں ہم نے اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ بھی جانتے ہیں

۳۷/۷۵ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ۳۸/۷۵ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝

کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا تھا پھر وہ جما ہُوا خون ہو گیا پھر اللہ نے اسکو پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا

۲/۷۶ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

بے شک ہم نے انسان کو (مرد و عورت کے) مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسے آزمائیں سو ہم نے اُسے سننے والا دیکھنے والا بنایا

۲۰/۷۷ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ۲۱/۷۷ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ۲۲/۷۷ اِلٰى قَدَرٍ

کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہم نے اُس (ذلیل پانی) کو ایک محفوظ قرار گاہ میں رکھا ایک مقررہ وقت

مَّعْلُوْمٍ ۝ ۲۳/۷۷ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝

تک پھر ہم نے اندازہ ٹھہرایا سو ہم کیا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں

۱۸/۸۰ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ ۱۹/۸۰ مِنْ نُّطْفَةٍ ۝

اُس کو کس چیز سے پیدا کیا ہے محض نطفے سے

۵/۸۶ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ ۶/۸۶ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ ۷/۸۶ يَّخْرُجُ مِنْ

انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ کودنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو کمر اور سینے کی

خلقت و فطرت انسانی از روئے قرآن

۱۔ کبھی انسان کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا ۝

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا

۲۔ انسان کی اصل مٹی سے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝

اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھن بولتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی کیچڑ سے بنی تھی

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝

جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی سڑی ہوئی کیچڑ سے خمیر کی ہوئی کھنکھن بولنے والی مٹی سے پیدا کرنے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝

وہ (خدا) جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا

إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝

بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

وہ (خدا) وہ ہے جس نے (اول) تمہیں مٹی سے پھر اس کے بعد نطفے (اور) پھر اس کے بعد جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پھر وہ تمہیں

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا

۳۔ انسان کی پیدائش نطفے سے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝

انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو (پیدا ہوتے ہی) وہ کھلم کھلا جھگڑنے والا بن گیا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

پھر ہم نے اسے نطفے سے بنا کر ایک مضبوط جگہ میں رکھا پھر ہم نے نطفے کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے جمے ہوئے

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ

خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے گوشت کے لوتھڑے کو ہڈیاں بنایا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو

۱۰/۹۱ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

اور ہم نے اُسکو (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں

۸/۹۲ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝

سو اللہ نے اُسکی بدی اور اُس کی پرہیزگاری اس کے دل میں ڈال دی

۱۰- ہر قوم اپنے ہی اعمال کو اچھا جانتی ہے

۱۰۹/۶ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اسی طرح ہم نے ہر امت کو اُن کے عمل (اُن کی نظر میں) اچھے کر دکھلائے ہیں پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جائیں گے سو وہ انہیں جتا دے گا جو وہ کرتے تھے

۵۳/۲۳ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ ۵۴/۲۳ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

پھر انہوں نے اپنے درمیان اپنے دین کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ہر فرقہ اُسی (دین سے) خوش ہے جو اُن کے پاس ہے
تو (اے نبی) تو اُنہیں ایک مدت تک اُن کی غفلت میں پڑا رہنے دے

۱۱- انسان کی ہٹ دھرمی اور ناشکری

۱۲/۱۰ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنی کروٹ پر (لیٹا) اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اُس نے ہمیں کبھی کسی تکلیف کے وقت جو اُسے پہنچی تھی بلایا ہی نہیں تھا اسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کو اُن کے اعمال جو وہ کرتے ہیں اچھے دکھلائے گئے ہیں

۲۱/۱۰ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم رحمت کا ذائقہ چکھا دیتے ہیں تو بس ہماری آیتوں کی مخالفت میں کارسازیاں کرنے لگتے ہیں تو اُن سے کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں

۹/۱۱ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ ۱۰/۱۱ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ ۱۱/۱۱ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کی لذت چکھائیں پھر اُس کو اس سے چھین لیں تو وہ نا امید ہو جانے والا ناشکرا ہے اور اگر اُس کو کوئی تکلیف پہنچے اور اُس کے بعد ہم اُس کو آرام کی لذت چکھائیں تو کہنے لگتا ہے کہ اب مجھ پر سے سب سختیاں دور ہو گئیں کیونکہ وہ بہت ہی جلد خوش ہو جانیوالا اور شیخی خورہ ہے مگر جو لوگ صبر اور نیک عمل کرتے ہیں وہ ایسے نہیں اُن کے لئے ہی بخشش اور بڑا اجر ہے۔

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ○

ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

۴۔ انسان کی پیدائش ماں کے پیٹ میں

۷۸/۱۶ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اُس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تم کو کان اور آنکھیں

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

اور دل دیئے۔ تاکہ تم شکر گزار بنو۔

۳۲/۵۳ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ○

پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۵۔ انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

۶/۳۹ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

لوگو اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اُسی جان سے اُسکا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ جوڑے اتارے وہ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ

تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین قسم کی تاریکیوں میں ایک پیدائش سے دوسری پیدائش میں تبدیل کر کے پیدا کرتا رہتا ہے

۶۔ انسان کی ساخت سب سے خوبصورت

۴/۹۵ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ ۵/۹۵ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○

بے شک ہم نے انسان کو زیبا ترین ساخت میں پیدا کیا پھر اُسے نیچوں کے بھی نیچے اپنچا دیا۔ لیکن جو ایمان لائے

۶/۹۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ○

اور نیک عمل کئے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا ہُوا۔

۲/۹۶ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ دیکھو:- ۱۴/۲۳ ۵/۲۲ ۶۷/۴۰ ۳۷/۱۸

اُس نے آدمی کو خون کی پھٹکی سے بنایا

۸۔ انسان مشقت جھیلنے کے لئے پیدا ہُوا ہے

۴/۹۰ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ○

بے شک ہم نے انسان کو تکلیف میں پیدا کیا ہے۔

۹۔ انسان کو خدا نے نیکی بدی کی تمیز دی ہے۔

۵۵/۱۸ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ

اور لوگوں کو جب اُن کے پاس ہدایت آچکی کوئی چیز اس بات سے کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے معافی مانگیں روکنے والی نہیں

تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ○

بے مگر وہ یہ چاہتے ہیں کہ اُن پر بھی پہلوں کا دستور جاری ہو۔ یا اُن کے روبرو عذاب آموجود ہو۔

۳/۷۶ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ○

بے شک ہم نے اُسے (نیکی دی کا) رستہ دکھلا دیا۔ اب وہ یا تو شکر گذار ہے اور یا ناشکرا

اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ○

جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی مصیبت آپکڑے تو (اُس وقت) انسان بے شک ناشکرا ہے

۱۵/۴۳ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ○

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اُس کا جُز ٹھہرایا بیشک انسان کھلا ناشکرا ہے

۱۹/۷۰ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ○ ۲۰/۷۰ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ○ ۲۱/۷۰ وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے اور جب اُس کے ہاتھ

مَنُوْعًا ○

لگ جاتا ہے تو کنجوس بن جاتا ہے۔

۱۷/۸۰ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ○ ۱۸/۸۰ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ○ ۱۹/۸۰ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ

انسان غارت ہو وہ کیسا بڑا ناشکرا ہے اُسے کس چیز سے پیدا کیا ہے (محض) نطفے سے اللہ نے اُسے پیدا

فَقَدَّرَهٗ ○ ۲۰/۸۰ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ○ ۲۱/۸۰ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ○ ۲۲/۸۰ ثُمَّ اِذَا

کیا پھر اُس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اُس کے لئے (نیکی بدی کی) راہ آسان کر دی پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر

شَآءَ اَنْشَرَهٗ ○ ۲۳/۸۰ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ○

دی پھر جب وہ چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اُس کو حکم دیا وہ اُسکو بجا نہ لایا

۱۵/۸۹ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَكْرَمَنِ ۞

لیکن انسان کو جب اُس کا پروردگار آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ اس کا اکرام کرتا ہے اور اُس کو نعمت وبخشا ہے تو وہ کہتا ہے

۱۶/۸۹ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ اَهَانَنِ ۞ ۱۷/۸۹ كَلَّا بَلْ

کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی ولیکن جب اُس کا پروردگار اُسے آزماتا ہے اور اُس پر اُس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ

لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ○ ۱۸/۸۹ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ ۱۹/۸۹ وَتَاْكُلُوْنَ

کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ (ایسا) ہرگز نہیں ہے بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور محتاج کے کھانا

التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ○ ۲۰/۸۹ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

کھلانے پر ایک دوسرے کو رغبت نہیں دلاتے اور تم مُردوں کا مال ڈھوک ڈھوک کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو

۱/۹۰ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ۲/۹۰ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ۳/۹۰ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ○

میں اِس شہر (مکے) کی قسم کھاتا ہوں اور (اے نبی) اس کی قسم (اسلئے کہ) تو اس شہر میں رہتا ہے اور باپ (آدم) اور اُس

۴/۹۰ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ○ ۵/۹۰ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ○

کی اولاد کی قسم کھاتا ہوں بے شک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ کوئی اس پر قدرت نہیں

۶/۹۰ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○ ۷/۹۰ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ○ ۸/۹۰ اَلَمْ

رکھتا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اُس کو (بیجا کام کرتے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا ہے کیا ہم

۱۴/۳۴ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

اور جو کچھ تم نے مانگا تم کو دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُن کو پُورا پُورا گِن نہ سکو کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۱۷/۱۱ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاۗءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝

اور آدمی جس طرح اپنے حق میں بہتری کی دعا مانگتا ہے اُسی طرح برائی کی بھی دعا مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے

۱۷/۶۷ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں مگر وہی ایک یاد رہتا ہے پھر جب وہ تم کو خشکی پر نکال لاتا ہے تو تم اُس سے پھر بیٹھتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

۱۷/۸۳ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـــُٔوْسًا ۝

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ (ہماری طرف سے) مونہہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو ہٹا لیتا ہے اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے

۳۹/۴۹ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اس تکلیف کو ہٹا کر کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم کے سبب سے ملی ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے لیکن اُن میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے

۴۱/۴۹ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ ۴۱/۵۰ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ھٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ ۴۱/۵۱ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ عَرِيْضٍ ۝

بھلائی مانگنے سے انسان تھکتا نہیں اور جب اُسے تکلیف پہونچے تو بہت ناامید ہو جاتا ہے اور اگر ہم اُسے اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی ہے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور یہی کہے کہ یہ (نعمت) تو میرے ہی لئے ہے اور مجھے یقین نہیں کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا ہی گیا تو کچھ شک نہیں کہ اُس کے ہاں بھی بھلائی ہی بھلائی ہے سو ہم کافروں کو ضرور اُن کے اعمال سے انہیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے اپنا مونہہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل لیتا ہے اور جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی

۴۲/۴۸ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں اُن اعمال کی شامت سے

	۳۹/۸ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُس کو پکارتا ہے پھر جب وہ اپنی طرف سے اُس کو کوئی نعمت مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ عطا فرماتا ہے تو جس کے لئے اُس نے پہلے خدا کو پکارا تھا اُس کو بھول جاتا اور خدا کے شریک ٹھیرانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ○ کو بھی) خدا کی راہ سے گمراہ کرے تو کہہ دے کہ چند روز تو اپنے کفر میں عیش کر لے آخر تو دوزخیوں میں ہی ہوگا
۱۲- انسان کمزور پیدا ہوا ہے	۲۸/۴ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ○ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔
۱۳- انسان بے صبر پیدا ہوا	۱۹/۷۰ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ○ ۲۰ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ○ بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔
۱۴- انسان جلد باز ہے	۱۱/۱۷ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ○ اور انسان جلد باز ہے۔ ۳۷/۲۱ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ اور انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔
۱۵- انسان جھگڑالو ہے	۵۴/۱۸ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ○ اور انسان بڑا جھگڑالو ہے۔ ۴/۱۶ ۴/۵۳ دیکھو انسان کی پیدائش نطفہ سے۔ عدد ۳ صفحہ ۴۶
۱۶- مصیبت کے وقت انسان نا امید ہو جاتا ہے	۳۶/۳۰ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اور جب ہم آدمیوں کو رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں اُن کے اعمال کے بدلے أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ○ جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی دم وہ مایوس ہو جاتے ہیں ۴۹/۴۱ لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ○ انسان نیکی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر تکلیف پہنچتی ہے تو وہ نا امید بے آس ہو جاتا ہے۔
۱۷- انسان کی محبت مال سے	۱۰۰/۱۷ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ ۚ (اے نبی) کہدے کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ○ تم اُن کو بند کر رکھتے انسان بڑا ہی تنگ دل ہے ۲۰/۸۹ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ اور تم مال سے سخت محبت رکھتے ہو۔

نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ۝ ٩/٩٠ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ۝ ١٠/٩٠ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ۝

نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور ایک زبان اور دو لب نہیں دیئے اور ہم نے اس کی (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں

١١/٩٠ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ١٢/٩٠ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ۝ ١٣/٩٠ فَكُّ رَقَبَةٍ۝

سو وہ (پھر بھی) وہ گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور تو کیا سمجھا گھاٹی کیا ہے گردن کا (غلامی یا قید سے) آزاد

١٤/٩٠ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ۝ ١٥/٩٠ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ۝ ١٦/٩٠ اَوْ مِسْكِيْنًا

کرنا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے رشتہ دار یتیم کو یا مٹی میں

ذَا مَتْرَبَةٍ۝

ملے ہوئے محتاج کو

٦/١٠٠ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ۝ ٧/١٠٠ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ۝

بے شک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے بے شک وہ خود اس بات پر گواہ ہے۔

٣٧/٢١ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ۝

انسان جلدی کا (پتلا) بنایا گیا ہے ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں تو تم جلدی نہ کرو۔

٦٦/٢٢ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ۝

بے شک انسان بڑا ہی ناشکر ہے

٢٩/٢٥ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا۝

اور شیطان (وقت پر) انسان کو چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے

٣٣/٣٠ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ اُن کو اپنی رحمت

رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ۝

کی لذت چکھا دیتا ہے تو اُن میں سے کچھ لوگ پھر اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں

٧٢/٣٣ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اُس کے اٹھانے سے انکار کیا اور

وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا۝ ٧٣/٣٣ لِّيُعَذِّبَ

اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا بے شک وہ (اپنے حق میں) بڑا ہی ظالم بڑا ہی نادان تھا

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ اللہ منافقین و منافقات اور مشرکین و مشرکات کو سزا دے اور مومنین اور مومنات پر مہر کرے اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝

اللہ بخشنے والا مہربان ہے

كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝

بھی نہیں اور حال یہ ہے کہ ہم نے انہیں کوئی ایسی کتابیں نہیں دیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے اُن کے پاس تجھ سے پہلے

۳۳/۵۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے خود بنا لیا ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۳۵/۱۱ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے خود بنا لیا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ اگر میں نے اُسے خود بنا لیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور جو

۲۵/۷۴ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں محض آدمی کا قول ہے۔

۲- قرآن کو کافر جادو کہتے

۴۳/۳۴ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ اُن کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ اور بس

۱۱/۷۴ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ ۱۲/۷۴ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ ۱۳/۷۴ وَّ

(اے نبی) مجھے اور اُسے چھوڑ جس کو اکیلا پیدا کیا اور اُس کو دور دراز تک پھیلا ہوا مال دیا۔ اور بیٹے

بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ ۱۴/۷۴ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ۱۵/۷۴ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝

(ہر وقت) موجود رہنے والے اور میں نے اُس کا بڑا پھیلاؤ پھیلایا پھر وہ یہ طمع رکھتا ہے کہ میں اُسے اور

۱۶/۷۴ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ ۱۷/۷۴ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ ۱۸/۷۴ اِنَّهٗ فَكَّرَ

زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ ہماری آیتوں سے عناد رکھتا تھا عنقریب میں اُس کو چڑھائی پر چڑھاؤں گا

وَقَدَّرَ ۝ ۱۹/۷۴ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ۲۰/۷۴ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ۲۱/۷۴ ثُمَّ

اُس نے فکر کیا اور اندازہ لگایا سو وہ قتل کیا جائے اُس نے کیسا (غلط) اندازہ لگایا پھر وہ قتل کیا جائے اُس نے

نَظَرَ ۝ ۲۲/۷۴ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ۲۳/۷۴ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ ۲۴/۷۴ فَقَالَ اِنْ

کیسا (غلط) اندازہ لگایا پھر اُس نے دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا پھر پیٹھ پھیری اور گھمنڈ کیا پھر کہا یہ تو

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ ۲۵/۷۴ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ ۲۶/۷۴ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝

کچھ بھی نہیں محض ایک جادو ہے جو قدیم سے چلا آتا ہے یہ تو کچھ بھی نہیں آدمی کا قول ہے میں اُسے دوزخ میں داخل کروں گا

۳- جب قرآن پڑھا جاتا تو کافر سجدہ نہ کرتے

۲۱/۸۴ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝

اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ (اُس کو سُن کر) سجدہ نہیں کرتے

۲۰۰/۲۶ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ ۲۰۱/۲۶ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اسی طرح ہم نے (انکار و تکذیب کو) گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ درد

الْاَلِيْمَ ۝ ۲۰۲/۲۶ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ۲۰۳/۲۶ فَيَقُوْلُوْا هَلْ

ناک عذاب نہ دیکھ لیں وہ اُن پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو اس وقت وہ کہیں

	۸/۱۰۰ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؀ اور بے شک وہ مال کی محبت میں سخت (پھنسا ہوا) ہے
۱۸- انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے۔	۶/۹۶ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ؀ ۷/۹۶ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؀ ہرگز یوں نہیں ہے بے شک انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ وہ اپنے آپ کو مالدار دیکھتا ہے۔
۱۹- ایمان نہیں تو انسان گھاٹے میں ہے	۱/۱۰۳ وَالْعَصْرِ ؀ ۲/۱۰۳ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ؀ ۳/۱۰۳ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ؀ قسم ہے عصر کی بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر وہ لوگ (نہیں) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

۱- کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنا لیا ہے	۴/۲۵ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ نِ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ؀ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں نرا بہتان ہے جو اس نے باندھ لیا ہے اور اُس (کے بنانے) پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے سو بے شک وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں ۵/۲۵ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ؀ اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھ لی ہیں سو وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں ۳/۳۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ؀ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے خود گھڑ لیا ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تو اُن لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ ہدایت پر آ جائیں ۴۳/۳۴ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؀ ۴۴/۳۴ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اور جب اُن پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو صرف ایک آدمی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اُن معبودوں سے روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں کہ یہ (قرآن) تو ایک گھڑے ہوئے بہتان کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ اُن کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا اور کچھ

مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○

کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لایا اور بیشک عذاب آخرت زیادہ سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے

۹- قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ

اور جو اس سے روگردانی کرے گا بے شک وہ قیامت کے دن (گناہوں کا) بوجھ اٹھائے گا وہ ہمیشہ اسی (گناہ)

وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ○

میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کے لئے برا بوجھ ہے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ لِيَحْمِلُوْٓا

اور جب ان سے کہا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا (حکم) نازل کیا تو کہا کہ اگلوں کی کہانیاں تاکہ وہ قیامت کے

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

دن اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ اٹھائیں۔ اور ان کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ○

سن لو کہ برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو انہیں عذاب پکڑے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے

۱۰- قرآن کا انکار بدکار ہی کرتے ہیں

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○

اور اس کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں

۱۱- قرآن نہ ماننے والوں کے لئے عذاب نار

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس کے پیچھے لگا ہوا ہے اور اس سے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ

پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کے لئے) امام اور رحمت ہے (منکر کی برابر ہو جائیگا) یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور

الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

جماعتوں میں سے جو اس کا انکار کریگا وعدہ کے مطابق اس کا ٹھکانا آگ ہے تو (اے نبی) تو اس کی طرف سے شک میں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

نہ ہو بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اور بے شک

اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○

آخرت کا عذاب بڑا سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے

نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ○ ۲۰۴ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ○ ۲۰۵ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

کہ بھلا ہمیں مہلت بھی دی جا سکتی ہے تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں سو کیا تو نے غور کیا

سِنِيْنَ ○ ۲۰۶ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○ ۲۰۷ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ

کہ اگر ہم چند سال اور فائدہ پہنچائیں (اور) پھر اُن پر وہ (عذاب) آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ○

تو جو فائدہ انہیں پہنچایا جاتا تھا وہ اُن کے کیا کام آئے گا

۵- قرآن کو کافروں نے جھٹلایا

۶۶ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ○ ۶۷ لِكُلِّ نَبَاٍ

اور (اے نبی) اس کو تیری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے (اے نبی) کہہ دے کہ تم پر کچھ داروغہ تو ہوں نہیں

مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

ہر خبر کا ایک مقرر وقت ہے اور عنقریب ہی تم معلوم کرو گے۔

۶- قرآن کو کافروں نے چھوڑ دیا

۳۰/۲۵ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ○

اور رسول نے (بطور شکایت) کہا کہ اے میرے پروردگار بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا۔

۷- قرآن سے اعراض کرنے والوں کی گمراہی اور ظلم

۵۷/۱۸ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اُس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی گئی تو اُس نے اُن کی طرف سے مونہہ پھیر لیا

اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ

اور اُس کو بھول گیا جو اُس کے ہاتھوں نے زاد (آخرت بنا کر) آگے بھیجا ہے بے شک ہم نے اُن کے دلوں پر اس بات کی طرف

اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ○

سے پردے ڈال دیئے کہ وہ اُسے سمجھیں نہیں اور اُن کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے اور اگر تو اُنہیں ہدایت کی طرف بلائے تو اس

۲۲/۳۲ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ○

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اپنے پروردگار کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کیا گیا پھر اُس نے اُن سے مونہہ پھیر لیا بیشک ہم گنہگاروں سے

۶۳/۴۰ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○

اسی طرح وہ لوگ (دین حق سے) پھیرے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

۸- قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو اندھے اُٹھیں گے

۱۲۴ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور جس نے میری یاد سے روگردانی کی بے شک اُس کے لئے تنگ گذران ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے اندھا اٹھائیں

اَعْمٰى ○ ۱۲۵ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○ ۱۲۶ قَالَ

گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا (کرکے) کیوں اٹھایا میں بینا تھا۔ خدا کہے گا اسی طرح تیرے

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ○ ۱۲۷ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ

پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے اُنہیں بھلا دیا۔ اور اُسی طرح آج تجھے بھلایا جاتا ہے۔ اور اسی طرح کی سزا ہم اُس شخص

۱۶- اگر قرآن عجمی زبان میں نازل ہوتا منکر تب بھی نہ مانتے

۱۹۸/۲۶ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ ۱۹۹/۲۶ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر اُتارتے پھر وہ اُس کو اُن پر پڑھتا تو (بھی) وہ اُس پر ایمان نہ لاتے

۴۴/۴۱ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ

اور اگر ہم اِس کو عجمی قرآن بنا دیتے تو وہ ضرور یہی کہتے کہ اُس کی آیتیں کھولی نہیں گئیں بھلا (قرآن) عجمی اور (قوم) عربی!

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ تو اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے

وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝

کانوں میں گرانی ہے اور وہ اُن پر اندھا ہے یہی لوگ ہیں جو دُور کے فاصلے سے پکارے جاتے ہیں

آدابِ تلاوتِ قرآن

۱- قرآن پڑھنا شروع کرو تو پہلے شیطان سے خدا کی پناہ مانگو

۹۸/۱۶ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پس جب تو قرآن پڑھنا شروع کرے تو (پہلے) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر

۲- قرآن خدا کا نام لے کر پڑھنا چاہیئے

۱/۹۶ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

(اے نبی) اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ہے (یہ قرآن) پڑھ

۳- قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۶/۱۷ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝

اور قرآن کو ہم نے پارہ پارہ کرکے اُتارا تاکہ تو اُس کو لوگوں پر وقفہ دے دے کر پڑھے اور ہم نے اُسکو ٹھہر ٹھہر کر اُتارا

۴/۷۳ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝

یا اُس پر زیادہ کر اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ

۱۱۴/۲۰ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ

پس بلند مرتبہ ہے بادشاہ برحق اور (اے نبی) قرآن (کے یاد کرنے) میں اس سے پہلے ہی کہ تیری طرف اُس کی

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

وحی ختم کی جائے جلدی نہ کر اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے

۴- جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو خاموش ہو کر سُنو

۲۰۴/۷ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو سُنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۵- جہاں قرآن کی توہین ہو وہاں نہ بیٹھو

۶۸/۶ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

اور (اے نبی) جب تو اُن لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں فضول بکواس کرتے ہیں تو اُن سے کنارہ کشی کر یہاں

۵۱/۲۲ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی وہی دوزخی ہیں

۵/۳۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝
اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی انہیں کے لئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے

۳۸/۳۴ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝
اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہی عذاب میں حاضر کئے جائیں گے

۶۳/۲۳ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝
بلکہ اُن کے دل اِس کی طرف سے غفلت میں ہیں اور اُن کے لئے اُسکے علاوہ عمل ہیں جو وہ کر رہے ہیں یہاں تک

۶۴/۲۳ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ۝ ۶۵/۲۳ لَا تَجْــَٔــرُوا
کہ جب ہم نے اُن کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں دھر پکڑا تو اُسی دم وہ چلا اُٹھے آج تم نہ چلاؤ بے شک تم (ہمارے مقابلے
الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ ۶۶/۲۳ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
میں کسی طرف سے بھی) مدد نہیں کئے جاؤ گے۔ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) اُلٹے
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ ۶۷/۲۳ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝
جاتے تھے گھمنڈ کرتے ہوئے اُس کو افسانہ بناتے ہوئے (اور) فضول بکواس کرتے ہوئے

۱۱/۸۷ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ ۱۲/۸۷ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ۱۳/۸۷ ثُمَّ لَا
اور اُس (نصیحت) سے وہ بدبخت دُور رہیگا جو بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر نہ اُس میں
يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝
مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

۱۲۔ قرآن سے انحراف کرنے سے زندگی میں اور مرنے کے بعد دُہرا عذاب

۷۵/۱۷ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا
(اگر تو قرآن سے اعراض کرتا تو) اُس وقت ہم تجھے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی ضرور دُہری دُہری مار کا مزہ چکھاتے
نَصِيْرًا ۝
پھر تو ہمارے مقابلے میں کوئی اپنا مددگار بھی نہ پاتا

۱۳۔ قرآن سے ظالموں کو نقصان ہی پہنچتا ہے

۸۲/۱۷ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
اور (قرآن) ظالموں کے لئے گھاٹا ہی بڑھاتا ہے۔

۱۴۔ قرآن کافروں کا کفر اور بڑھاتا ہے

۶۴/۵ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا
اور (اے نبی) بے شک جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اُترا ہے ان میں بہتوں کی سرکشی اور کفر کو بڑھاتا ہے

۱۵۔ قرآن کافروں کے لئے موجب حسرت ہے

۴۹/۶۹ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ ۵۰/۶۹ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں اور بے شک وہ کافروں کے لئے موجب حسرت ہے

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ○

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسا کیا ہے اور اُسی کی طرف میرا رجوع ہے

۴۰/۱۴ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

اور (اے نبی) اگر ہم تجھے (تیری زندگی میں) بعض وہ عذاب جن کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا (اُس سے

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ○

پہلے ہی) تجھے مار دیں (تو ایک ہی بات ہے) تیرا کام تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۹۴/۱۵ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ○

سو (اے نبی) جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے اُس کو ظاہر کر اور جاہلوں سے مونہہ پھیر لے

۴۴/۱۶ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○

اور (اے نبی) ہم نے تیری طرف یہ نصیحت اِسلئے اتاری ہے تاکہ تو لوگوں سے اُس بات کو بیان کردے جو اُن کی طرف اتاری گئی

۶۴/۱۷ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ

اور (اے نبی) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اسلئے اتاری ہے تاکہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کردے جن میں وہ اختلاف کر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ○

رہے ہیں اور وہ ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہو۔

۲۷/۱۸ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ

اور (اے نبی) تیرے پروردگار کی جو کتاب بذریعہ وحی تیری طرف بھیجی گئی ہے اُس کو پڑھتا رہ کوئی اس کی باتوں کا بدلنے

دُونِهِ مُلْتَحَدًا ○

والا نہیں ہے اور تو ہرگز اُس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا

۹۲/۲۷ وَأَنْ أَتْلُوَا الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ

اور یہ کہ میں قرآن پڑھتا رہوں سو جو ہدایت پر آئے وہ اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت پر آتا ہے، اور جو کوئی

فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ○

گمراہ ہو تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور بس

۸۷/۲۸ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلٰى رَبِّكَ

اور (اے نبی) کہیں وہ تجھے اللہ کی آیتوں سے بعد اس کے کہ وہ تیری طرف اتاری گئی ہیں روک نہ دیں اور تو

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں سے ہرگز نہ ہو

۴۵/۲۹ أُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

(اے نبی) جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھتا رہ

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

تک کہ وہ اُس کے سوا کسی اور بات میں بکواس کرنے لگیں۔ اور یہ بات شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے کے بعد

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اُن ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھ

٦-قرآن کے اتباع کا حکم

٦/١٠٦ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(اے نبی) جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اُس پر چل اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں کی

٧/١ الٓمّٓصٓ ۝ ٢ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ

(اے نبی) یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے تو اس سے تیرے دل میں کسی قسم کی تنگی پیدا نہ ہو تاکہ تو اس

بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ٣ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا

کے ذریعہ سے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمانداروں کے لئے بشارت ہو اُس پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

تمہاری طرف اُتارا گیا ہے اور اُس کے سوا کارسازوں کی پیروی نہ کرو تم بہت تھوڑی نصیحت پکڑتے ہو

٧/٢٠٣ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اُسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے

١٠/١٠٩ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ښ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور (اے نبی) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اُس پر چل اور اللہ کے فیصلہ کرنے تک صبر کر اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے

٣٣/٢ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

اور (اے نبی) جو وحی تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف کی جاتی ہے اُسی پر چل۔ اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

٣٩/٥٥ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

اور (لوگو!) اُس اچھی بات پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ اچانک

بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

تم پر عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

٤٣/٤٣ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

پس (اے نبی) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اُس کو مضبوطی سے پکڑے رہ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے

٧-تبلیغ قرآن کا حکم

١٣/٣٠ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

(اے نبی) اسی طرح ہم نے تجھے اُس اُمت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو ان پر وہ (قرآن) پڑھے جو

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ

ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجا ہے اور وہ تو رحمٰن ہی کا انکار کرتے ہیں کہہ دے کہ وہ میرا پروردگار ہے۔

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ○

ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

۸۔ توارت ہدایت اور ذکر ہے — ۴۰/۵۳

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ○

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت (والی کتاب) دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا جو عقلمندوں کے لئے ہدایت

۵۴ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ○

اور نصیحت ہے۔

۹۔ توارت امام ورحمت ہے — ۱۲/۴۶

وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لئے امام اور رحمت ہے

۱۰۔ توریت ہدایت اور رحمت والی مفصل کتاب ہے — ۱۵۵/۶

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جس سے نیکوکاروں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس میں ہر بات کے لئے تفصیلی

وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ○

حکم ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لائیں

۱۱۔ توریت بصیرت اور ہدایت ورحمت والی کتاب ہے — ۴۳/۲۸

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ

اور پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت افروز اور ہدایت اور

بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○

رحمت تھی کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

۱۲۔ توریت فرقان روشن اور نصیحت آموز ہے — ۴۸/۲۱

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ○

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت آموز کتاب دی اُن پرہیزگاروں کے لئے جو بغیر

۴۹ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُم مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ○

دیکھے اپنے پروردگار کا خوف مانتے ہیں اور قیامت سے ڈرتے ہیں۔

۱۳۔ توارت میں خدا کا حکم ہے — ۴۳/۵

وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِندَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

اور (اے نبی) وہ تجھے کس طرح حاکم بناتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس توارت ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ اس

مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ○

کے بعد بھی اُس سے پھر جاتے ہیں اور وہ ایماندار نہیں ہیں

۱۴۔ انبیاء اور احبار توارت ہی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔ — ۴۴/۵

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

بے شک ہم نے توارت اُتاری جس میں ہدایت اور نور ہے اُسی کی مطابق پیغمبر جو خدا کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِن كِتَابِ اللَّهِ

حکم دیتے تھے اور اللہ والے اور عالم اُس کی مطابق جو اللہ کی کتاب سے اُن کو محفوظ رکھوایا گیا تھا

تورات

۱- توریت کی تصدیق قرآن نے کی

دیکھو مقاصد نزول قرآن (عدد-۶)

۲- توریت واضح کتاب ہے ۱۱۴/۳۷

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ ۱۱۷/۳۷ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کئے اور ان دونو کو واضح کتاب دی

۳- توریت شہادت الٰہی ہے ۱۴۰/۲

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی آئی ہوئی موجود ہو اور وہ اُسے چھپالے

۴- تورات حق ہے ۱۷۶/۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

یہ اس لئے ہے کہ اللہ نے کتاب (تورات) حق کے ساتھ اُتاری

۵- تورات میں ہدایت ہے ۳/۳

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

(اے نبی) اُس نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اُتاری جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے (اُتری) ہے

وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝

اور اُس نے اِس سے پہلے تورات اور انجیل اُتاری جو لوگوں کے لئے ہدایت ہیں اور حق اور باطل میں فرق کرنیوالا (قرآن) اُتارا

۲/۱۷

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا اور یہ حکم دیا کہ تم میرے سوا کسی کو

مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝

اپنا کارساز نہ بناؤ

۲۳/۳۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو (اے نبی) تو اُس کے ملنے میں شک نہ کر اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا۔

۶- تورات ہدایت اور نور ہے ۴۴/۵

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ

بے شک ہم نے تورات اُتاری اُس میں ہدایت اور نور ہے

۹۲/۶

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ

(اے نبی) پوچھ بھلا وہ کتاب کس نے اُتاری جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے۔

۷- تورات ہدایت اور رحمت ۱۵۴/۷

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہُوا تو اُنہوں نے تختیوں کو اُٹھا لیا اور اُن میں جو لکھا ہے اُس میں اُن لوگوں کے لئے

۱۹۔ تورات میں یہودیوں نے اختلاف کیا

۲/۱۷۶ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ۝

اور بے شک جنہوں نے کتاب (تورات) میں اختلاف کیا وہ پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں

۱۱/۱۱۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور (اے نبی) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ۝

بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور اُن کے درمیان ابھی فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اُس کی طرف سے قوی شک میں ہیں

انجیل

۱۔ انجیل کی تصدیق قرآن نے کی

دیکھو مقاصد نزول قرآن (عدد-۶)

۲۔ انجیل میں ہدایت ہے

۳/۳ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

(اے نبی) اللہ نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اُس کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے ہے اور اُس سے پہلے

وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ۝

تورات و انجیل اُتاری جو لوگوں کے لئے ہدایت ہیں اور (حق اور باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) اُتارا

۳۔ انجیل میں ہدایت نور اور نصیحت ہے

۵/۴۶ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اور اُن کے پیچھے ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا تو تورات کی جو اُس سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرنے والا تھا اور

التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اُسکو ہم نے انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اُس سے پہلے نازل ہوئی ہے تصدیق کرنے اور

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ۝

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

۴۔ اہل انجیل کو انجیل پر عمل کرنا چاہیئے۔

۵/۴۷ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ اُس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اُس میں اُتارا ہے اور جو کوئی اللہ کے اُتارے

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۝

ہوئے کی مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہ لوگ بدکار ہیں

۵/۶۶ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور اُس (قرآن) کو جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن کی طرف اُتارا گیا قائم رکھتے تو وہ ضرور

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا

اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے روزی کھاتے (مگر) ان میں سے ایک جماعت تو میانہ رو ہے

وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

اور وہ اس پر گواہ تھے تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جس

ثَمَنًا قَلِيْلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

نے اُس کی مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں

۱۵۔ تورات اور انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی

۶۸/۵ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ

(اے نبی) کہہ دے کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور (نیز) اُس کو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

تم پر اُتارا گیا ہے قائم نہ رکھو گے تم کسی چیز پر بھی نہیں ہو اور (اے نبی) وہ (قرآن) جو تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سے اتارا گیا ہے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور زیادہ بڑھائے گا تو تو کافر لوگوں کا غم نہ کر

۱۶۔ تورات اور قرآن سے بڑھکر کوئی کتاب ہدایت والی نہیں۔

۴۹/۲۸ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

(اے نبی) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس کی کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (قرآن و تورات) سے بڑھکر ہو میں

۵۰/۲۸ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ

اسی پر چلونگا اگر تم سچے ہو تو لاؤ۔ پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لے کہ وہ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں

اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو بغیر اللہ کی ہدایت کے اپنی خواہش پر چلے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۱۷۔ تورات کو یہودیوں نے پارہ پارہ کر ڈالا

۹۲/۶ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

(اے نبی) کہہ دے کہ اُس کتاب کو کس نے اُتارا جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے تم اُسے پارہ

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا

پارہ کرتے ہو کچھ اس میں سے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو۔

۸۹/۱۵ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ ۹۰/۱۵ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝

اور (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو کھول کر ڈرانے والا ہوں جیسا کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا

۹۱/۱۵ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ ۹۲/۱۵ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سو تیرے پروردگار ہی کی قسم ہم ضرور اُن سب سے پوچھیں گے

۹۳/۱۵ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اُس اعمال کی بابت جو وہ کرتے تھے

۱۸۔ تورات پڑھکر عمل نہ کرنے والونکی مثال کتابوں سے

۵/۶۲ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا

جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر وہ اس پر کاربند نہ ہوئے ان کی مثال کتابوں سے لدے ہوئے گدھے کی ہے۔

۷/۲۱ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِىٓ إِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوٓا أَهْلَ ٱلذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو

۲-رسول بیوی اور اولاد بھی رکھتے ہیں

۳۸/۱۳ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِىَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ○

اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد دی اور کسی رسول سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے ہر ایک میعاد لکھی ہوئی ہے۔

۳-رسول کھانا بھی کھاتے ہیں۔

۸/۲۱ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ○

اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے

۲۰/۲۵ وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِى ٱلْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ○

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب ہی کھانا کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں پھرا کرتے تھے اور ہم نے تم میں ایک کو ایک کے لئے ذریعہ آزمائش قرار دیا ہے۔ پھر کیا صبر کرو گے اور تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے۔

۴- رسول خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

۱۰/۲۷ يَامُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّى لَا يَخَافُ لَدَىَّ ٱلْمُرْسَلُونَ ○

اے موسیٰ خوف نہ کر بے شک رسول میرے پاس نہیں ڈرتے

۳۸/۳۳ مَا كَانَ عَلَى ٱلنَّبِىِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ ٱللَّهُ لَهُ سُنَّةَ ٱللَّهِ فِى ٱلَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ ٱللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ○ ۳۹/۳۳ ٱلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ ٱللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا ٱللَّهَ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ حَسِيبًا ○

نبی کو اُس بات میں کچھ مضائقہ نہیں جو اللہ نے اُس کے لئے ٹھہرا دی ہے یہ اللہ کا جاری کیا ہُوا طریق ہے اُن لوگوں میں جو پہلے ہو گذرے ہیں اور اللہ کا کام اندازہ کے مطابق ٹھہرایا ہوا ہے اُن لوگوں میں جو اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اُسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے

۵-رسولوں کی تعلیم قومی زبان میں

۴/۱۴ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ ٱللَّهُ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ○

اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی کی قوم کی بولی بولتا بھیجا تاکہ وہ (رسول) اُن سے بیان کرے پھر اللہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہ کرے اور وہی غالب حکمت والا ہے

۶-رسولوں کا ذمہ صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے

۹۹/۵ مَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلْبَلَاغُ

رسول کا ذمہ سوائے پیغام پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اور اکثر ان میں سے بُرے عمل کرتے ہیں۔

۶۔ تورات و انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی

۶۸/۵ دیکھو عنوان مذکور بیان تورات (عدد۔۸)

۷۔ توریت و انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر

۱۵۷/۷ دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دلائل (عدد۔۶)

۸۔ انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی مثال

۲۹/۴۸ دیکھو حالات اصحاب (عدد۔۳)

صفاتِ رُسل

۱۔ رسول آدمی ہی ہوتے ہیں

۱۰۹/۱۲ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْٓ إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرٰى ؕ
اور (اے نبی) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے

۱۰/۱۴ قَالُوْٓا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
کافروں نے کہا کہ تم تو ہم ہی جیسے آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں (ہمارے) اُن معبودوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا
اٰبَآؤُنَا فَأْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ ۱۱/۱۴ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ
پوجتے چلے آئے ہیں تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل لاؤ۔ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ بے شک ہم تم ہی جیسے آدمی
مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ أَنْ نَّأْتِيَكُمْ
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ بغیر خدا کے حکم کے
بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ہم تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں

۴۳/۱۶ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْٓ إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ
اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وُہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ ۴۴/۱۶ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
جاننے والوں سے پوچھ لو۔ دلیلوں اور کتابوں کے ذریعہ سے اور (اے نبی) ہم نے تجھ پر یہ نصیحت اُتاری تاکہ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○
تو لوگوں سے وہ باتیں بیان کر دے جو اُن کی طرف اُتاری گئی ہیں اور تاکہ وہ سوچیں۔

۱۰- رسولوں کو خدا کی مدد دنیا اور آخرت میں

۱۷۲/۳۷ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ ۱۷۳/۳۷ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝

اور بے شک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے بارہ میں ہمارا قول پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ بے شک وہی مدد دیئے

۱۷۴/۳۷ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ۝

گئے ہیں اور بے شک جو ہمارا لشکر ہے وہی غالب آنے والا ہے۔

۵۱/۴۰ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُن کی دنیا کی زندگی میں اور (نیز) جس دن گواہ کھڑے ہوں گے مدد کریں گے۔

۱۱- نبیوں سے خدا نے عہد لیا

۷/۳۳ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَ

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب ہم نے نبیوں سے اُن کا عہد لیا۔ اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے

عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ ۸/۳۳ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ

بیٹے عیسیٰ سے بھی، اور ہم نے اُن سے پکا عہد لیا تاکہ اللہ سچوں سے اُن کے سچ کی بابت پوچھے۔ اور

صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے

۱۲- بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت

۲۵۳/۲ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ ۖ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ

یہ رسول ہیں ہم نے اِن میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی اُن میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض

دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

کے درجے بلند کئے ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی دلیلیں دیں اور روح پاک (جبرئیل) سے اس کی تائید کی

۵۵/۱۷ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝

اور بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد کو زبور دی

۱۳- نبیوں پر خدا کا انعام

۶۹/۴ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

یہی لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور

وَالصَّالِحِينَ ۚ

نیک بخت

۵۸/۱۹ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی آدم کی اولاد میں سے) نبی اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے

مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ

ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے اور اُن میں سے جنہیں ہم نے ہدایت

عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝

کی اور انتخاب کیا جب اُن پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے۔

۳۵/۱۶ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

۵۴/۲۴ ۱۸/۲۹ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

اور رسول کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں

۱۷/۳۶ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

اور ہمارا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

۷۔رسولوں کا کام ڈرانا اور خوشخبری سنانا ہے

۲۱۳/۲ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَ

(ابتدا میں) سب آدمی ایک ہی فریق تھے پھر اللہ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور دین حق کیساتھ

أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

اُن کیساتھ ہی کتاب اتاری، تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اُن باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا

۱۶۵/۴ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

(ہم نے) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کو اللہ سے عذر

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○

کرنے کی گنجائش نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۴۸/۶ ۵۶/۱۸ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ

اور ہم رسولوں کو محض خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں اور بس

۸۔رسولوں کے پاس نشانیوں اور کتاب کا ہونا

۲۵/۵۷ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ

بے شک ہم نے کھلی دلیلوں کے ساتھ اپنے رسول بھیجے اور اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ انصاف پر

النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ

قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت لڑائی اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں اور یہ (اس لئے کیا) کہ اللہ جان

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○

لے کہ کون بن دیکھے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بے شک اللہ قوت والا ہے غالب

۸۔رسولوں پر اللہ کی طرف سے غیب کی باتوں کا اظہار

۲۶/۷۲ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ أَحَدًا ○ ۲۷/۷۲ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ

(اللہ) غیب کا جاننے والا ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ مگر ہاں رسول کو جس سے وہ راضی ہوا سو اُس

فَإِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ○ ۲۸/۷۲ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ

کے آگے اور اُس کے پیچھے چوکیدار چلاتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دئے

أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے اُس کو اُس نے گھیر رکھا ہے اور ہر چیز کی تعداد کو شمار کر رکھا ہے۔

۳۴/۴۵ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

اور جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور جو (مال اور شان و شکوہ) ہم نے اُنہیں دیا تھا یہ تو اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے غرض انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دیکھ کہ) میرا عذاب کیسا ہے

۳۵/۴ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی طرف لوٹائے جائیں گے

۳۵/۲۵ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے

۱۸- ہر رسول کو مجنون اور جادوگر کہا گیا

۵۱/۵۲ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝

اسی طرح اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے ہو گذرے ہیں جب کبھی بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا اُسکی نسبت یہی کہا کہ جادوگر ہے

۵۱/۵۳ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝

کیا یہ لوگ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ گمراہ لوگ ہیں۔

۱۹- ہر رسول کے ساتھ لوگوں نے ٹھٹھا کیا۔

۶/۱۰ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور (اے نبی) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا تھا تو اُن لوگوں کو جو اُن میں سے ٹھٹھا کرتے تھے اُسی عذاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۳۶/۳۰ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

ہائے افسوس بندوں پر جو رسول بھی اُن کے پاس آیا ہے اُسی کی وہ ہنسی اڑاتے ہیں

۴۳/۶ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۴۳/۷ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور ہم نے اگلوں میں کتنے ہی نبی بھیجے اور اُن کے پاس جو نبی بھی آتا تھا اس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

۲۰- رسول اور نبی کو شیطان وسوسے میں ڈالتا ہے مگر خدا اُن وسوسوں کو مٹا دیتا ہے اس سے مقصود امتحان ہے

۲۲/۵۲ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے جو رسول اور نبی بھی بھیجا اس کیساتھ بس یہی معاملہ پیش آیا کہ جب اُس نے (خدا کا کلام) پڑھا تو شیطان نے اُسکی قرأت میں کچھ ملا دیا۔ مگر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اُسکو اللہ مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا

۱۴- قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر ہے اور بعض کا نہیں

۴/۱۶۴ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِن قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝

اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔

۴۰/۷۸ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝

اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے ان میں سے بعض کا قصہ ہم تجھ سے بیان کر چکے ہیں اور ان میں بعض وہ ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور کسی رسول کی طاقت میں نہیں کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے سو جب اللہ کا حکم آجائیگا ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائیگا اور اس موقع جھوٹے لوگ گھاٹے میں رہیں گے

۱۵- رسولوں پر سلام

۳۷/۱۸۱ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝

اور رسولوں پر سلام ہے

۱۶- رسولوں کے پیچھے دشمنوں کا لگنا

۲۵/۳۱ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝

اور (اے نبی جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہیں) اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیئے تھے اور ہدایت اور مدد کے

۱۷- رسولوں کو لوگوں نے جھٹلایا۔

۶/۳۴ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ

اور (اے نبی) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی۔

۲۳/۴۴ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝

پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے جب کبھی بھی کسی قوم کے پاس ان کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے بھی (ہلاکت میں) بعض کے پیچھے بعض کو لگا دیا اور ہم نے ان کو کہاوتیں بنا دیا۔ سو ان لوگوں پر پھٹکار ہے جو ایمان نہیں لاتے

۲۹/۱۸ وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ

اور اگر تم جھٹلائے جاؤ تو (کوئی نئی بات نہیں) تم سے پہلی امتوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔

۳۴/۳۴ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ۳۴/۳۵ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝

اور ہم نے جب کبھی بھی کسی بستی میں کوئی ڈرانیوالا بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان باتوں کا جن کیساتھ تم بھیجے گئے ہو انکار کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد کثرت سے رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

۳/۸۶ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ إِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا أَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ
اللہ اُن لوگوں کو کس طرح ہدایت کرے جو اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے اور وہ یہ گواہی بھی دے چکے ہیں کہ رسول برحق
جَاۤءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
ہے اُن کے پاس کھلی دلیلیں بھی آچکی ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

۱۲۔ آپ کی نبوت پر خدا کی شہادت۔

۶/۱۹ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ قف
(اے نبی ان سے) پوچھ کہ کونسی کی شہادت سب سے بڑھکر ہے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے

۱۳/۴۳ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ
اور کافر کہتے ہیں کہ تو (خدا کا بھیجا ہوا) رسول نہیں ہے (اے نبی) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے

۱۷/۹۶ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار اور اُنہیں دیکھنے

۴۶/۸ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
میرے اور تمہارے درمیان وہی (اللہ) کافی گواہ ہے ۔ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

۱۳۔ آپ پر اُسی طرح وحی ہوئی جس طرح دوسرے انبیاء پر ہوئی۔

۴/۱۶۳ إِنَّاۤ أَوْحَيْنَاۤ إِلَيْكَ كَمَاۤ أَوْحَيْنَاۤ إِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَأَوْحَيْنَاۤ إِلٰۤى
(اے نبی) بے شک ہم نے تیری طرف اُسی طرح وحی کی جس طرح ہم نے نوح اور اُسکے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی
إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَأَيُّوْبَ
تھی اور جس طرح ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون
وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ ۴/۱۶۴ وَرُسُلًا قَدْ
اور سلیمان کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے
قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
پہلے بیان کر چکے ہیں ۔ اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا ۔ اور اللہ نے موسیٰ
تَكْلِيْمًا ۝ ۴/۱۶۵ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ
سے کلام کیا (ہم نے) رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے بھیجنے کے
حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ ۴/۱۶۶ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ أَنْزَلَ إِلَيْكَ
بعد لوگوں کے لئے اللہ پر الزام دینے کی راہ نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے لیکن اللہ اُس کی گواہی دیتا ہے
أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۤئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
جو اُس نے اُتارا ہے تجھ پر اُس نے اُسے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو تو اللہ ہی کافی ہے

۱۴۔ آپ کی اور دوسرے نبیوں کی تعلیم ایک تھی

۴۱/۴۳ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
(اے نبی) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی۔

حَكِيمٌ ○ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
(اور یہ اس لئے ہے) تاکہ جو کچھ شیطان ڈالے اس کو اللہ اُن لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے
وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّٰلِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ○ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
دل سخت ذریعہ آزمائش قرار دیے۔ اور بے شک ظالم پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں اور (اسلئے ہے) تاکہ وہ لوگ
أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ
جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے پھر وہ اُس پر ایمان لے آئیں اور اُن کے دل اسکے
لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○
لئے نرم پڑ جائیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

آنحضرتؐ کی رسالت کے دلائل

۱۔ اہل کتاب آپ کا نبی برحق ہونا جانتے تھے

۲/۱۴۴ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ
اور بے شک وہ لوگ جنہیں کتاب (تورات) دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ (قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے
۲/۱۴۶ الَّذِينَ آتَيْنَٰهُمُ الْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ
جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ اس (نبی) کو (ایسا ہی) پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور
لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○
بیشک اُن میں سے ایک فریق والے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں۔
۶/۱۱۴ وَالَّذِينَ آتَيْنَٰهُمُ الْكِتَٰبَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ
اور جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) تیرے پروردگار کی طرف حق کے ساتھ
مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○
نازل کیا گیا ہے تو (اے نبی) تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔
۱۳/۴۳ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
اور جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے (اے نبی اُن سے) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان
وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَٰبِ ○
اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (تورات) کا علم ہے کافی گواہ ہے
۲۶/۱۹۷ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَٰٓؤُا بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ○
کیا اُن کے لئے یہ نشانی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم اُس کو (برحق) جانتے ہیں

الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۗ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کھلی کتاب آ چکی ہے

۵/۱۶ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اللہ اس (قرآن) کے ذریعے اُن لوگوں کو جو اُس کی رضا پر چلتے ہیں سلامتی کی راہیں دکھلاتا ہے اور اُنہیں اپنے حکم سے تاریکیوں

النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور اُنہیں سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۲۳/۶۸ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۲۳/۶۹ اَمْ

تو کیا انہوں نے اس بات میں سرے سے غور ہی نہیں کیا یا اُن کے پاس وہ چیز آئی ہے جو اُن کے اگلے باپ دادوں کے

لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ ۲۳/۷۰ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَ

پاس نہیں آئی تھی یا انہوں نے اپنے (اس) رسول کو پہچانا نہیں کہ وہ اس کا انکار کر رہے ہیں یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون

هُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ ۲۳/۷۱ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ

ہے (کوئی بات ہی نہیں) بلکہ وہ تو اُن کے پاس حق لے کر آیا ہے اور اُن میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر حق اُن کی

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ

خواہشوں کے تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو اُن میں ہے سب تباہ ہو جائے بلکہ ہم تو اُن کے پاس اُن کی خیر خواہی

ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ ۲۳/۷۲ اَمْ تَسْاَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ

لائے ہیں سو وہ اپنی خیر خواہی سے مونہ پھیرتے ہیں یا تو اُن سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پروردگار کا (دیا) مال

الرّٰزِقِيْنَ ۝ ۲۳/۷۳ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بہتر ہے اور وہی بہتر روزی دینے والا ہے اور (اے نبی) بے شک تو اُنہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

۲۹/۴۸ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

اور (اے نبی) تو اس (قرآن کے نزول) سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اُس کو اپنے دہنے ہاتھ سے لکھتا تھا اگر ایسا

الْمُبْطِلُوْنَ ۝ ۲۹/۴۹ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

ہوتا تو اس وقت بے شک ان جھوٹوں کو شک کرنے کی گنجائش ہوتی بلکہ وہ تو کھلی آیتیں ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے اُن

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۲۹/۵۰ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ

کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف ظالم ہی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کہا کہ اس (نبی) پر اُس کے

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۲۹/۵۱ اَوَلَمْ

پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اُتاری گئیں (اے نبی) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ

تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس کیا اُنہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اُتاری جو اُن پر پڑھی جاتی ہے

۸۔ آپ کی رسالت میں شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

۹۔ آپ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے۔

۹/۴۶ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ

(اے نبی) کہہ دے کہ میں کچھ انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا

اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

میں تو اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۵- آپ حضرت موسیٰ کی مانند تھے

۱۵/۷۳ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ڏ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝

(لوگو!) بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک رسول بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا

۶- توریت انجیل میں آپ کا ذکر

۱۵۷/۷ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

(میں اپنی رحمت اُن لوگوں کے لئے لکھ لیتا ہوں) جو اُس رسول نبی اُمی کی پیروی کرینگے جسے وہ اپنے ہاں تورات اور

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

انجیل میں لکھا پائیں گے وہ (نبی)، اُن کو اچھی باتوں کا حکم دے گا اور اُنہیں بُری باتوں سے روکے گا اور اُن کے لئے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

ستھری چیزیں حلال کرے گا اور خبیث چیزوں کو اُن پر حرام کرے گا اور اُن کے اوپر سے وہ بوجھ اور بندشیں ہٹا دے گا

عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ

جو (اُس کے آنے سے پہلے) اُن پر تھیں سو جو لوگ اُس پر ایمان لائیں گے اور اُس کو قوت دیں گے اور اُس کی مدد کریں گے

مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اُس نور پر چلیں گے جو اُس کے ساتھ اُتارا جائے گا وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

۱۳۳/۲۰ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى

اور اُنہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی کیا اُن کے پاس وہ کھلی دلیل

۱۹۶/۲۶ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور بے شک وہ (قرآن) اگلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے۔

۶/۶۱ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا

اور (اے نبی وہ وقت بھی یاد کر) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول

لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ

ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دیتا ہوں۔

اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اُس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ رسول اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۷- اہل کتاب جو باتیں چھپاتے تھے اُنہیں ظاہر کرنا

۱۵/۵ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا جو تم سے کتاب (تورات) کی بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جو تم چھپاتے ہو

۱۴۔ خدا چاہتا تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتا

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھ لیا ہے سو اگر چاہتا اللہ تو تیرے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کر دیتا ہے بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

۱۵۔ آپ خدا پر بہتان باندھتے تو سب سے پہلے خدا آپ کا دشمن ہوتا

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

اور اگر وہ بعض باتیں خود بنا کر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم ضرور اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے پھر اس کی گردن کی رگ کاٹ ڈالتے پھر کوئی تم میں سے اس سے باز رکھنے والا نہیں ہے۔

۱۶۔ آپ کو فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کا علم

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝

(فرشتوں کی) اونچی جماعتوں کی جب وہ جھگڑ رہے تھے مجھے کیا خبر تھی

۱۷۔ آپ پر ایمان لانے میں قریش کے فضول عذرات

وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں کیا ہم نے انہیں حرم میں جگہ نہیں دی جو امن والی جگہ ہے اس کی طرف ہر قسم کے پھل کھچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے (لوگوں کا) رزق ہے۔ لیکن اُن میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے

قرآن میں پیشین گوئیاں

۱۔ مراجعت وطن کی پیشگوئی

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

بے شک وہ (خدا) جس نے تجھ پر قرآن (کے احکام کو) فرض کیا ہے ضرور تجھے واپسی کی جگہ (مکے میں) واپس لانے والا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ میرا پروردگار اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لیکر آیا ہے اور اُس کو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے

لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ

بے شک اللہ نے اپنے رسول کا سچا خواب سچ کر دکھلایا کہ تم انشاء اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ امن (وامان) ساتھ اپنے سر منڈوانے والے اور بال کترواتے ہوئے۔ بالکل (کسی سے) نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا

ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے

٥٢/٤٢ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح اُتاری تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا ہے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى

لیکن ہم نے اُس کو ایک نور ٹھہرایا اُس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کر دیتے ہیں اور

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ٥٣/٤٢ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

تو بے شک (لوگوں کو) سیدھے رستے پر لگاتا ہے اُس اللہ کے رستے پر جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے

اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

اور جو زمین میں ہے سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں

١٠ آپ شاعر نہ تھے

٣٠/٥٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ ٣١/٥٢ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (اے نبی) کہہ دے

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝ ٣٢/٥٢ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝

کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں کیا اُن کی عقلیں اُن کو اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ گمراہ لوگ ہیں

٣٣/٥٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ٣٤/٥٢ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اُسے خود گھڑ لیا ہے؟ کوئی بھی نہیں بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے تو اگر وہ (اپنے دعوے

مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝

میں) سچے ہیں تو وہ ایسی ایک ہی بات کہیں سے لے آئیں

١١- قرآن کے اُتارنے پر شیاطین کو قدرت نہیں ہے

٢١٠/٢٦ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝ ٢١١/٢٦ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝

اور اُس کو شیطانوں نے نہیں اُتارا اور نہ یہ اُن کو سزاوار ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں

١٢- اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں ہے

٢١٢/٢٦ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝

وہ تو (کلامِ الٰہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیئے گئے ہیں

٢٥/٨١ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ ٢٦/٨١ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝

اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تو تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

١٣- قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

٤١/٦٩ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ ٤٢/٦٩ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا

اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ وہ کسی کاہن کا کلام ہے۔ تم لوگ

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

	وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ ٤٢ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ رہیں گے اور البتہ آخرت کا اجر (اس سے بھی) بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے (یعنی انہیں) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں
	۵۵/۲۴ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ (مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے اُن سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں ملک میں (اپنا) جانشین کرے گا جیسا کہ اُن لوگوں کو جانشین کیا تھا جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ضرور اُن کے لئے اُن کے دین کو جسے اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے جما کر رہے گا اور اُن کے خوف کھانے کے بعد اُن (کے خوف) کو ضرور امن سے بدل دے گا وہ میری عبادت کریں گے کسی چیز کو میرے ساتھ شریک نہیں کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو یہی لوگ نافرمان ہیں
	۲۷/۴۸ دیکھو فتح مکہ کی پیشین گوئی (عدد ۱)
۷۔ غلبہ اسلام کی پیشین گوئی	۲۸/۴۸ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ وہ (خدا) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے
	۳۳/۹ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وہ (خدا) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس کو سب دینوں پر غالب کرے
۸۔ شق القمر	۱/۵۴ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ ۲/۵۴ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ ۳/۵۴ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس سے) مونہہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے انہوں نے (اس کو) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے اور ہر ایک کام کا ایک وقت مقرر ہے

تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ○

اُس نے جان لیا سو اس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی

۲۔ کفار بدر کی شکست کی پیشین گوئی

۵۴/۴۳ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ○ ۵۴/۴۴ أَمْ يَقُولُونَ

کیا تمہارے کفار ان (اگلے کافروں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے صحیفوں میں رہائی (لکھی ہوئی) ہے کیا وہ یہ کہتے

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ○ ۵۴/۴۵ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ○

ہیں کہ ہم بدلہ لینے والی جماعت ہیں عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

۳۔ کفار مکہ و اہل اسلام میں اتحاد ہونے کی پیشین گوئی

۶۰/۷ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ

امید ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم عداوت رکھتے ہو محبت پیدا کر دے اور

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۴۔ فارس پر رومیوں کی فتح کی پیشین گوئی

۳۰/۱ الٓمٓ ○ ۳۰/۲ غُلِبَتِ الرُّومُ ○ ۳۰/۳ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ

روم مغلوب ہوگیا قریب ہی کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

۳۰/۴ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِن قَبْلُ وَمِن بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ

عنقریب ہی غالب ہوں گے چند سال میں پہلے اور پیچھے اللہ ہی کا حکم ہے اور اُس دن ایماندار خوش

الْمُؤْمِنُونَ ○ ۳۰/۵ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنصُرُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○

ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہے فتح دے اور وہی غالب رحم والا ہے یہ اللہ نے وعدہ

۳۰/۶ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

کیا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر

۳۰/۷ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ ○

باتوں کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں

۵۔ مسلمانوں کے ایک جنگجو قوم کو فتح کرنے کی پیشینگوئی

۴۸/۱۶ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

(اے نبی جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم عنقریب ہی ایک سخت لڑنے والی قوم کی طرف

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن

بلائے جاؤ گے تم اُن سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے سو اگر (اس موقع پر) تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا عوض

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

دے گا اور اگر تم نے اُسی طرح پیٹھ پھیری جیسا کہ تم پہلے پیٹھ پھیر چکے ہو تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

۶۔ مسلمانوں کے عروج کی پیشین گوئی

۱۶/۴۱ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہجرت کی ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر

مِنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ ۳/۲۱ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ

جب کبھی بھی کوئی نئی نصیحت اُن کے پروردگار کی طرف سے آتی ہے اُس کو وہ کھیل بناتے ہوئے سُنتے ہیں اور اُن کے دل (اُس سے)

وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ

غافل ہوتے ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے تو کیا تم آنکھوں دیکھتے

اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ ۴/۲۱ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ

جادو میں پھنسنا چاہتے ہو　　رسول نے کہا کہ میرا پروردگار بات کو جانتا ہے آسمان میں ہو خواہ زمین میں اور وہی سُننے

الْعَلِيْمُ ۝ ۵/۲۱ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ خود اس نے اُسے بنالیا ہے بلکہ وہ تو ایک

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ ۶/۲۱ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

شاعر ہے سو وہ ہمارے پاس کوئی نشان لائے جیسا کہ پہلے (پیغمبر نشانیوں کیساتھ) بھیجے گئے تھے　اُن سے پہلے کوئی

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۷/۲۱ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

بستی بھی جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ایمان نہیں لائی تھی تو کیا وہ ایمان لے آئیں گے؟ اور (اے نبی!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو (لوگو!) اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

۲- یہ اعتراض کہ آپ کھانا کیوں کھاتے اور بازاروں میں کیوں پھرتے ہیں۔

۸/۲۱ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ۹/۲۱ ثُمَّ

اور ہم نے اُنہیں ایسا جسم نہیں دیا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے پھر ہم نے اُنہیں اپنا

صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

وعدہ سچا کر دکھلایا اور ہم نے اُنہیں اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے باہر نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا

۷/۲۵ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور انہوں نے کہا کہ اس رسول کو کیا ہُوا کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

اُتارا گیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

۳- یہ اعتراض کہ خدا خود ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

۱۱۸/۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

اور جو لوگ کچھ بھی نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خود کیوں نہیں باتیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

نہیں آتی اسی طرح ان ہی کا سا قول اُن لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اُن کے دل ایک دوسرے

يُّوْقِنُوْنَ ۝

سے ملتے جلتے ہیں ہم نے تو نشانیاں اُن لوگوں کے لئے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراضات اور اُن کے جواب

۱- یہ اعتراض کہ بشر رسول نہیں ہوتا

۹۱/۶ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

اور اُنہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اُس کی قدر کرنے کا حق ہے جب انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ

اُتاری (اے نبی ان سے) پوچھ کہ اُس کتاب کو کس نے اتارا جو موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے تم اُس کو پارہ

تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ

پارہ کرتے ہو کچھ اس میں سے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور (اُسی کتاب کے ذریعے) تمہیں وہ کچھ سکھلایا گیا جو نہ تم

ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ○

جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا (اے نبی) کہہ دے کہ اللہ ہی نے (وہ کتاب اُتاری) پھر اُنہیں اُن کی بکواس میں چھوڑ دے۔

۲/۱۰ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے اُن ہی میں سے ایک آدمی کی طرف یہ وحی بھیجی کہ لوگوں کو (ہمارے عذاب سے)

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا

ڈرا۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُنہیں یہ بشارت دے کہ اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں راستی کا قدم (یعنی

لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ○

بلند مرتبہ) ہے (اور) کافروں نے کہا کہ بے شک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

۹۴/۱۷ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ

اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب اُن کے پاس ہدایت آئی صرف اسی بات نے روکا کہ اُنہوں نے کہا کہ کیا اللہ

بَشَرًا رَّسُوْلًا ○ ۹۵/۱۷ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم ضرور

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ○ ۹۶/۱۷ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ

اُن پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے (اے نبی) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ

وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ○

کافی گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے (اُنہیں) دیکھنے والا ہے

۱/۲۱ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ○ ۲/۲۱ مَا يَاْتِيْهِمْ

لوگوں کے لئے اُن کے حساب (دینے) کا وقت قریب آگیا اور وہ مونہہ پھیرے غفلت میں پڑے ہیں اُن کے پاس

۳۱/۱۳ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ
اور (اے نبی) اگر کوئی ایسا قرآن بھی ہوتا کہ اُس (کی تاثیر) سے پہاڑ چلائے جاتے یا اُس سے زمین کاٹی جاتی یا اُس سے مردے
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ
بلائے جاتے (تو کافر تب بھی ایمان نہ لاتے) بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۱۳۳/۲۰ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۞
اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا کیا اُن کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آئی جو اگلوں
۱۳۴/۲۰ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
کے صحیفوں میں (مندرج) ہے اور اگر ہم اُس (کے آنے) سے پہلے ہی عذاب بھیجکر اُنہیں ہلاک کر دیتے تو (اُس وقت) وہ ضرور یہی عذر کرتے
رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَىٰ ۞ ۱۳۵/۲۰ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ
کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ اس سے پہلے ہم ذلیل و خوار ہوں تیری آیتوں پر چلتے۔
فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ۞
(اے نبی) کہہ دے کہ ہر ایک انتظار کرنیوالا ہے تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لوگے کہ کون سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت پر ہے

۵/۲۱ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا
بلکہ اُنہوں نے کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے خود اسے بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے تو اُسے چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی
أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۞ ۶/۲۱ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ
لائے جیسا کہ اگلے پیغمبر (نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے اُن سے پہلے کوئی بستی بھی جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ایمان نہیں لائی تھی۔ تو کیا

۵۰/۲۹ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَ
اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں (اے نبی) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی
إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۞ ۵۱/۲۹ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
کے پاس ہیں اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ کیا انہیں یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو اُن پر
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۞ ۵۲/۲۹ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي
پڑھی جاتی ہے بے شک جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (اے نبی) کہہ دے
وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ
کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے

۱۸۳/۳ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ
(یہ وہ ہیں) جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں تاوقتیکہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی
تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ
نہ لائے جسکو (آسمان سے آکر) آگ کھا جائے (اے نبی اُن سے) کہہ دے کہ تمہارے پاس مجھ سے پہلے کتنے ہی رسول کھلی دلیلیں اور وہ چیز جو

۵۔ یہ اعتراض کہ قربانی کو آگ آسمان سے آکر کیوں نہیں کھا جاتی۔

۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

۲/۱۱۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ

اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ خود ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی اسی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

طرح ان ہی کا سا قول اُن لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں ان سب کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

ہیں ہم نے تو نشانیاں اُن لوگوں کے لئے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں

۶/۳۷ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ

اور انہوں نے کہا کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی (اے نبی ان سے) کہہ دے کہ بے شک

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اُتارے لیکن اُن میں سے اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

۷/۲۰۳ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ

اور (اے نبی) جب تو اُن کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتا تو وہ کہتے ہیں کہ تو اُسے کیوں نہیں کھینچ لاتا (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو

رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۲۰۴ وَاِذَا

بس اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف میرے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی

قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

باتیں ہیں اور ایمانداروں کیلئے ہدایت و رحمت اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے (غور سے) کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم

۱۰/۲۰ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا

اور وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی (اے نبی) کہہ دے کہ علم غیب تو بس

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

اللہ ہی کے لئے ہے تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں

۱۳/۷ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی سو تو تو محض ایک ڈرانے والا

وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہوتا ہے۔

۱۳/۲۷ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی (اے نبی) کہہ دے کہ اللہ

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اُسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے

بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ ١٥/١٥ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا

ایک دروازہ کھول دیں پھر وہ دن میں اُس میں چڑھ جائیں تو وہ ضرور یہی کہیں کہ ہماری آنکھوں پر تو بس نشہ چڑھ گیا ہے

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝

بلکہ ہم لوگوں پر کسی نے جادو کر دیا ہے

٧/٢٥ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

اِس (نبی) کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا کہ وہ بھی اس کے ساتھ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا

۷- یہ اعتراض کہ آپ پر لکھی لکھائی کتاب آسمان سے کیوں نہیں اُتری

٧/٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور (اے نبی) اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی اُتارتے پھر وہ اُس کو اپنے ہاتھوں سے بھی چھو لیتے تو بھی کافر

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

ضرور یہی کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور بس

٩٣/١٧ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

یا (ہم تجھے جب مانیں گے کہ) تیرے لئے سونے کا ایک گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ اور ہم تو تیرے چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

تو ہم پر ایک ایسی کتاب نازل نہ کرے جسے ہم خود پڑھ لیں (اے نبی ان سے) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے اور میں تو ایک بھیجا ہوا آدمی

۸- یہ اعتراض کہ سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہیں ہُوا۔

٣٢/٢٥ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚۛ كَذٰلِكَ ۚۛ

اور کافروں نے کہا کہ اس پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اُتارا گیا (ہم نے) اسی طرح اُتارا تاکہ ہم اُس سے تیرا دل جمائے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ ٣٣/٢٥ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ

رکھیں اور ہم نے اُسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور (اے نبی) وہ تیرے پاس جو مثل بھی لاتے ہیں (اُس کے مقابلے میں)

بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝

ہم تیرے حق میں اور اچھا بیان لاتے ہیں

۹- یہ اعتراض کہ آپ دوسری طرح کا قرآن کیوں نہیں لاتے

١٥/١٠ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

اور (اے نبی) جب اُن پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ

سوا کوئی دوسرا قرآن لا یا اسی کو کچھ بدل دے (اے نبی) کہہ دے کہ میرے اختیار میں نہیں کہ میں اپنی طرف سے اُس کو بدل

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

دوں میں تو بس اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے

١٦/١٠ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (قرآن) تم پر نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا میں تو تم میں اس (دعویٰ) سے پہلے ایک

> ۷- یہ اعتراض کہ آپ پر سب کے سامنے فرشتے کیوں نہیں اُترتے

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۳/۱۸۳ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ

اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو تم نے اُنہیں کیوں قتل کر دیا پھر اگر وہ (اس پر بھی) تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے کتنے ہی

مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لے کر آئے تھے

۶/۸ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا

اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اُتارتے تو جھگڑا ہی طے ہو جاتا۔ اور

يُنْظَرُوْنَ ۝ ۶/۹ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا

پھر اُنہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اُس کو فرشتہ بناتے تو بھی ہم اُسے ضرور آدمی ہی کی صورت بناتے اور البتہ اُن

يَلْبِسُوْنَ ۝

پر وہی شبہ ڈالتے جو شبہ وہ اب کر رہے ہیں۔

۱۱/۱۲ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

تو (اے نبی) شاید تو بعض وہ باتیں جو تیری طرف وحی کی جاتی ہیں چھوڑنے والا ہے اور اُن سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

محض اُن کے اس کہنے سے کہ اس کے پاس کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

سو تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شئے پر کارساز ہے

۱۵/۶ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ۱۵/۷ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا

اور انہوں نے کہا کہ اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی بے شک تو تو ایک دیوانہ ہے اگر تو سچا ہے تو تو ہمارے

بِالْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ۱۵/۸ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ

پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔ ہم تو فرشتے حق کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں اور (جس وقت فرشتے آئیں گے) اُس وقت

وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝ ۱۵/۹ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

اُنہیں مہلت نہیں دی جائے گی بے شک ہم نے ہی اس نصیحت کو اُتارا ہے اور بے شک ہم ہی اُس کی حفاظت کرنے والے

۱۵/۱۰ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۱۵/۱۱ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

ہیں اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے پہلی اُمتوں میں بھی رسول بھیجے تھے۔ اور جو رسول بھی اُن کے پاس آتا تھا اُسی کی

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ۱۵/۱۲ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

وہ ہنسی اڑاتے تھے اسی طرح ہم اس (تکذیب) انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں وہ اُس (رسول)

۱۵/۱۳ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ ۱۵/۱۴ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے اور اگر ہم اُن پر آسمان سے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

(یعنی) ایسے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لئے محل مہیا کر دے

۱۳۔ یہ اعتراض کہ ہم خدا یا فرشتوں کو کیوں نہیں دیکھتے

۲۱/۲۵ وَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْنَا الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا (دیکھ نہیں لیتا تو) ہم اپنے پروردگار

فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْ عُتُوًّا كَبِیْرًا ۝ ۲۲/۲۵ یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى یَوْمَىِٕذٍ

ہی کو دیکھ لیتے بے شک انہوں نے اپنے دلوں میں گھمنڈ کیا اور بڑی بھاری سرکشی کی جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے

لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَ یَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝

اُس دن گنہگاروں کے لئے کچھ بشارت نہیں ہو گی اور کہیں گے کہ ہمیں (چھپنے کے لئے) کوئی مضبوط آڑ ہو

۱۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کو موسیٰ کے سے معجزات نہ ملے

۴۸/۲۸ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُوْتِیَ مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى ؕ اَوَ لَمْ

پھر جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس (نبی) کو ویسا ہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا

یَكْفُرُوْا بِمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَ قَالُوْۤا اِنَّا بِكُلٍّ

انہوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ (توراۃ اور قرآن) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے

كٰفِرُوْنَ ۝

کو مدد پہنچاتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم تو سب ہی کے منکر ہیں

۱۵۔ کافروں کا آپ سے فرمائشی معجزے طلب کرنا

۹۰/۱۷ وَ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ۝ ۹۱/۱۷ اَوْ تَكُوْنَ

اور انہوں نے کہا کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لئے زمین سے چشمے جاری کر دے یا تیرے

لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ۝ ۹۲/۱۷ اَوْ تُسْقِطَ

لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر تو اُس کے درمیان نہریں جاری کر دے یا جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے ہم پر آسمان کا

السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ قَبِیْلًا ۝ ۹۳/۱۷ اَوْ

کوئی ٹکڑہ توڑ کر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئے یا تیرے لئے سونے کا ایک گھر ہو یا تو

یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ ؕ وَ لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ

(ہمارے سامنے) آسمان پر چڑھ جائے اور ہم تو تیرے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

نہ اتار دے جس کو ہم خود پڑھ لیں (اے نبی) کہہ دے کہ میرا پروردگار (عجز سے) پاک ہے میں تو صرف بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں اور بس

۱۶۔ یہ اعتراض کہ قیامت اسی وقت کیوں نہیں آجاتی

۴۸/۱۰ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ ۴۹/۱۰ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ

اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا (اے نبی) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا

کا مالک نہ نفع کا مگر ہاں اتنا ہی جتنا اللہ چاہے ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے پھر جب اُن کا وقت آجاتا ہے

مِّنْ قَبْلِهٖ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ ۱۰/۱۷ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

عمر (دراز) تک رہ چکا ہوں تو کیا تم سمجھتے نہیں سو اُس سے بڑھکر ظالم کون ؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اُس کی

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ گنہگار فلاح نہیں پاتے

۱۰- یہ اعتراض کہ قرآن کسی بڑے امیر پر کیوں نہیں اُترا

۴۳/۳۱ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ○ ۴۳/۳۲ اَهُمْ

اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن (مکّے اور طائف) دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے شخص پر کیوں نہیں اتارا گیا۔ کیا وہ

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں۔ ہم نے دنیا کی زندگی میں اُن کے درمیان اُن کی معیشت تقسیم کی اور اُن

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ

میں بعض کے بعض پر درجے بلند کئے تاکہ اُن میں سے بعض بعض کو (اپنا) محکوم بنالیں اور تیرے پروردگار کی رحمت اُس

رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○

(مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۱۱- یہ اعتراض کہ قرآن آپ کو کوئی دوسرا شخص تعلیم کرتا ہے

۱۶/۱۰۳ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ

اور بے شک ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قرآن تو اس کو ایک آدمی سکھلاتا ہے (حالانکہ) اُس کی زبان جس کی طرف وہ

اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ○

کجراہی (سے اُسکو منسوب) کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح عربی زبان ہے

۱۲- یہ اعتراض کہ آپ کے پاس خزانہ۔ باغ اور امیرانہ ٹھاٹھ کیوں نہیں

۱۱/۱۲ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

تو (اے نبی) شاید تو بعض اُن باتوں کو جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے چھوڑنے والا ہے اور تیرا دل اُن سے تنگ ہوتا

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

ہے محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر خزانہ کیوں نہیں اُتار اگیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا سو تو تو

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○

صرف ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۲۵/۸ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

یا (ہم جب ایمان لائیں گے کہ) اس کی طرف (آسمان سے) کوئی خزانہ ڈالا جائے یا اُس کے لئے ایک باغ ہو جس میں سے یہ کھائے اور

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○ ۲۵/۹ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

ظالموں نے کہا کہ تم تو بس ایک جادو کے مارے ہوئے آدمی کے پیچھے ہولئے ہو (اے نبی) دیکھ کہ انہوں نے تجھ پر کیسی مثالیں

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ○ ۲۵/۱۰ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ

ڈھالیں سو وہ گمراہ ہوگئے اب راہ نہیں پا سکتے برکت والا ہے وہ (خدا) کہ اگر چاہے تو وہ تیرے پاس اس سے بھی بہتر سامان مہیا کردے

		وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
		اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے
	۳/۳۶	اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
		(اے نبی) بے شک تو رسولوں میں سے ہے
	۲۹/۴۸	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
		محمد اللہ کا رسول ہے
۲- آپ نے رسولوں کی تصدیق کی	۳۷/۳۷	بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ دیکھو مقاصد نزول قرآن (عدد-۶)
		بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور اُس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔
۳- آپ کو خدا نے بندوں پر حجت پورا کرنے کے لئے بھیجا۔	۴۷/۲۸	وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ
		اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جو اعمال اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اُن کی شامت سے اُن پر کوئی مصیبت آنازل ہو اور پھر
		اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
		وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ایمانداروں میں ہوتے
	۵۱/۲۸	وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
		اور ہم نے اُنہیں (ایک ہی) بات کو بار بار سمجھایا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں
	۷۰/۳۶	لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
		تاکہ وہ اُس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر (عذاب کی) بات پوری ہو جائے۔
۴- آپ بشیر و نذیر ہیں	۱۱۹/۲	اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝
		(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے دین حق کیساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور تجھ سے دوزخیوں (کے اعمال) کی بابت کچھ نہیں
	۱۹/۵	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ
		اے اہل کتاب رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آیا جو تم سے (احکام شریعت) بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہنے لگو
		تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ
		کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا آ چکا
	۱۸۸/۷	اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
		میں تو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صرف ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں
	۲/۱۱	اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝
		بے شک میں اللہ کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں
	۱۰۵/۱۷	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
		اور (اے نبی) ہم نے تو تجھے محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ ○ ۵۰/۱۰ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُهٗ

تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جاتے ہیں (اے نبی) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر اُس کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

تم پر رات کو یا دن کو آجائے تو اس میں سے گنہگار لوگ کس چیز کے لئے جلدی مچا رہے ہیں

۱۷۔ نسخ پر اعتراض

۱۰۱/۱۶ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ بَلْ

اور (اے نبی) جب ہم کسی ایک آیت کو بدل کر اُس کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ اُتارتا ہے تو وہ کہتے

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۱۰۲/۱۶ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

ہیں کہ تو تو محض بہتان باندھنے والا ہے کوئی نہیں بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ (اے نبی) کہہ دے کہ اس کو روح پاک نے

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ○

تیرے پروردگار کی طرف سے حق کیساتھ اُتارا ہے تاکہ وہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہو

۱۸۔ کافروں کا آپ سے روح کی بابت سوال

۸۵/۱۷ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

اور (اے نبی) وہ تجھ سے روح کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ روح تو میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا

اِلَّا قَلِيْلًا ○

علم دیا گیا ہے۔

آپ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیا کے ساتھ مشترک ہیں

۱۔ آپ اللہ کے رسول ہیں

۲۵۲/۲ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

اور (اے نبی) بیشک تو رسولوں میں سے ہے

۱۴۴/۳ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

اور محمد تو صرف ایک رسول ہے اور بس

۷۹/۴ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

اور (اے نبی) ہم نے تجھے لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے

۱۵۸/۷ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

(اے نبی) کہہ دے کہ لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہُوا رسول ہوں

۴۰/۳۳ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے لیکن وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے

	٦٥/٣٨ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے ایک زبردست اللہ کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔
	٧٠/٣٨ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں تو محض ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس
	٩/٤٦ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ میں تو صرف اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس
	٥٠/٥١ ، ٥١/٥١ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ بے شک میں اُس کی طرف سے تمہارے لئے کھول کر ڈرانے والا ہوں
	٥٦/٥٣ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ○ پہلے ڈرانے والوں میں ایک یہ ڈرانے والا بھی ہے۔
	٤٥/٧٩ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن يَخْشَاهَا ○ (اے نبی) تو تو بس اُسی کو ڈرانے والا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے
١٤- آپ لوگوں کی ہدایت کے ذمہ وار نہیں	٨٠/٤ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ○ اور جو کوئی موہنہ پھیرے تو ہم نے تجھ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا
	٥٤/١٧ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ○ اور ہم نے تجھ کو اُن پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا
	٤٣/٢٥ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ○ (اے نبی) بھلا تونے اُسے بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا ہے تو کیا تو اُن پر داروغہ بننا چاہتا ہے
	٤١/٣٩ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ○ نیز دیکھو ٦٦/٦ ، ١٠٧/٦ ، ١٠٨/١٠ اور تو اُن پر داروغہ نہیں ہے
	٦/٤٢ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز پکڑے اللہ اُن پر نگہبان ہے اور تو اُن پر داروغہ نہیں ہے
	٤٨/٤٢ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ○ نیز دیکھو ١٠٥/٦ ، ١٠٨/١٠ ، ٨٦/١١ پھر اگر وہ (نصیحت سے) موہنہ پھیریں تو (اے نبی) ہم نے تجھے اُن پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا
	٥٤/٥١ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ ○ سو (اے نبی) تو اُن کی طرف سے موہنہ پھیر لے تجھ پر کچھ الزام نہیں ہے
	٢٢/٨٨ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ○ نیز دیکھو ٢٥٦/٢ ، ٦/٦ ، ٢٩/١٨ (اے نبی) تو اُن پر گماشتہ نہیں ہے

۴۵/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

اے نبی بے شک ہم نے تجھے (قوموں پر) گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

۲۸/۳۴ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور (اے نبی) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

۲۴/۳۵ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے دین حق کیساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہے جس میں ایک ڈرانے والا نہ گزرا ہو

۴۵/۳۳ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے (قوموں کے مقابلے میں) گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

۱۲/۱۱ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ

(اے نبی) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے

۷/۱۳ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

(اے نبی) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر ایک کے لئے راہ بر ہے

۸۹/۱۵ وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝

اور (اے نبی) کہہ دے کہ بے شک میں کھول کر ڈرانے والا ہوں

۱۸۴/۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

کیا انہوں نے یہ غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (محمد) کو کوئی جنون نہیں ہے وہ تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہے اور بس

۴۹/۲۲ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ لوگو! میں تو تمہارے لئے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۱/۲۵ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝

برکت والا ہے وہ (خدا) جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔

۹۲/۲۷ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں اور بس

۵۰/۲۹ ۲۶/۶۷ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۴۶/۳۴ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

وہ تو ایک سخت وقت (کے آنے) سے پہلے تمہارے لئے ایک ڈرانے والا ہے اور بس

۲۳/۳۵ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝

تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور بس

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُونَ ○

(دنیا سے) اٹھالیں تو بہر حال اُنہیں تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے پھر اللہ دیکھتا ہے جو وہ کر رہے ہیں

۱۱۔ آپ بے راہ نہیں تھے

۱/۵۳ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ○ ۲/۵۳ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ○

قسم ہے ستارے کی جس وقت وہ ٹوٹے تمہارا رفیق (محمدؐ) نہ گمراہ ہُوا ہے اور نہ بہکا ہے

۱۲۔ آپ مجنون نہ تھے

۱۸۵/۷ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ

کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ اُن کے رفیق (محمدؐ) کو کوئی جنون نہیں ہے

۴۶/۳۴ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں (وہ یہ ہے) کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے

بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ

اُٹھ کھڑے ہو پھر سوچو کہ تمہارے رفیق کو کچھ جنون تو نہیں ہے

۲۹/۵۲ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ○

سو (اے نبی) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ

۱/۶۸ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ○ ۲/۶۸ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ○

قسم ہے قلم کی اور اُس کی جو وہ لکھتے ہیں تو اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے

۲۲/۸۱ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ○

اور تمہارا رفیق (محمدؐ) دیوانہ نہیں ہے

۱۳۔ آپ کاہن نہ تھے

۲۹/۵۲ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ○

سو (اے نبی) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ

۱۴۔ آپ شاعر نہ تھے

۶۹/۳۶ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْاٰنٌ مُبِينٌ ○

اور ہم نے اُس کو شعر (کہنا) نہیں سکھلایا اور وہ اُس کو لائق بھی نہیں ہے وہ تو نری نصیحت اور کھول کر بیان کرنیوالا قرآن ہے

۱۵۔ آپ اپنی خواہش سے نہیں صرف وحی سے بولتے

۳/۵۳ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ ۴/۵۳ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ○

اور وہ (نبی) خواہش سے نہیں بولتا یہ تو وحی ہے جو اُس کی طرف بھیجی جاتی ہے

۱۶۔ آپ روشن چراغ ہیں

۴۶/۳۳ وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ○

اور (اے نبی) ہم نے تجھے اپنے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے

۱۷۔ آپ دین حق لائے

۱۰۵/۴ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرٰىكَ اللّٰهُ وَلَا

(اے نبی) بے شک ہم نے تیری دین حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے تاکہ تو لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کرے

تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ○

جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کا طرفدار ہو کر جھگڑا نہ کر

۷۔ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۲۰/۳ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ۗ

اور اگر وہ موہنہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۹۲/۵ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

پھر اگر تم موہنہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۴۰/۱۳ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

(اے نبی) تیرا ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۸۲/۱۶ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ ۸۳/۱۶ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝

پھر اگر وہ (نصیحت سے) موہنہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اُس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر کافر ہیں۔

۴۸/۴۲ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ

(اے نبی) تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۱۲/۶۴ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

پھر اگر تم موہنہ پھیر لو تو ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۲۳/۷۲ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ نیز دیکھو ۹۹/۵ ۳۵/۱۶ ۵۴/۲۴ ۱۸/۲۹

بجز اللہ کی طرف سے پہنچا دینے اور اُس کے پیغام لانے کے (میرے لئے اور کوئی چارہ نہیں ہے)

۸۔ آپ کو کافروں پر کچھ حق نہیں۔

۱۲۸/۳ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝

(اے نبی) تجھے اس معاملہ میں کچھ اختیار نہیں یا اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے بہرحال وہ ظالم ہیں

۹۔ آپ سے دوزخیوں کی باز پرس نہیں

۱۱۹/۲ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝

اور (اے نبی) دوزخیوں کے بارہ میں تجھ سے کچھ نہیں پوچھا جائیگا

۱۰۔ آپ کی زندگی پر دین اسلام موقوف نہیں

۱۴۴/۳ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

اور محمد تو صرف ایک رسول ہے اُس سے پہلے اور رسول بھی ہو چکے ہیں اگر وہ (اپنی موت سے) مر جائے یا (لڑائی میں) مارا جائے تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) اُلٹے لوٹ جاؤ گے اور جو شخص اپنی ایڑیوں پر الٹ جائے گا۔ وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو عوض دے گا

۴۶/۱۰ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اور (اے نبی) اگر ہم تجھے تیری زندگی ہی میں بعض وہ عذاب دکھا دیں جن کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں یا اس سے پہلے ہی تجھے

۵۲/۴۳ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
(اے نبی تو) سیدھی راہ پر ہے

۵۲/۴۲ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ ۵۳/۴۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي
اور (اے نبی) بے شک تو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے اُس اللہ کے رستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ○
جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سُن لو کہ سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے

۴۳/۴۳ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
اور بے شک تو سیدھی راہ پر ہے

۲/۴۸ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○
اور (خدا چاہتا ہے کہ) تجھے سیدھے رستے پر چلائے

۷/۹۳ وَوَجَدَكَ ضَاۗلًّا فَهَدٰى ○
اور (اے نبی) اُس نے تجھے گمراہ پایا تو راہ پر لگا دیا

۲۰- آپ لوگوں کو پاک بناتے، اور کتاب و حکمت سکھاتے

۱۵۱/۲ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
جس طرح ہم نے تم میں تمہارے ہی درمیان سے ایک رسول بھیجا وہ تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○
تمہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھلاتا ہے جو (پہلے) تم نہیں جانتے تھے

۱۶۴/۳ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
بے شک اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اُس نے اُن میں اُن ہی کے درمیان سے ایک رسول بھیجا۔ وہ اُن پر اُس
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ
کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ وہ
مُّبِيْنٍ ○
(اُس سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے

۲/۶۲ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ
وہ (خدا) وہ ہے جس نے ان پڑھوں میں اُن ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنہیں
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○
پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اُس سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

۲۱- آپ کا خدا حامی ہے

۱۹۶/۷ اِنَّ وَلِيّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ښ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
بے شک میرا حامی اللہ ہے جس نے یہ کتاب اُتاری اور وہی (سب نیک) بختوں کا حامی ہے

۹/۳۳ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

وہ (خدا) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو بُرا معلوم ہو۔

۱۰/۹۴ فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ فَسْئَلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ۝

سو (اے نبی) اگر تو اُس کی طرف سے شک میں ہو جو ہم نے تیری طرف اُتارا ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے سے کتاب (توریت) پڑھ رہے ہیں بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا ہے تو تو شک کرنیوالوں میں ہرگز نہ ہو

۱۱/۱۲۰ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ ۱۱/۱۲۱ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ ۱۱/۱۲۲ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

اور (اے نبی) پیغمبروں کی خبروں میں سے ہم تجھ پر ہر ایک بات بیان کرتے ہیں تاکہ اُس سے تیرے دل کو ڈھارس بندھائیں۔ اور اس (بیان) میں تیرے پاس حق اور مومنوں کے لئے نصیحت اور خیر خواہی سب کچھ آچکا۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم بھی عمل کرتے ہیں اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۱۸- آپ حق پر تھے

۲۷/۷۹ اِنَّكَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۝

(اے نبی) بے شک تو کھلے حق پر ہے

۴۸/۲۸ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۝

وہ (خدا) وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہی دینے والا

۱۹- آپ راہ راست پر تھے اور لوگوں کو سیدھی راہ پر بلاتے

۲۲/۶۷ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّكَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ اِنَّكَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ۲۲/۶۸ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

ہر ایک اُمت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک خاص طریق مقرر کر دیا ہے وہ اُسی طریق پر عبادت کرتے ہیں تو وہ تجھ سے اِس معاملے میں نہ جھگڑیں اور اُنہیں اپنے پروردگار کی طرف بلا بے شک تو سیدھی راہ پر ہے اور اگر وہ (اِس پر بھی) تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ ہی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۲۳/۷۳ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

اور (اے نبی) بے شک تو اُنہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

آپ کے مخصوص اوصاف

۱- آپ کا اُمّی ہونا

۱۵۷/۷ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ

(اے موسیٰ میں اپنی رحمت اُن لوگوں کے لئے لکھے لیتا ہوں) جو اُس رسول نبی اُمی کی پیروی کرینگے وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پائیں گے

۱۵۸/۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

تو تم اللہ اور اُس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اُس کی باتوں پر ایمان لایا اور اُس کا حکم مانا تا کہ تم ہدایت پر ہو جاؤ۔

۲/۶۲ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

وہ (خدا) وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُن ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے اگرچہ (اُس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے

۲- آپ کا فترت کے وقت آنا۔

۱۹/۵ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ ؕ

اے اہل کتاب تمہارے پاس رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد ہمارا رسول آیا ہے جو تم سے (شریعت کے احکام) بیان کرتا ہے کہ کہیں تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانیوالا نہیں آیا تھا سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے

۳- آپ کی نبوت کا عام ہونا

۱۵۸/۷ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۪

(اے نبی) کہہ دے کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اُس خدا کا بھیجا ہوا ہوں جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۲۸/۳۴ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

اور (اے نبی) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

۲/۶۲ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ

وہ (خدا) وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُن ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا اور اُنہیں پاک کرتا ہے

عنوان	آیات و ترجمہ
۴۲- آپ کو فیصل بنانے میں ایمان ہے	۶۵/۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا سو (اے نبی) تیرے پروردگار کی قسم اُنہیں ایمان نصیب نہیں ہوگا جب تک اُن کی یہ حالت نہ ہو کہ جو جھگڑا اُن کے درمیان پیدا ہو اُس میں تجھے فیصل ٹھہرائیں پھر جو فیصلہ تو کردے اُس سے اپنے دلوں میں کچھ تنگی نہ پائیں اور اُس کو خوشی سے مان لیں
۴۳- آپ کی اُمت پر خدا کا فضل اور اُس کا جنتی ہونا	۳۲/۳۵ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ پھر ہم نے کتاب کا وارث اُنہیں کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے انتخاب کیا سو اُن میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی اُن میں میانہ رفتار پر ہے اور کوئی اُن میں سے بحکم خدا نیکیوں میں سب سے آگے بڑھ گیا ہے یہی (اللہ کا) بڑا فضل ہے (اُن کیلئے) ۳۳/۳۵ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن باغوں میں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ ۳۴/۳۵ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کردیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا قدردان ہے ۳۵/۳۵ الَّذِيٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِن فَضْلِهٖ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے رہنے کے گھر میں اُتارا۔ نہ اُس میں کوئی تکلیف چھوتی ہے۔ اور نہ اُس میں ہمیں ماندگی چھوتی ہے
۴۴- آپ کے منکر زیاں کار ہیں	۱۲۱/۲ وَمَن يَكْفُرْ بِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ اور جو کوئی اُس (نبی) کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ گھاٹے میں ہیں
۴۵- آپ کے ایذا دینے والوں کو عذاب الیم	۶۱/۹ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے
۴۶- آپ کو ایذا دینا یا بے اجازت آپ کے گھر میں جانا گناہ ہے	دیکھو کتاب الاحکام (آداب رسول عدد – ۲)

۹- آپ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت کا نبیوں سے عہد لیا جانا

۸۱/۳ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت کی قسم سے دوں پھر تمہارے پاس

رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ

اِس کتاب کی تصدیق کرنیوالا رسول آئے جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اُس پر ایمان لانا اور اُس کی مدد کرنا (اللہ نے) فرمایا کیا

عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ

تم نے اقرار کیا اور تم نے اِس بات پر میرے بھاری عہد کا ذمہ لے لیا انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا خدا نے فرمایا تو تم گواہ

۸۲/۳ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○

رہو۔ اور گواہوں میں تمہارے ساتھ میں بھی ہوں پھر جس نے اس کے بعد بھی مونہہ پھیرا تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں

۱۰- آپ سے بیعت خدا سے بیعت

۱۰/۴۸ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن

(اے نبی) کچھ بھی شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ (در حقیقت) اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں اُن

نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ

کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پھر جس نے اُس کو توڑ دیا تو وہ محض اپنے بُرے کو توڑتا ہے اور جس نے اُس عہد کو جو

أَجْرًا عَظِيمًا ○

اُس نے اللہ سے کیا ہے پورا کیا وہ اُسے عنقریب ہی بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۱۱- خدا اور کل فرشتے اور نیک بندے آپ کے رفیق اور مددگار ہیں

۴/۶۶ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

اور (نبی کی بیبیو) اگر تم دونو اُس کے خلاف ہو کر ایک دوسری کی مدد کرو گی تو بے شک اللہ اُس کا دوست ہے اور جبریل

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ○

اور نیک بندے اور اُس کے بعد سب فرشتے (اس کے) مددگار ہیں

۱۲- آپ نے جبریل کو دو بار دیکھا۔

۵/۵۳ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ○ ۶/۵۳ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ○ ۷/۵۳ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ○

اس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے (یعنی) صاحب طاقت نے۔ سو وہ اُس کو صاف دکھلائی دیا۔ اور (اس

۸/۵۳ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ○ ۹/۵۳ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ○ ۱۰/۵۳ فَأَوْحَىٰ

وقت) وہ (آسمان کے) اونچے کنارہ پر تھا پھر وہ قریب ہوا پھر نیچے لٹک آیا پھر کل دو کمان کا فاصلہ رہ گیا یا وہ اس سے بھی زیادہ

إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ○ ۱۱/۵۳ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ○ ۱۲/۵۳ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ

قریب ہو گیا پھر اُس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی جو (آنکھوں نے) دیکھا دل نے اُس کو نہ جھٹلایا تو کیا تم اُس سے

مَا يَرَىٰ ○ ۱۳/۵۳ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ○ ۱۴/۵۳ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ○

اُس چیز میں جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھی ہے اور بے شک اُس نے اُس کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس

۲۳/۸۱ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ○ ۲۴/۸۱ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ○

اور بے شک اُس نے اُس کو ظاہر کنارہ پر دیکھا اور وہ غیب (کی بات بتلانے) پر بخیل نہیں ہے۔

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ٣/٦٢ وَّاٰخَرِيْنَ

اور (نیز) انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اُس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور اُن ہی میں سے ایک

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ٤/٦٢ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور جماعت میں بھیجا جو ابھی تک اُن کے ساتھ نہیں ملی اور وہی غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۴- آپ کا خاتم النّبیین ہونا

٤٠/٣٣ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے ہاں وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔

۵- آپ کا عذاب الٰہی سے روک ہونا

٣٣/٨ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۗ

اور (اے نبی) اللہ ایسا نہیں ہے کہ تو اُن میں موجود ہو اور وہ انہیں عذاب دے

۶- آپ کی استغفار کا ظالموں کے حق میں مقبول ہونا

٦٤/٤ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور (اے نبی) اگر وہ اُس وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آجاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

اُن کے لئے رسول بھی مغفرت مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے

۷- آپ کا قیامت کو اپنی اُمت پر گواہ ہونا

١٤٣/٢ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۝

اور (یہ اس لئے ہے کہ) رسول تم پر گواہ ہو

٤١/٤ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝

پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے (اے نبی) تجھے ہم اِن پر گواہ لائیں گے۔

٨٩/١٦ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى

اور (اے نبی وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر اُمت میں اُن پر (گواہی دینے کے لئے) اُن ہی میں سے ایک گواہ

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝

کھڑا کریں اور تجھے اِن (لوگوں) پر گواہ لائیں گے

٧٨/٢٢ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ ۝

اس قرآن سے پہلے بھی تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو

۸- آپ کے اگلے پچھلے گناہوں کا معاف کیا جانا

١/٤٨ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ ٢/٤٨ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تیرے وہ گناہ جو پہلے ہوئے اور وہ جو پیچھے ہوئے بخش

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

دے اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔

عنوان	آیات و ترجمہ
١٨- آپ کا ابراہیمؑ سے سب سے زیادہ تعلق تھا	٦٨/٣ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ○ دیکھو حالات حضرت ابراہیمؑ بے شک ابراہیم سے سب لوگوں سے تعلق اُن لوگوں کو ہے جنہوں نے اُس کا اتباع کیا اور اِس نبی کو اور اُن کو جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا دوست ہے
١٩- آپ کو عیسیٰ کے بارہ میں مباہلہ کا حکم	٦١/٣ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ○ ٦٢/٣ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ ٦٣/٣ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ○ دیکھو حالات حضرت عیسیٰؑ کتاب القصص پھر اے نبی! جو شخص اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے عیسیٰ کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم (اور تم) اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹوں اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں اور اپنی جانوں اور تمہاری جانوں کو (ایک جگہ) بلالیں پھر ہم اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں بے شک یہ جو بیان ہوا یہی سچا بیان ہے اور سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے بے شک اللہ ہی غالب حکمت والا ہے پھر اگر وہ مونہہ پھیریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔
٢٠- جو عورتیں آپ کو حلال تھیں	٥٠/٣٣ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○ اے نبی ہم نے تیرے لئے تیری بیویاں جن کے مہر تو دے چکا ہے حلال کیں اور وہ لونڈیاں بھی جو تیرے ہاتھ کا مال ہیں اُس (مال غنیمت) میں سے جو اللہ نے بغیر لڑے کافروں سے تیرے ہاتھ لگوا دیا ہے اور (نیز) تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے اور جو مسلمان عورت بھی ہو اگر وہ اپنی جان نبی کو بخش دے اگر نبی بھی اُس سے نکاح کرنا چاہے (بہ اجازت) اور مومنوں کے سوا خالص تیرے لئے ہے ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے اُن کی بیویوں اور اُن کے ہاتھ کے مال (لونڈیوں) کے بارہ میں اُن پر فرض کیا ہے (اور یہ اس لئے ہے) تاکہ تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
٢١- آپ کو ازواج میں تقدیم وتاخیر کا اختیار	٥١/٣٣ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ (تجھے اختیار ہے کہ) تو اُن (عورتوں) میں سے جسے چاہے اُمید رکھے اور جسے چاہے اپنی طرف جگہ دے اور جس کو تو (اپنے پاس)

۱۳- آپ کو مقام محمود ملنے کی اُمید

٧٩/١٧ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

(اے نبی) امید ہے کہ تیرا پروردگار (قیامت کو) تجھے تعریف کے مقام میں کھڑا کرے

۱۴- آپ کو خدا رات کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ لے گیا

١/١٧ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

پاک ہے وہ (خدا) جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد الحرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کی طرف لے گیا وہ مسجد اقصیٰ جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اُس کو اپنی بعض نشانیاں دکھلائیں بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے

۱۵- آپ کو رویا دکھلانے کا مقصد لوگوں کی آزمائش تھا

٦٠/١٧ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

اور (اے نبی) ہم نے وہ رویا جو تجھے دکھلایا لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا ہے اور (اسی طرح سینڈھ کے) اُس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم تو انہیں ڈراتے ہیں سو وہ اُن کے لئے سوائے بہت بڑی سرکشی کے اور کسی بات میں زیادتی نہیں (کرتا)

۱۶- رویا کی تفصیل قرب کے درجے

٥/٥٣ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ٦/٥٣ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ ٧/٥٣ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ٨/٥٣ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ ٩/٥٣ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ ١٠/٥٣ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ ١١/٥٣ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ ١٢/٥٣ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ ١٣/٥٣ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ ١٤/٥٣ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ ١٥/٥٣ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ ١٦/٥٣ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ ١٧/٥٣ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ ١٨/٥٣ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

اُس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم کیا ہے یعنی صاحب طاقت نے سو وہ اُس کو صاف نظر آیا۔ اور (اُس وقت) وہ (آسمان کے) اونچے کنارہ پر تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا پھر اور نیچے لٹک آیا سو وہ دو کمان کے فاصلہ پر ہو گیا یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گیا پھر اُس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی دل نے اُس کو جھوٹ نہیں جانا جو اُس نے دیکھا تو کیا تم اُس سے اُس چیز میں جھگڑتے ہو جو اُس نے خود دیکھی اور بے شک اُس نے اُس (فرشتے) کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جس کے پاس جنت الماوی ہے (اُس وقت) بیری (سدرۃ المنتہیٰ) پر چھا گیا تھا جو کچھ چھا گیا تھا (اُس وقت آپ کی) نظر نہ بہکی اور نہ اچٹی بے شک اُس نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

۱۷- آپ کا مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور آپ کی ازواج اُن کی مائیں ہیں

٦/٣٣ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

نبی کا مسلمانوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور اُس کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں مومنوں اور مہاجروں سے زیادہ ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے (زندگی میں) بھلائی کر جاؤ۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

	۱/۴۸	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ○ ۲/۴۸ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ (اے نبی) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے اور تجھے سیدھی راہ پر چلائے۔
۲۶۔ آپ سے خدا ناخوش نہیں	۱/۹۳	وَالضُّحَىٰ ○ ۲/۹۳ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ○ ۳/۹۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ○ قسم ہے دوپہر کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہ تو تیرے پروردگار نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ (تجھ سے)
۲۷۔ آپ کا اخیر اول سے بہتر ہے۔	۴/۹۳	وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ○ اور بے شک تیرا اخیر اول سے بہتر ہے
۲۸۔ آپ کو خدا عطا سے خوش کرے گا	۵/۹۳	وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ○ اور عنقریب ہی تیرا پروردگار تجھے وہ کچھ دے گا کہ تو راضی ہو جائیگا
۲۹۔ یتیمی میں آپ کو پناہ دی۔	۶/۹۳	أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ○ کیا یہ بات نہیں ہے کہ اس نے تجھے یتیم پایا اور ٹھکانے پر لگا یا
۳۰۔ آپ کو خدا نے غنی کیا	۸/۹۳	وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ○ اور اس نے تجھے محتاج پایا تو مالدار کر دیا۔
۳۱۔ آپ کا شرح صدر و رفع ذکر	۱/۹۴	أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ ۲/۹۴ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ○ ۳/۹۴ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ○ ۴/۹۴ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ ۵/۹۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ (اے نبی) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا اور ہم نے تیرا بوجھ (نہیں) اتار دیا جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی اور تیرے لئے تیرے ذکر کو بلند کیا سو بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی
	۶/۹۴	إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ ۷/۹۴ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ○ ۸/۹۴ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ○ ہے تو (اے نبی) جب تو (لوگوں کو سمجھانے سے) فرصت پائے تو (عبادت کے لئے) کھڑا ہو۔ اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو
۳۲۔ آپ کو بے انتہا اجر	۳/۶۸	وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ○ اور (اے نبی) بے شک تیرے لئے بے انتہا اجر ہے۔
۳۳۔ آپ کو کوثر کا ملنا	۱/۱۰۸	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ○ ۲/۱۰۸ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ ۳/۱۰۸ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ○ (اے نبی) بے شک ہم نے تجھے (حوض) کوثر عطا کیا۔ تو تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر بے شک تیرا عیب لگانے والا ہی اوت ہے۔

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ
اُن میں سے بلوا لے جسے تو نے ایک کنارے کر دیا تھا تو (اس میں بھی) تجھ پر کچھ گناہ نہیں یہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ اُن کی
اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝
آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں، و جو تو انہیں دے اس سے وہ سب راضی رہیں اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں

٣٣/٥٢ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ
اس کے بعد تیرے لئے عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (حلال ہے) کہ اُن سے اور بیویاں بدل لے اگرچہ تجھے اُن کا حسن

٤٢ - آپ کو اور نکاح یا طلاق کی ممانعت

٢٤/٦٣ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
لوگو! اپنے درمیان رسول کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح تم میں ایک ایک کو پکارتا ہے بے شک اللہ انہیں جانتا ہے
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ
جو تم میں آنکھ بچا کر سٹک جاتے ہیں تو جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ڈرنا چاہیئے کہ وہ کسی بلا میں
فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
مبتلا نہ ہو جائیں یا اُنہیں دردناک عذاب نہ پہنچے

٤٣ - آپ کو عام لوگوں کی طرح پکارنے کی ممانعت

٥٨/١٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ
مسلمانو! جب تم رسول سے کان میں بات کہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور زیادہ
صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
ستھرائی کا باعث ہے پھر اگر تم (اپنے پاس خیرات کرنے کو کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

٤٤ - آپ کے سامنے آپس میں کانا پھوسی کرنے سے پہلے صدقہ دینے کا حکم

٤/١١٣ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا
اور (اے نبی) اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک جماعت نے تو ٹھان ہی لیا تھا کہ وہ تجھے گمراہ
يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَىْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ
کر دیں اور وہ بجز اپنی جانوں کے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت
الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝
نازل کی اور وہ علم تجھے سکھلایا جو تو نہیں جانتا تھا اور اللہ کا تجھ پر بڑا فضل ہے۔

٤٥ - آپ پر خدا کا فضل خاص

١٧/٨٧ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝
مگر (یہ قرآن) تیرے پروردگار کی رحمت سے (نازل ہوا ہے) بے شک تجھ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

٢٨/٨٦ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ
اور (اے نبی) تجھے یہ امید نہیں تھی کہ تیری طرف کتاب اُتاری جائے گی مگر (یہ) تیرے پروردگار کی رحمت سے ہوا
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝
تو تو کافروں کی پشت پناہ ہرگز نہ بن۔

۱۴۴۔ آپ کے اخلاق حسنہ

۳/۱۵۹ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ

تو (اے نبی) یہ اللہ ہی کی رحمت سے ہے کہ تو اُن کے لئے نرم ہو گیا اور اگر (کہیں) تو بدخلق سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے پاس سے

حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

بکھر جاتے تو تو انہیں معاف کر اور اُن کے لئے (اللہ سے) معافی مانگ اور (لڑائی کے) کام میں اُن سے مشورہ لے پھر جب تو

عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ۝

ایک بات پر جم جائے تو اللہ پر بھروسا رکھ کہ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

۴/۶۳ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ

یہ وہی لوگ ہیں کہ جو کچھ اِن کے دلوں میں ہے اُس کو اللہ ہی جانتا ہے تو تو اُن سے درگزر کر اور انہیں سمجھا اور اُن سے

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا۝

وہ بات کہہ جو اُن کے دلوں میں گھر کر جائے

۶/۵۱ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ

اور (اے نبی) اِس (قرآن) کے ذریعے سے اُن کو لوگوں کو ڈرا جو اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کئے

وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ۝ ۶/۵۲ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

جائیں گے اُن کا اُس کے سوا کوئی دوست ہے اور نہ سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور اُن لوگوں کو اپنے پاس سے نہ نکال جو صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ

اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اُسی کی ذات کے خواہاں ہیں اور نہ تیرے حساب میں سے اُن کا کچھ ذمہ ہے (کہیں ایسا نہ ہو)

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۝ ۶/۵۳ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

کہ تو انہیں (اپنے پاس سے) نکال دے پھر تو (بھی) ظالموں میں سے ہو جائے اور اسی طرح ہم نے اُن میں سے ایک کو ایک

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ۝

سے آزمایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے احسان کیا ہے (تو) کیا اللہ شکر گزاروں

۶/۵۴ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

کو اچھی طرح سے نہیں جانتا؟ اور (اے نبی) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ تم پر سلامتی

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ

ہے تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت فرض کر لی ہے کہ جو تم میں سے نادانی سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے اور پھر اُس

اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ ۶/۵۵ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح پر آجائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے

الْمُجْرِمِيْنَ۝

ہیں اور اس لئے ذکر کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

۳۴-آپ کی مدد کا خدا کی طرف سے وعدہ	وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ ۴۸/۳ اور اللہ تیری غالب آنے والی مدد کرے
۳۵-آپ کے پیروؤں سے خدا کی محبت	قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۳/۳ (اے نبی) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
۳۶-آپ پر خدا اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں	اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ ۵۶/۳۳ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں۔ مسلمانو تم بھی اُس پر درود اور سلام بھیجو
۳۷-آپ قبلہ اہل کتاب کے تابع نہیں	وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ ۱۴۵/۲ اور (اے نبی) تو اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والا نہیں ہے
۳۸-آپ سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نہ ہوں گے	وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ ۱۲۰/۲ اور (اے نبی) تجھ سے یہود اور نصاریٰ تا وقتیکہ اُن ہی کا مذہب قبول نہ کرے ہرگز راضی نہیں ہوں گے (اے نبی) کہہ دے کہ اللہ ہی کی ہدایت (اصلی) ہدایت ہے
۳۹-آپ کی امت سب امتوں سے افضل ہے	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۱۴۳/۲ اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر اُمت بنایا تاکہ تم (قیامت میں) لوگوں پر گواہ ہو كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ ۱۱۰/۳ (مسلمانو!) تم بہتر اُمت ہو جو لوگوں کے نفع کے لئے نکالی گئی ہے تم (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو
۴۰-آپ کی اُمت کا قیامت کو گواہ ہونا	وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۷۸/۲۲ ۱۴۳/۲ دیکھو عنوان مذکورہ بالا عدد (۳۹) اور (یہ اس لئے ہے کہ) تم (اور) لوگوں پر (قیامت کو) گواہ ہو
۴۱-آپ کے متبعین کو فلاح	فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۱۵۷/۷ سو جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اُس کو قوت دی اور اُس کی مدد کی اور اُس نور کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

۴۳۔ آپ کی شفقت و رحمت

۶۱/۹ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ ۚ

اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں (نبی) اُن کے حق میں رحمت ہے

۱۲۸/۹ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم

بے شک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا اُس پر تمہاری تکلیف شاق ہے تم پر حریص ہے مومنوں پر شفیق و

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ ۱۲۹/۹ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

مہربان ہے پھر اگر وہ مونہہ موڑیں تو (اے نبی) کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

میں نے اُسی پر توکل کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

۶/۱۸ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ○

سو (اے نبی) شاید تو اس غم میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے اُن کے پیچھے اپنی جان کھونے والا ہے۔

۱۰۷/۲۱ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ○

اور (اے نبی) ہم نے تو تجھے جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۸/۳۵ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ

تو (اے نبی) اُن کے پیچھے کہیں حسرتوں کے مارے تیری جان ہی نہ جاتی رہے۔

۴۴۔ آپ کا لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہنا

۹۰/۶ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے اور بس

۱۰۴/۱۲ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ○

اور میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس

۷۲/۲۳ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○

(اے نبی) کیا تو اُن سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پروردگار کا مال بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے

۵۷/۲۵ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ○

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص یہ بات چاہے کہ وہ اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرلے (وہ کرلے)

۴۷/۳۴ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

(اے نبی) کہہ دے کہ جو کچھ مزدوری میں نے تم سے مانگی ہو تو وہ تم ہی کو مبارک ہو میری مزدوری تو صرف اللہ کے ذمے

شَيْءٍ شَهِيدٌ ○

ہے اور وہ ہر شے پر موجود ہے

۸۶/۳۸ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا اور میں بناوٹی آدمیوں میں سے نہیں ہوں

۸۸/۱۵ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

اور (اے نبی) تو اپنی آنکھیں اُس مال کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے اُن میں سے کتنی ہی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا اور اُن پر غم نہ کر اور مومنوں کے لئے اپنے (عاجزی کے) بازو جھکا دے

۲۸/۱۸ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ○ ۲۹/۱۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ

اور اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور کر جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں (اور) اُسی کی ذات چاہتے ہیں اور چاہیئے کہ تیری آنکھیں اُن سے تجاوز نہ کریں کہ تو دنیا کی زندگی کی آرائش چاہنے لگے اور اُس کا کہنا مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش (نفسانی) کے پیچھے پڑا ہُوا ہے اور اُس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے

اور کہہ کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اُس کا) انکار کرے

۲۱۵/۲۶ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ ۲۱۶/۲۶ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ○

اور (اے نبی) مومنوں میں سے جو تیرے تابع ہو گئے ہیں اُن کے لئے (تواضع) کے بازو بچھا دے پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ جو تم کرتے ہو میں اُس سے بیزار ہوں۔

۱۷۴/۳۷ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ○ ۱۷۵/۳۷ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ○

تو (اے نبی) ایک وقت تک اُن سے مونہہ پھیرے رکھ اور اُن کو دیکھتا رہ عنقریب ہی وہ دیکھ لیں گے

۱۷۶/۳۷ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ○ ۱۷۷/۳۷ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ○

تو کیا وہ ہمارے عذاب ہی کے لئے جلدی مچا رہے ہیں سو جب وہ (عذاب) اُن کے صحنوں میں اُتریگا تو اُن ڈرائے گیوں کی صبح

۱۷۸/۳۷ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ○ ۱۷۹/۳۷ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ○

اور تو ایک مدت تک اُن سے مونہہ پھیر لے اور دیکھتا رہ عنقریب ہی وہ بھی دیکھ لیں گے

۴/۶۸ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ○

اور (اے نبی) بے شک تو بڑے (اعلیٰ) خلق پر ہے۔

۴۸/۶۸ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ○

تو تو اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر اور مچھلی والے (یونس) کی طرح (بے صبر) نہ ہو جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا اور وہ

۲۴/۸۱ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ○

اور وہ (رسول) غیب (کے بتلانے) پر بخیل نہیں ہے

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا

(اے نبی) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان (پہنچانے) پر قادر ہوں اور نہ نفع مگر اُتنا ہی جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے جب اُن کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے ہی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰي سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا

پھر (اے نبی) اگر وہ موہنہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں برابری کی حالت میں (جنگ کا) اعلان کرتا ہوں اور میں نہیں جانتا کہ جو

تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِنْ

وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ قریب ہی آلگا ہے یا دور ہے بیشک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں

اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

نہیں جانتا شاید یہ (ڈھیل) تمہارے لئے آزمائش اور ایک وقت تک فائدہ پہنچانا ہو

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ

(اے نبی) بے شک تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا اور نہ بہروں کو پکار سنا سکتا ہے (خصوصاً اس وقت) جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور

اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا نہیں ہے تو صرف اُنہیں کو سناتا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

(اے نبی) بے شک تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت کرے اور وہ اُن کو خوب جانتا ہے جو ہدایت

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ

اور اگر ہم ایک ہوا بھیجدیں پھر وہ اُس کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ اُس کے بعد بھی ضرور ہی کفر کریں سو بے شک تو نہ مُردوں

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ

کو سنا سکتا ہے اور نہ بہروں کو پکار ہی سنا سکتا ہے (خصوصاً اُس وقت) جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور تو اندھوں کو

بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

اُن کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا نہیں ہے تو تو صرف اُنہیں کو سناتا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں بلکہ وہی

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝

تو کیا جس پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا (تو اُسے بچا لیگا) کیا تو اُسے چھڑا لے گا جو آگ میں ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ

اور زندے اور مُردے برابر نہیں ہیں بے شک اللہ جسے چاہے سنا دے اور تو تو اُنہیں سنانے والا نہیں ہے

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝

جو قبروں میں (دبے پڑے) ہیں۔ تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے اور بس

۵۔ آپ کا اظہار عجز معجزات و دیگر خوارق سے

۴۲/۲۳ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ
(اے نبی) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے بجز رشتے کی محبت (قائم رکھنے) کے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔

۵۲/۴۰ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝
(اے نبی) کیا تو اُن سے کچھ مزدوری مانگتا ہے کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں

۶/۳۵ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝
اور (اے نبی) اگر اُن کی (حق سے) روگردانی تجھ پر شاق گذرتی ہے تو اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ تو زمین میں کوئی سوراخ ڈھونڈھ نکالے یا آسمان پہ کوئی سیڑھی (لگا کر چڑھ جائے) اور تو اُن کے پاس کوئی نشانی دے آئے (تو تو اپنی سی کر دیکھ) اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ہدایت پر جمع کر دیتا تو تو جاہل نہ بن

۶/۳۶ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
قبول تو بس وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مُردوں کو تو اللہ ہی اُٹھائے گا۔ پھر وہ اُسی کی طرف اُٹھائے جائیں گے۔

۶/۵۰ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور میں تم سے یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں میں تو بس اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ کیا اندھے اور بینا برابر ہیں تو کیا تم سوچتے نہیں۔

۶/۵۷ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝
(اے نبی) کہہ دے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور تم نے اُسے جھٹلا دیا۔ میرے پاس وہ (عذاب) تو ہے نہیں جس کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو حکم تو بس اللہ ہی کا ہے وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (اے

۶/۵۸ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
نبی) کہہ دے کہ اگر میرے پاس وہ (عذاب) ہوتا جس کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملہ طے ہی ہو چکا ہوتا

۷/۱۸۸ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚ
(اے نبی) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا مگر اُتنا ہی جتنا اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لئے) ضرور بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے (کبھی کوئی) تکلیف نہ پہنچتی

عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ۝
سے کون جھگڑے گا یا کون اُن کا کارساز ہوگا

۸/۶۷ مَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ
نبی کو زیب نہیں دیتا کہ جب تک وہ ملک میں اچھی طرح مار دھاڑ نہ کرلے اُس کے پاس قیدی ہیں تم تو دنیا کا مال ومتاع

الدُّنۡيَا ‌ۖ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝ ۸/۶۸ لَوۡلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ
چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر اللہ کی طرف سے پہلے تحریر نہ ہو چکی

سَبَقَ لَمَسَّكُمۡ فِيۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝
ہوتی تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اُس (کی سزا) میں تمہیں ضرور بڑا بھاری عذاب پہنچتا

۹/۴۳ عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ‌ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ
(اے نبی) اللہ تجھے معاف کرے تو نے اُنہیں (جہاد سے پیچھے رہ جانے کی) کیوں اجازت دی (اُس وقت تک صبر کرتا)

الۡكٰذِبِيۡنَ ۝
کہ تو اُن لوگوں کو ممتاز کرلیتا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتا

۹/۱۱۳ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ
نبی اور مومنوں کو مناسب نہیں کہ وہ مشرکوں کی مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں

قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝
جبکہ اُن پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہیں

۳۳/۳۷ وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ
اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب تو اُس شخص سے کہتا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا ہے کہ اپنے پاس اپنی بیوی کو روکے

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ‌ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ
رکھ۔ اور اللہ سے ڈر۔ اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا

اَنۡ تَخۡشٰهُ‌ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى
تھا حالانکہ اللہ ہی اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اُس سے ڈرے پھر جب زید اُس عورت سے اپنی حاجت

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا‌ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ
پوری کرچکا تو ہم نے اُسکا نکاح تجھ سے کردیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں جب وہ

اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۝ ۳۳/۳۸ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ‌ ؕ سُنَّةَ
اُن سے اپنی حاجت پوری کرچکیں کسی قسم کی تنگی نہ ہو اللہ کا کام ہو کر رہتا ہے نبی پر اس بات میں کوئی تنگی نہیں جو اللہ نے اُس

اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ۝ ۳۳/۳۹ اۨلَّذِيۡنَ
کے لئے ٹھہرادی ہے یہ اللہ کا دستور ہے اُن لوگوں میں جو پہلے ہو گذرے ہیں اور اللہ کا کام اندازہ پر ٹھہرا ہوا ہے

	۶/۴۱ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝
	(اے نبی) کہہ دے کہ میں تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اُسی کی طرف (جھکے) رہو اور اُس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لئے خرابی ہے
	۴۰/۴۳ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
	تو کیا تو بہرے کو سنا دے گا یا اندھے کو راہ پر لگا دے گا اور اُس کو جو کھلی گمراہی میں ہے
	۹/۴۶ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
	(اے نبی) کہہ دے کہ میں رسولوں میں کچھ نیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا پیش آئے گا میں تو صرف اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس
	۲۵/۷۲ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝
	(اے نبی) کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا پروردگار اُس کیلئے میعاد مقرر کرے
	۲۰/۷۲ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ ۲۱/۷۲ قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝
	(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دے کہ میں تمہارے لئے نہ نقصان کا مالک ہوں اور نہ راہ پر لانے کا
۴۴۔ آپ کو خدا کی طرف سے تنبیہ ہوئی	۱۰۵/۴ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ ۱۰۶/۴ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
	(اے نبی) بے شک ہم نے تیری طرف برحق کتاب اُتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
	۱۰۷/۴ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ ۱۰۸/۴ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَھُوَ مَعَھُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝
	اور اُن کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنی جانوں کی خیانت کرتے ہیں بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا گنہگار ہو یہ لوگ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور جب وہ ناپسندیدہ باتوں کا مشورہ کرتے ہیں وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ اُن کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے
	۱۰۹/۴ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْھُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
	خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے جھگڑا لیا تو قیامت کے دن اُن کی طرف

۲۸/۴۸ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ

پھر جب ہمارے ہاں سے اُن کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ اس (نبی) کو ویسی ہی باتیں کیوں نہیں دی گئیں جو موسیٰ کو دی

یَکْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۟ وَقَالُوْٓا اِنَّا

گئی تھیں کیا پہلے وہ اُس کا انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دیا گیا تھا انہوں نے تو یہ کہا (قرآن اور تورات) دونوں جادو

بِکُلٍّ کٰفِرُوْنَ ○

ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں اور انہوں نے کہا کہ بے شک ہم سب کے ہی منکر ہیں

۳۴/۴۳ وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ○

اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ اُن کے پاس آیا کہا کہ یہ تو سوائے کھلے جادو کے اور کچھ بھی

۳۷/۱۲ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ○ ۳۷/۱۳ وَاِذَا ذُکِّرُوْا لَا یَذْکُرُوْنَ ○ ۳۷/۱۴ وَاِذَا رَاَوْا

(اے نبی) بلکہ تو تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت نہیں پکڑتے اور

اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ○ ۳۷/۱۵ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ○

جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اُس کی ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف کھلا جادو ہے اور بس

۳۸/۴ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ○

اور انہوں نے اس بات سے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اِن ہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کافروں نے کہا کہ یہ تو جھوٹا

۴۳/۳۰ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ کٰفِرُوْنَ ○

اور جب اُن کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم تو اس کو مانتے نہیں۔

۴۶/۷ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

اور جب اُن پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ حق کو جب اُن کے پاس آتا ہے کہہ دیتے

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ○

ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے

۵۴/۱ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ○ ۵۴/۲ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اُس کی طرف سے) منہ پھیر لیتے

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ○

ہیں اور کہتے ہیں کہ جادو قدیم سے چلا آتا ہے

۶۱/۶ وَاِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ مُّصَدِّقًا

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تورات

لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗٓ

کی جو مجھ سے پہلے ہے میں تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئیگا بشارت دینے والا ہوں اُس کا

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

وہ (پہلے) جو اللہ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے ہیں اور اُسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

حَسِيْبًا ۝

نہیں ڈرتے اور حساب لینے والا اللہ کافی ہے۔

۱/۸۰ عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ ۲ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ ۳ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝

(نبی نے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا اس بنا پر کہ اُس کے پاس ایک اندھا آیا اور (اے نبی) تو کیا جانے شاید

۴ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ ۵ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ ۶ فَاَنْتَ

وہ پاک ہو جاتا یا وہ نصیحت سنتا اور نصیحت اُس کو فائدہ دیتی۔ مگر جو بے پروائی کرتا ہے تو اُسی کے پیچھے

لَهٗ تَصَدّٰى ۝ ۷ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ ۸ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝

پڑتا ہے اور تیرا اس میں کیا نقصان ہے اگر وہ پاک نہ ہو۔ لیکن جو تیرے پاس دوڑ کر آتا ہے اور وہ

۹ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ ۱۰ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝

(اللہ سے) ڈرتا ہے تو تو اُس کی طرف سے غفلت کرتا ہے

آپ اور آپ کے اصحاب کیساتھ کافروں کی بدسلوکیاں

۱- کافر آپ کو جادوگر کہتے تھے

۲/۱۰ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ

کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے اُن میں سے ایک آدمی کی طرف یہ پیغام بھیجا کہ لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈرا اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝

لائے ہیں اُنہیں یہ بشارت دے کہ اُن کے پروردگار کے ہاں اُن کے لئے سچائی کا قدم (یعنی بلند مرتبہ ہے) اور کافروں نے کہا کہ یہ (پیغمبر)

۷/۱۱ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ

اور (اے نبی) اگر تو اُن سے یہ کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

جادو ہے اور بس

۳/۲۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

اور جو لوگ ظالم ہیں انہوں نے پوشیدہ ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ (پیغمبر) تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو میں پھنسنا چاہتے ہو؟

كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
اُن کی بات کو نیچا کر دیا اور اللہ کی جو بات ہے وہ بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ
اور (اے نبی) کتنی ہی بستیاں ہیں جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا قوت میں بڑھ چڑھ کر تھیں ہم نے اُن
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝
کو ہلاک کر مارا سو کوئی اُن کا مددگار نہیں ہُوا

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ
وہ رسول کو اور تمہیں اس بات پر گھر سے نکال رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان رکھتے ہو

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
خیرات اُن مہاجر فقیروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں

۹۔ کفار کی ایذا دہی پر خدا تعالیٰ کا آپ کو تسلی دینا

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ
اور (اے نبی) تجھے وہ لوگ جو کفر میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں غم میں نہ ڈالیں

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم میں ڈالتی ہے جو وہ کہتے ہیں سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا
ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو اُنہوں نے
كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓي اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ
(اپنے) جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آپہنچی اور اللہ کی باتوں کا
مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝
کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور بے شک تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں آچکی ہیں

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
(اے نبی) اپنی آنکھیں اُس (مال و جاہ و جلال) کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے اُن میں سے کئی جماعتوں کو فائدہ
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
پہنچایا ہے اور اُن پر غم نہ کر اور مومنوں کے لئے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ
اور بے شک ٹھٹھا کرنے والوں کے لئے ہم تیری طرف سے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝
عنقریب ہی وہ (مزہ) معلوم کر لیں گے اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے

اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ○

نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ (رسول) اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے

۲۴/۷۴ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ○

پھر اُس (کافر) نے کہا کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آیا ہے۔

۲۔ کافر کہتے کہ یہ شخص جادو کا مارا ہُوا ہے

۴۷/۱۷ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

ہم خوب جانتے ہیں جس نیت سے وہ اُس پر کان لگاتے ہیں جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ آپس میں سرگوشی

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ○ ۴۸/۱۷ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

کرتے ہیں جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے شخص کے پیچھے ہو لئے ہو (اے نبی) دیکھ کہ انہوں نے تجھ

فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ○

پر کیسی مثالیں ڈھالیں سو وہ گمراہ ہو گئے اب وہ راہ نہیں پا سکتے

۳۔ آپ کو کافر دیوانہ کہتے تھے

۶/۱۵ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ○

اور انہوں نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر یہ نصیحت اُتاری گئی ہے کچھ بھی شک نہیں کہ تو دیوانہ ہے

۴۔ آپ کو کان کا کچا کہتے تھے

۶۱/۹ وَ مِنْهُمُ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ النَّبِیَّ وَ یَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَیْرٍ لَّكُمْ یُؤْمِنُ

اور بعض اُن میں وہ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو نرا کان ہے (ہر کسی کی بات پر یقین کر لیتا ہے) اے نبی کہہ

بِاللّٰهِ وَ یُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ○

دے کہ تمہارے بھلے کے لئے کان ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کا یقین کر لیتا ہے

۵۔ آپ کو جان سے مار ڈالنے کی سازش

۳۰/۸ وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ

اور (اے نبی وہ وقت بھی یاد کر) جب تیرے بارے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے بُری تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تجھے پکڑ کر قید کر رکھیں

۶۔ آپ کا کافروں کے ظلم پر خدا سے مدد مانگنا

۱۱۲/۲۱ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○

اور (رسول نے) کہا کہ اے میرے پروردگار (میرے اور میرے مخالفوں کے درمیان) حق حق فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار وہ مہربان ہے

۷۔ اصحاب کا مجبور ہو کر ہجرت کرنا۔

۴۱/۱۶ وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ

اور جنہوں نے ظلم سہنے کے بعد راہ خدا میں ہجرت کی ہم انہیں ملک میں ضرور اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے

۸۔ آپ کو اور آپ کے اصحاب کو وطن سے ہجرت پر مجبور کرنا

۴۰/۹ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا

(لوگو!) اگر تم اُس کی مدد نہ کرو تو اللہ اُس کی اُس وقت مدد کر چکا ہے جب اُسے کافروں نے (اس کے گھر سے ایسے حال میں) نکالا تھا

فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ

کہ وہ دوسرا تھا دو کا جب وہ دونوں غار میں (جا کر چھپے) تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ

عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ

ہے پھر اللہ نے اُس پر اپنی تسکین اُتاری اور اُس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور جو لوگ کافر تھے

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اور کوئی اس کی برابری کرنے والا نہیں ہے	
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ (اے نبی) کہہ دے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور نیز اُس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے اور نیز اُس پر جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ موسٰی اور عیسٰی اور دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار کی لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ طرف سے دیا گیا ہے ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں	۲- انبیاء سابقین پر ایمان لانے کا حکم
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ اے رسول جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اُتارا گیا ہے اس کو لوگوں تک پہنچا دے اور اگر تو نے ایسا رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ نہ کیا تو تو نے اُس کا پیغام نہ پہنچایا اور لوگوں سے اللہ تیری حفاظت کرے گا	۳- تبلیغ وحی کا حکم
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْــَٔـلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ اور (اے نبی) تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود بھی اُس پر جما رہ ہم تجھ سے کچھ روزی نہیں مانگتے بلکہ ہم تجھے روزی دیتے ہیں	۴- آپ اور آپ کے اہل و عیال کو نماز کا حکم
وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ اور (اے نبی) رات کے کچھ حصے میں قرآن کے ساتھ نماز تہجد پڑھ یہ تیرے لئے زائد حکم ہے	۵- تہجد کی تاکید
يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ (اے) چادر میں لپٹنے والے رات کو (نماز میں) کھڑا رہا کر مگر تھوڑا سا (یعنی) آدھی رات تک یا تو اُس میں سے کچھ تھوڑا قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ سا کم کر دے یا اُس پر کچھ زیادہ کر دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر پڑھا کر بے شک ہم تجھ پر ایک بھاری بات قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْـاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ ڈالیں گے بے شک رات کا اُٹھنا نفس کے کچلنے میں زیادہ مؤثر اور قول کو زیادہ درست کرنے والا ہے بے شک لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ دن میں تجھے بڑا شغل رہتا ہے اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور (سب سے) قطع تعلق کر کے اُس کی طرف رجوع ہو جا	
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ تو (اے نبی) تو اللہ کی راہ میں لڑ صرف تیری ہی جان کو تکلیف دی جاتی ہے	۶- آپ کو بذاتِ خود جہاد کا حکم
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ڼ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر اور اُس سے مغفرت مانگ بے شک وہ توبہ قبول	۷- آپ کو تسبیح و تحمید اور استغفار کا حکم

۹۸/۱۵ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ ۹۹/۱۵ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى

تو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اُس کی) پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں رہ اور اپنے پروردگار کی عبادت

يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

کرتا رہ یہاں تک کہ تجھے موت آجائے

۷۰/۲۷ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

اور (اے نبی) اُن پر غم نہ کر اور جو مکر وہ کرتے ہیں اُس سے دل تنگ نہ ہو۔

۲۳/۳۱ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ

اور (اے نبی) جو کفر کرے اُس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے ہماری ہی طرف اُن کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں جتائیں گے

اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

جو جو عمل انہوں نے کئے ہیں بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

۷۶/۳۶ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

تو (اے نبی) اُن کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

تکلیف شرعی سے آزادی
نہ آپ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب کو

۱۔ آپ کو توحید کا حکم

۱۶۲/۶ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۱۶۳/۶ لَا

(اے نبی) کہہ دے کہ بے شک میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا

شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ ۱۶۴/۶ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

پروردگار ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں (اے نبی) کہہ دے کہ کیا

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ

میں معاملے میں اللہ کے کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہی ہر شئے کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی بُرا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی بُرے

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

کیلئے کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں

۱/۱۱۲ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ ۲/۱۱۲ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ۳/۱۱۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ ۴/۱۱۲ وَلَمْ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ خود اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ خود کسی سے جنا گیا

$\frac{1}{33}$ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

اے نبی اللہ سے ڈر اور کافروں اور اُن منافقوں کا کہا نہ مان

$\frac{48}{33}$ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

اور (اے نبی) کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان

$\frac{8}{68}$ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ○ $\frac{10}{68}$ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ○

تو اے نبی تو جھٹلانے والوں کا کہا نہ مان — اور ہر ایک ذلیل قسم کھانے والے کا کہا نہ مان

$\frac{19}{96}$ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○

ہرگز نہیں تو اُن کا کہا نہ مان اور سجدہ کر اور (خدا کے) نزدیک ہو

۱۴۔ شرک کی ممانعت

$\frac{105}{10}$ $\frac{87}{28}$ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

اور اے نبی تو مشرکوں میں مت ہو

۱۵۔ اگر آپ شرک کریں تو آپ کے اعمال رائیگاں ہیں

$\frac{65}{39}$ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ

اور اے نبی، بے شک تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں یہی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ $\frac{66}{39}$ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ○

عمل اکارت ہو جائیں گے اور ضرور تو گھاٹا اٹھانیوالوں میں سے ہو جائیگا بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گذار رہ

۱۶۔ آپ کو خدا کی نافرمانی پر دنیا اور آخرت میں دُہری سزا۔

$\frac{74}{17}$ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ○ $\frac{75}{17}$ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ

اور اے نبی! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تجھے ثابت قدم رکھا تو تو کسی قدر اُن کی طرف جھک ہی جاتا اُس صورت میں ہم

ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ○

تجھے دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ضرور دُہری دُہری مار کا مزہ چکھاتے پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار بھی

۱۷۔ نبی کی بیویوں کو گناہ پر دُہرا عذاب

$\frac{30}{33}$ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ

نبی کی بیبیو! جو تم میں سے کھلی بے حیائی کا کام کرے گی اُسے دو چند عذاب دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ○

اور یہ (بات) اللہ پر آسان ہے

۸- آپ کو اپنے گناہ کی معافی مانگنے کا حکم

۵۵/۴۰ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو شام و صبح

۹- اپنے اور مومنین کے گناہوں کی بھی۔

۱۹/۴۷ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی۔

۱۰- اپنے رشتہ داروں کو عذاب الٰہی سے ڈرانیکا حکم

۲۱۴/۲۶ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔

۱۱- شرعی امور میں شک کی ممانعت۔

۹۴/۱۰ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝ نیز دیکھو ۱۴۷/۲ ۶۰/۳

(اے نبی) بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو

۱۲- تکذیب احکام شرع کی ممانعت

۹۵/۱۰ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اُن لوگوں میں ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ (اس صورت میں) تو گھاٹا اُٹھانے والوں میں ہو جائیگا

۱۳- منکروں کی اطاعت کی ممانعت۔

۱۲۰/۲ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور (اے نبی) اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ مددگار

۱۴۵/۲ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے اُنکی خواہشوں پر چلا تو اس صورت میں بے شک تو بھی ظالموں میں

۱۱۶/۶ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ ۱۱۷/۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اگر تو اکثر اُن لوگوں کی جو زمین میں ہیں اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو نرے گمان پر چلتے ہیں اور وہ تو نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے رستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اُن کو بھی خوب جانتا ہے۔ جو ہدایت پر ہیں

۳۷/۱۳ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

اور (اے نبی) اگر اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا ہے تو اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ کوئی

۲۸/۱۸ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

اور (اے نبی) اُسکی اطاعت نہ کر جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اُس کا کام حد سے باہر نکلا ہوا ہے

۵۲/۲۵ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

تو (اے نبی) تو کافروں کا کہا نہ مان اور اس قرآن کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑے زور سے لڑ۔

۵- آپ کی ازواج کن کن کے سامنے آسکتی ہیں

۳۳/۵۵ لا جناح عليهن في آبائهن ولا أبنائهن ولا إخوانهن ولا أبناء إخوانهن

پیغمبر کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے نہ

ولا أبناء أخواتهن ولا نسائهن ولا ما ملكت أيمانهن ۗ واتقين الله ۚ

اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی قسم کی عورتوں کے اور نہ لونڈیوں کے سامنے ہونے میں اُن پر کچھ

إن الله كان على كل شيء شهيدا ۝

گناہ ہے اور اے پیغمبر کی بیبیو اللہ سے ڈرتی رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

۶- پیغمبر کی بیبیوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۳/۵۳ وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من وراء حجاب ۚ

اور جب پیغمبر کی بیبیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے پیچھے کھڑے رہ کر اُن سے مانگو

۷- آپ کی بیبیاں اور سب مسلمان عورتیں چادر اوڑھ کر نکلا کریں

۳۳/۵۹ يا أيها النبي قل لأزواجك وبناتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن

اے پیغمبر اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادر اوڑھ لیا کریں اس

من جلابيبهن ۚ ذلك أدنى أن يعرفن فلا يؤذين ۗ وكان الله غفورا رحيما

سے غالباً وہ پہچان پڑینگی اور کوئی انہیں نہ چھیڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۸- پیغمبر کی ازواج کو گناہ پر دُگنا عذاب اور نیکی پر دُگنا ثواب

۳۳/۳۰ يا نساء النبي من يأت منكن بفاحشة مبينة يضاعف لها العذاب

نبی کی بیویو! اور جو تم میں سے کھلی بے حیائی لائے گی اُسے دُہرا عذاب دیا جائے گا

ضعفين ۚ وكان ذلك على الله يسيرا ۝ ۳۳/۳۱ ومن يقنت منكن لله ورسوله

اور یہ اللہ پر آسان ہے اور جو تم میں سے اللہ اور اُس کے رسول

وتعمل صالحا نؤتها أجرها مرتين وأعتدنا لها رزقا كريما ۝

کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے ہم اُس (کے اعمال) کا ثواب بھی دگنا ہی دیں گے اور اُس کے لئے ہم نے عزت کی روزی

۹- آپ کی کسی بیوی نے آپ کا کوئی راز افشا کر دیا اُس کا قصہ

۶۶/۳ وإذ أسر النبي إلى بعض أزواجه حديثا فلما نبأت به وأظهره الله

اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپکے سے کہی پھر جب اُس بیوی نے اُس بات کو (کسی سے) کہہ دیا

عليه عرف بعضه وأعرض عن بعض ۖ فلما نبأها به قالت من

اور اللہ نے نبی پر اس بات کو ظاہر کر دیا تو نبی نے کسی قدر تو اس بات میں سے (بیوی کو) جتا دیا اور کسی قدر اعراض کیا پھر

أنبأك هذا ۖ قال نبأني العليم الخبير ۝ ۶۶/۴ إن تتوبا إلى الله فقد صغت

جب نبی نے اُس بیوی کو اس (کے) جتا دینے کی خبر دی تو اُس نے کہا کہ تجھے یہ خبر کس نے دی نبی نے کہا کہ مجھے جاننے

قلوبكما ۖ وإن تظاهرا عليه فإن الله هو مولاه وجبريل وصالح المؤمنين ۖ

والے نے خبر دی اے دو بیبیو اگر تم اللہ کی جناب میں توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) کچھ شک نہیں کہ تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں

والملائكة بعد ذلك ظهير ۝ ۶۶/۵ عسى ربه إن طلقكن أن يبدله

اگر تم اُس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ جو ہے وہ اُس کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک مسلمان اور اُسکے بعد سب فرشتے اُسکے

ازواج مطہرات

۱۔ ازواج پیغمبر مسلمانوں کی مائیں ہیں

۶/۳۳ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ

نبی مسلمانوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اُس کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں

۲۔ آپ کے بعد آپکی ازواج سے کسی کو نکاح کرنا ناجائز

۵۳/۳۳ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اُس کے بعد کبھی بھی اُس کی بیبیوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے

۳۔ پیغمبر کی ازواج کو اختیار کہ دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کرلیں

۲۸/۳۳ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ ۲۹/۳۳ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم محض دنیا کی زندگی اور آرائش ہی چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ دوں اور تم کو (اپنے پاس سے) عمدہ طرح پر رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو کچھ شبہ نہیں کہ اللہ نے اُن کے لئے جو تم میں نیکوکار ہیں بڑا بھاری ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۴۔ پیغمبر کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں اُن کو احکام خدا کی پابندی زیادہ ضروری ہے

۳۲/۳۳ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ ۳۳/۳۳ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ ۳۴/۳۳ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

نبی کی بیبیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم (اللہ سے) ڈرتی ہو تو (کسی سے) نرمی سے بات نہ کرو کہ وہ شخص جس کے دل میں کھوٹ ہے (تم سے کسی طرح کی) توقع رکھے اور معقولیت سے بات کہو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے جاہلیت کے وقتوں کا بناؤ سنگار نہ کرو اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی کو دور کر دے اور تمہیں پاک و صاف بنا دے اور اللہ کی جو آیتیں اور حکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں اُن کو یاد رکھو بے شک اللہ باریک بین خبردار ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۴۳- اپنے لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ

۳۳/۳۷ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ

اے پیغمبر یاد کر کہ جب تو اس شخص کو سمجھاتا تھا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو بھی اُس پر احسان کرتا رہا کہ اپنی بی بی کو اپنی

تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ

زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تو اُس بات کو اپنے دل میں چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تو

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

اس معاملے میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور خدا اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر جب زید اس سے بے تعلقی کر

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

چکا تو ہم نے تیرے ساتھ اُس کا نکاح کر دیا تاکہ سب مسلمانوں کے لے پالک جب اپنی بیبیوں سے بے تعلق ہو جائیں تو مسلمانوں کے لئے

اصحاب

۱- اصحاب کی دینداری اور اُن کی تعریف

۸/۷۴ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (رسول اور اُس کے ہمراہیوں

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

کو) جگہ دی اور (اُس کی) مدد کی وہی سچے ایماندار ہیں اُن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۹/۸۸ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَ

لیکن رسول نے اور جو اُس کے ساتھ (ہو کر) ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور انہیں

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ۹/۸۹ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

کے لئے خوبیاں ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں اللہ نے اُن کے لئے ایسے باغ تیار کئے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُن ہی میں رہنے والے ہیں یہی بڑی کامیابی ہے

۹/۹۹ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

اور دیہاتیوں میں بعض وہ بھی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو مال وہ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کے

قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ

نزدیک ہونے اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ قرار دیتے ہیں سن لو کہ بے شک وہ اُن کے لئے نزدیکی کا ذریعہ ہے

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ

اگر وہ تمہیں طلاق دیدے تو امید ہے کہ اُس کا پروردگار اُس کو تم سے بہتر بیویاں بدل دے مسلمان۔ ایماندار فرمانبردار

ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ○

خدا کی طرف رجوع ہونے والی عبادت گذار روزہ دار دوہاجن اور کنواری

۱۰۔ آپ کو کن کن عورتوں سے نکاح کرنا جائز تھا؟ (۵۰/۳۳)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

اے پیغمبر ہم نے تیرے لئے تیری بیبیاں حلال کردی ہیں جن کے تو نے مہر دیئے ہیں اور تیرے ہاتھ کا مال

يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ

(یعنی لونڈیاں) جو خدا نے تجھ کو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطور غنیمت دلوادی ہیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری

خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ

پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جو تیرے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ

کوئی سی مسلمان عورت جو اپنے تئیں بے مہر پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لینا چاہے یہ بات خاص

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

تیرے ہی لئے ہے سب مسلمانوں کے لئے نہیں ہم نے جو عام مسلمانوں پر اُن کی بیبیوں اور اُن کی لونڈیوں کا حق

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ○

مہر ٹھیرا دیا ہے ہم کو معلوم ہے اور تیرے لئے یہ خاص حق اس لئے ہے کہ تجھ پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۱۔ آنحضرت کو اپنی ازواج پر نکاح کرنے یا اُن کو طلاق دینے کی ممانعت (۵۲/۳۳)

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

(اے نبی) اس کے بعد تجھے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ حلال ہے کہ ان سے تو کوئی اور بیوی بدل لے اگرچہ اُن کا حُسن

حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ○

تجھے حیرت میں ڈال دے مگر ہاں وہ جو تیرے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ ہر شئے پر نگہبان ہے

۱۲۔ آپ کو ازواج میں تقدیم تاخیر کا اختیار (۵۱/۳۳)

تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ

نیز تو اپنی بیبیوں میں سے جس کو چاہے الگ رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے اور جن کو تو نے الگ کر دیا تھا اُن میں

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ

سے کسی کو پھر اپنے پاس بلوا لے تو تجھ پر کچھ گناہ نہیں یہ حق اس لئے ہے کہ غالباً تیری بیبیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہینگی اور وہ رنجیدہ

يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ○

نہ ہونگی اور جو کچھ بھی تو اُن کو دیدیگا اُسے لے کر سب کی سب راضی رہینگی اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اللہ اُس کو جانتا ہے اور بڑا جاننے والا بردبار ہے

۱۳۔ آپ نے بیبیوں کی خاطر حلال کو حرام کر لیا۔ (۱/۶۶)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ

اے نبی جو چیزیں اللہ نے تیرے لئے حلال کیں تو اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیوں حرام کرتا ہے

۵۵/۲۴ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

(مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے اُن سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں زمین میں

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

اپنا جانشین کرے گا جیسا کہ اُن لوگوں کو جانشین کیا تھا جو اُن سے پہلے ہو گزرے ہیں اور اُن کے لئے اُن کا وہ دین ضرور قائم

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ

کر کے رہے گا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے اور اُن کے خوف (کھانے) کے بعد ضرور اُن (کی حالت) کو امن سے

بِيْ شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

بدل دیگا وہ میری عبادت کریں گے کسی چیز کو میرا شریک نہ کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو

۲۲/۳۳ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اور جب مومنوں نے (کفار کی) جماعتوں کو (جو مدینے میں اُن پر چڑھ آئی تھیں) دیکھا تو کہنے لگے یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ

صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ○ ۲۳/۳۳ مِنَ

اور اُس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اُس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس بات نے اُن کے ایمان اور اطاعت کو اور بڑھا

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى

دیا۔ مسلمانوں میں کچھ آدمی ایسے ہیں جنہوں نے اُس بات کو جس کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا سچ کر دکھلایا سو بعض اُن میں

نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ○

سے وہ ہیں جو اپنی مراد پوری کر چکے اور بعض اُن میں سے وہ ہیں جو (ابھی) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے عہد میں) فرق

۲- اصحاب کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر و فسق و عصیان سے نفرت

۷/۴۹ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول ہے اگر وہ بہت سے کاموں میں تمہارا کہا مانے تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب کر دیا اور اُس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر کے دکھلایا اور

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ○

تمہاری طرف کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو بُرا کر دکھلایا یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں

۸/۴۹ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

تیرے پروردگار کے فضل اور رحمت سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۳- اصحاب کی تورات و انجیل میں مدح اُن کا خدا کی رضا اور اُس کے فضل کا طالب ہونا اور اُن میں

۲۹/۴۸ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت (اور) آپس میں نرم دل ہیں۔

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ

(اے مخاطب) تو انہیں رکوع (اور) سجدے میں دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں

۹/۱۰۸ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس بات کا زیادہ حق رکھتی ہے کہ تو اُس میں

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝

کھڑا ہو (نماز پڑھے) اُس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

۹/۱۱۷ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ

بے شک اللہ نبی پر اور اُن مہاجرین و انصار پر مہربان ہُوا جنہوں نے سخت گھڑی میں اُس کا حکم مانا (یعنی) اس

الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ

کے بعد (بھی) کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک فریق کا دل ٹیڑھا ہو جائے پھر اللہ اُن پر مہربان ہُوا۔ بے شک

بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ۹/۱۱۸ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ

وہ اُن پر شفیق مہربان ہے ۔ اور اُن تین اصحاب پر بھی (مہربان ہُوا جو جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ

عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ

جب اُن پر زمین باوجود اپنے فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی اور اُن پر اُن کی جانیں تنگ آگئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

خلاف ہو کر بجز اُسکے اور کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے تو پھر اللہ اُن پر مہربان ہوا تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع ہوں بے شک اللہ

۱۶/۴۱ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِى اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور جنہوں اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ ۱۶/۴۲ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں۔ وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں

۲۲/۳۹ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝

جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی کی جاتی ہے اُن کو (لڑائی کی) اجازت دی گئی کیونکہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ اُن

۲۲/۴۰ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

کی مدد پر قادر ہے وہ (بیچارے) وہ ہیں جو ناحق اپنے گھروں سے صرف اتنا کہنے پر نکالے گئے کہ ہمارا پروردگار اللہ

۲۲/۴۱ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ

ہے وہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں اُن کے پاؤں جماویں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور (لوگوں کو) اچھی

اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

باتوں کی ہدایت کریں اور بُری باتوں سے روکیں اور سب کاموں کا اخیر انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۷- مہاجرین اور انصار سے خدا کا راضی ہونا	۹/۱۰۰	وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ اور مہاجرین اور انصار میں سے (اسلام میں) بڑھ جانیوالے اول رہنے والے اور جنہوں نے اچھی باتوں میں اُن کی پیروی کی بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ اللہ اُن سب سے راضی ہُوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے اور اُس نے اُن کے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں (باغوں) میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔
۸- اصحاب بیعت الرضوان سے خدا کا راضی ہونا	۴۸/۱۸	لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ بے شک اللہ مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے راضی ہو گیا اُس نے معلوم کر لیا جو قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ (ایمان) اُن کے دلوں میں تھا سو اُس نے اُن پر تسلی اُتاری اور بدلے میں اُن کو قریب ہی فتح دی

باہمی محبت و اُلفت

وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي

سجدہ کے اثر سے اُن کے چہروں پر اُن کی علامت موجود ہے یہ تورات میں اُن کی صفت (بیان کی گئی) ہے

الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

اور انجیل میں اُن کی صفت مانند کھیتی کی ہے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہو

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

گئی پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہو گئی کاشتکار کو بھلی معلوم ہوتی ہے یہ اس لئے ہے کہ خدا اُن کے سبب سے

مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ ع

کفار کو غصہ دلائے اللہ نے اُن لوگوں سے جو اُن میں ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ

8/59 لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ

(مال غنیمت) اُن محتاج مہاجروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝

(اس کی) رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی لوگ (اپنے ایمان میں) سچے ہیں

۴- بعض اصحاب حضرت کو خطبہ جمعہ پڑھتے چھوڑ کر چل دیئے

11/62 وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا

اور (اے نبی) جب وہ تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف سٹک جاتے ہیں اور تجھے (خطبے میں) کھڑا چھوڑ جاتے

عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

ہیں (اے نبی) کہہ دے کہ جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۵- انصار کی مہاجرین سے محبت اور ان کا ایثار

9/59 وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ

اور (مال غنیمت) اُن کا حق ہے جنہوں نے دار اسلام اور ایمان کو اُن سے پہلے اپنا گھر بنا لیا جو اُن کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے

وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

اُس سے محبت رکھتے ہیں اور جو اُن مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے اور اُن کو اپنے اوپر

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود بھوکے ہوتے ہیں اور جو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رکھا گیا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں

۶- جن اصحاب نے فتح مکہ سے پیشتر راہ خدا میں مال صرف کیا اور لڑے اُن کا درجہ

10/57 لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً

تم میں سے جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (اپنا مال راہ خدا میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) لڑے اُن کی برابر نہیں ہو سکتے

مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ

جن میں یہ وصف نہیں ہے وہ درجے میں اُن لوگوں سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور اللہ نے

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے

۸۸/۴۳ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ہم کو رسول کے یوں فریاد کرنے کی قسم ہے۔ کہ یارب بے شک یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

۱/۵۰ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

ق۔ قسم قرآن مجید کی۔

۱/۵۱ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ ۲/۵۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ ۳/۵۱ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝

قسم ان ہواؤں کی۔ جو بادلوں کو اڑاتے لئے پھرتی ہیں۔ پھر مینہ کا بوجھ اٹھاتی۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی۔

۴/۵۱ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝

پھر ایک ضروری چیز کو تقسیم کرتی ہیں۔

۷/۵۱ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝

قسم آسمان کی۔ جس میں رستے پڑے ہوئے ہیں

۲۳/۵۱ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

سو قسم آسمان اور زمین کے پروردگار کی۔ کہ یہ قرآن برحق ہے۔ جس طرح کہ تم کلام کرتے ہو۔

۱/۵۲ وَالطُّوْرِ ۝ ۲/۵۲ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ ۳/۵۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ ۴/۵۲ وَالْبَيْتِ

قسم کوہ طور کی۔ اور کتاب لوح محفوظ کی۔ جو چوڑے چکلے کاغذوں پر لکھی ہوئی ہے۔ اور بیت المعمور

الْمَعْمُوْرِ ۝ ۵/۵۲ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ ۶/۵۲ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

کی۔ اور اونچی چھت کی۔ اور جوش زن سمندر کی۔

۱/۵۳ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝

قسم ستارے کی جب وہ آسمان سے ٹوٹتا ہے۔

۷۵/۵۶ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ ۷۶/۵۶ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

قسم ستاروں کے ڈوبنے کی۔ اور سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۱/۶۸ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝

ن۔ قسم قلم کی۔ اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں۔ اُس کی۔

۳۸/۶۹ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ ۳۹/۶۹ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

قسم ہے ہم کو اُن چیزوں کی جو تم کو دکھائی دیتی ہیں۔ اور اُن چیزوں کی جو تم کو نہیں دکھائی دیتی ہیں

۴۰/۷۰ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝

قسم ہے ہم کو مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی۔ کہ ہم اس بات پر بھی قادر ہیں۔

۳۲/۷۴ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ ۳۳/۷۴ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ ۳۴/۷۴ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝

واقعی قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔

تکملہ کتاب الرسالۃ

قرآن کریم کی قسمیں

۶۵/۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

پس تیرے پروردگار ہی کی قسم ہے۔ کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی جھگڑے تمہیں سے فیصلہ نہ کرائیں۔ ان کو ایمان سے بہرہ نہیں۔

۷۲/۱۵ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

تیری جان کی قسم۔ کہ یہ لوگ اپنی بدمستی میں جھوم رہے تھے۔

۹۲/۱۵ فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ○

سو تیرے پروردگار ہی کی قسم۔ کہ ان سب سے ہم ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

۵۶/۱۶ تَاللّٰهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ

خدا کی قسم کہ جو بہتان بندیاں تم لوگ کرتے رہے ہو۔ تم سے ضرور ان کی باز پرس ہونی ہے۔

۶۳/۱۶ تَاللّٰهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلٰى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ

خدا کی قسم تجھ سے پہلے ہم نے امتوں کی طرف ضرور پیغمبر بھیجے۔

۶۸/۱۹ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ○

تیرے پروردگار کی قسم۔ کہ ہم تمام آدمیوں اور شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان کو جہنم کے گرد لا حاضر کرینگے۔ اور وہ دو زانو بیٹھے ہونگے

۱/۳۶ يٰسٓ ○ ۲/۳۶ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ○

یٰس۔ قسم قرآن کی۔ جس میں دانائی کی باتیں ہیں۔

۱/۳۷ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ ۲/۳۷ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ ۳/۳۷ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○

قسم ان لشکروں کی۔ جو صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر زور سے ڈانٹتے ہیں۔ پھر ذکر الٰہی کی تلاوت کرتے

۱/۳۸ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ○

ص۔ قسم قرآن کی کہ جس میں نصیحت ہے۔

۱/۴۳ ۱/۴۴ حٰمٓ ○ ۲/۴۳ ۲/۴۴ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ○

حمٓ قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الٰہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

وَمَا وَلَدَ ۝
باپ اور اُس کی اولاد کی۔

۱/۹۱ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ ۲/۹۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ ۳/۹۱ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا
قسم آفتاب کی۔ اور اُس کی دہوپ کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ
۴/۹۱ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ ۵/۹۱ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ ۶/۹۱ وَالْاَرْضِ
آفتاب کو نمایاں کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ آفتاب کو چھپالے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اُسکی جس نے اُس کو بنایا۔ اور
وَمَا طَحٰهَا ۝ ۷/۹۱ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ ۸/۹۱ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا
زمین کی اور اُس کی جس نے اُسکو بچھایا۔ اور انسان کی اور اُسکی جس نے اُسکو درست بنایا۔ پھر اُس کو اُسکی بدکاری اور

۱/۹۲ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ ۲/۹۲ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ ۳/۹۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
قسم رات کی جب وہ سب چیزوں کو ڈھانک لے۔ اور دن کی جب وہ خوب روشن ہو۔ اور قسم اُس کی جس نے نر اور مادہ
وَالْاُنْثٰۤى ۝
پیدا کیا۔

۱/۹۳ وَالضُّحٰى ۝ ۲/۹۳ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝
قسم چاشت کے وقت کی۔ اور قسم رات کی جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

۱/۹۵ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ ۲/۹۵ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ ۳/۹۵ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝
قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور قسم ہے طورسینین کی۔ اور قسم ہے اس شہر پُرامن کی۔

۱/۱۰۰ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ ۲/۱۰۰ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ ۳/۱۰۰ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝
قسم اُن گھوڑوں کی جو دوڑتے دوڑتے ہانپ اُٹھتے ہیں۔ پھر ٹاپوں کے مارنے سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔
۴/۱۰۰ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ ۵/۱۰۰ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝
پھر صبح کے وقت چھاپا جا مارتے ہیں۔ پھر وہ اُس سے غبار بلند کرتے ہیں۔ پھر اُسی وقت جماعت میں جاگھستے

۱/۱۰۳ وَالْعَصْرِ ۝
قسم ہے عصر کے وقت کی۔

۱/۷۵ لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ ۲/۷۵ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ○
قسم ہے روزِ قیامت کی۔ اور قسم ہے نفسِ لوامہ کی۔

۱/۷۷ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ○ ۲/۷۷ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ○ ۳/۷۷ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ○
قسم اُن ہواؤں کی جو پہلے معمولی رفتار سے چلائی جاتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں۔ اور (بادلوں) کو ہر طرف پھیلا دیتی

۴/۷۷ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ○ ۵/۷۷ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ○ ۶/۷۷ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ○
ہیں۔ پھر انہیں پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر (لوگوں کے دلوں میں) ذکرِ الٰہی کا خیال ڈالتی ہیں۔ تاکہ حجت تمام ہو۔ اور ڈرایا جائے

۱/۷۹ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ○ ۲/۷۹ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ○ ۳/۷۹ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ○
قسم اُن فرشتوں کی جو بدن میں گھس کر (سختی سے) جان نکالتے ہیں۔ اور اُن کی جو ایسی آسانی سے نکالتے ہیں جیسے

۴/۷۹ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ○ ۵/۷۹ فَالْمُدَبِّرٰتِ أَمْرًا ○
بند کھولتے ہیں۔ اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔ اور اُن کی جو (حکم سننے کیلئے) لپکتے ہیں۔ پھر (بموجب حکم کے) انتظام کرتے ہیں

۱۵/۸۱ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○ ۱۶/۸۱ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○ ۱۷/۸۱ وَالَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ○
قسم ہے اُن ستاروں کی جو چلتے چلتے پیچھے کو ہٹنے لگتے اور چھپ جاتے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جس وقت

۱۸/۸۱ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ○
اس کی سیاہی چڑھتی چلی آتی ہے۔ اور قسم ہے صبح کی جس وقت پو پھٹتی ہے۔

۱۶/۸۴ فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ○ ۱۷/۸۴ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ○ ۱۸/۸۴ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ○
قسم ہے ہم کو شفق کی۔ اور قسم ہے رات کی۔ اور جن کے اوپر وہ چھا جاتی ہے ان کی۔ اور قسم ہے

۱/۸۵ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ○ ۲/۸۵ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ○ ۳/۸۵ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ○
اور قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور قسم ہے گواہ کی اور اُس کی جس کے مقابلہ میں وہ گواہی دیتا ہے۔

۱/۸۶ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ○
قسم ہے آسمان کی اور رات کے آنے والے کی۔

۱۱/۸۶ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○ ۱۲/۸۶ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○
قسم ہے بارش والے آسمان کی۔ اور قسم ہے روئیدگی سے پھٹنے والی زمین کی۔

۱/۸۹ وَالْفَجْرِ ○ ۲/۸۹ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ○ ۳/۸۹ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ○ ۴/۸۹ وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ○
قسم ہے صبح کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔

۵/۸۹ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ○
عقلمند کے نزدیک تو ان چیزوں کی قسمیں بڑی بھاری قسمیں ہیں۔

۱/۹۰ لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ۲/۹۰ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ ۳/۹۰ وَوَالِدٍ
ہم قسم کھاتے ہیں اس شہر کی۔ اور تو اس شہر میں ٹھیرا ہوا ہے۔ اور نیز قسم کھاتے ہیں

۲۶۴/۲ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

تو اس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہے۔ کہ اس پر مٹی تھی۔ پھر اُس پر زور کا مینہ برسا اور اُس کو صاف سپاٹ کر

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

گیا۔ ان کو اُس خیرات میں سے جو انہوں نے کی کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا۔ اور اللہ ناشکر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲۶۱/۲ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ

جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال اس دانہ کی سی ہے۔ جس سے سات

سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ

بالیں پیدا ہوئیں۔ ہر بال میں سو دانے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے برکت

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

دیتا ہے۔ اور اللہ گنجائش والا اور ہر حال سے واقف ہے۔

۲۶۵/۲ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اور جو لوگ خدا کی خوشنودی کے لئے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُن کی مثال

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

ایک باغ کی سی ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہے۔ اُس پر زور کا مینہ برسا۔ تو وہ اپنا دو چند پھل لایا۔ اگر اُس

ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

پر زور کا مینہ نہ پڑا۔ تو ہلکی پھواری کافی ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو۔ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۲۶۶/۲ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

بھلا تم میں سے کوئی بھی یہ بات پسند کرے گا کہ کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے تلے نہریں بہ

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

رہی ہوں۔ اور اُس میں ہر طرح کے پھل مالک کو میسر ہوں۔ اور بڑھاپے نے اس کو آ لیا۔ اور اُس کے ناتواں

ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

بچے ہیں۔ اب اس باغ پر ایک بگولا چلا جس میں آگ بھری تھی۔ تو باغ جل بھن کر رہ گیا۔ اسی طرح

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اللہ احکام کھول کھول کر تم لوگوں سے بیان کرتا ہے کہ شاید تم غور کرو۔

۵۹/۳ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے۔ کہ خدا نے اُس کو مٹی سے بنا کر حکم دیا۔ کہ (آدم)

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

بن۔ وہ بن گیا۔

تمثیلات القرآن

۱۷/۲ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ان کی مثال اس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ روشن کی۔ پھر جب اس کے آس پاس کی چیزیں چمک اٹھیں تو

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ○

اللہ نے ان کی روشنی چھین لی۔ اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا۔ کہ ان کو کچھ نہیں سوجھتا۔

۱۹/۲ أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ

یا جیسے آسمانی بارش۔ کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔ موت کے ڈر سے مارے کڑک کے

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونسے لیتے ہیں۔ اور اللہ منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

بِالْكَافِرِينَ ○ ۲۰/۲ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ

قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہوں کو اچک لے جائے۔ جب ان کے آگے بجلی چمکی

لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

تو اس میں چلے۔ اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے سننے

بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اور ان کے دیکھنے کی قوتیں چھین لے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۷۱/۲ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً

اور جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو ایک چیز کے پیچھے جو سنتی نہیں پڑا چلا رہا ہے۔

۷۴/۲ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

پھر اس کے بعد تمہارے دل ایسے سخت ہو گئے۔ کہ گویا وہ پتھر ہیں۔ بلکہ اُس سے بھی زیادہ سخت۔

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

اور پتھروں میں تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اُن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض ایسے

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا

جو پھٹ جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی جھڑتا ہے۔ اور بعض پتھر ایسے بھی جو خدا کے خوف سے گر پڑتے

اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

ہیں۔ اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُس سے غافل نہیں ہے۔

الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا

اور خوش نما ہوئی - اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قابو پا گئے - تو رات کے وقت یا دن کے

أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ

وقت ہمارا حکم اس پر آ پہنچا - پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا - کہ گویا کل اس کا نام و نشان ہی نہ تھا - جو

كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

لوگ سوچتے اور سمجھتے ہیں ان کے لئے دلیلیں ہم اسی طرح تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں -

۲۴/۱۱ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ

دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور آنکھوں والے اور سننے والے کی سی ہے - کیا دونوں

يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝

کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ کیا تم لوگ غور نہیں کرتے؟

۱۷/۱۳ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ

اس نے آسمان سے پانی برسایا - پھر نالے (اپنی سمائی کے) بموجب بہ نکلے - پھر جھاگ جو اوپر آ گیا تھا - اس کو

زَبَدًا رَابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ

ریلہ بہا لے گیا - اور یہ جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لئے (دھاتوں) کو تپاتے ہیں - اس میں اسی طرح کا جھاگ

مَتَاعٍ زَبَدٌ مِثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ

ملا ہوتا ہے - یوں اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے - سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے - اور

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ

(پانی) جو لوگوں کے کام آتا ہے - زمین میں ٹھیرا رہتا ہے -

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝

اللہ اسی طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے -

۱۸/۱۴ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ

جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں - ان کی مثال ایسی ہے - کہ اُن کے عمل گویا راکھ ہیں - کہ آندھی کے

فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

دن اُس کو ہوا لے اڑی - جو کچھ یہ لوگ کر گئے ہیں - اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا - پرلے

الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

درجے کی ناکامیابی یہی ہے -

۲۴/۱۴ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال دی - کہ کلمہ طیبہ گویا ایک پاکیزہ درخت ہے -

۱۱۷/۳ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ
دنیا کی اس زندگی میں جو کچھ بھی یہ لوگ خرچ کر رہے ہیں۔ اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے۔ جس میں بڑی
اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ
ٹھر تھی۔ وہ ان لوگوں کے کھیت کو جا لگی۔ جو اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور اس کو تباہ کر گئی اور اللہ نے
وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○
اُن پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ہی ظلم کیا کرتے تھے۔

۱۷۵/۷ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ
اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنی کرامتیں دی تھیں۔ پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی۔ تو
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○ ۱۷۶/۷ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى
شیطان اس کے پیچھے لگا۔ تو وہ گمراہوں میں جا ملا۔ اور اگر ہم چاہتے۔ تو ان کی برکت سے اس کا مرتبہ بلند کرتے۔ مگر
الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
اس نے پستی میں گرنا چاہا۔ اور اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے ہو لیا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی مثال ہو گئی۔ کہ اگر اس
يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
کو کہو تو زبان باہر لٹکائے رہے۔ اور اگر اسکو چھوڑ دو تو بھی زبان باہر لٹکائے رہے۔ یہی حال اُن لوگوں کا ہے۔
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ ۱۷۷/۷ سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو یہ قصے ان سے بیان کر۔ تاکہ یہ لوگ سوچیں۔ جن لوگوں نے
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ○
ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ ان کی بُری مثال ہے۔ اور وہ کچھ اپنا ہی بگاڑتے رہے ہیں۔

۲۲/۸ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ○
اللہ کے نزدیک بدترین حیوان بہرے اور گونگے ہیں کہ کچھ نہیں سمجھتے۔

۲۳/۸ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
اور اگر اللہ ان میں بہتری پاتا تو ان کو شنوائی کی طاقت ضرور عطا فرماتا۔ لیکن اگر خدا ان کو شنوائی
مُّعْرِضُوْنَ ○
بھی دیتا۔ تب بھی یہ لوگ ضرور منہ پھیر کر اُلٹے بھاگ جاتے۔

۲۴/۱۰ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
دنیا کی زندگی کی مثال تو پانی کی سی ہے۔ کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جس کو
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ
آدمی اور چار پائے کھاتے ہیں۔ پانی کے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا۔

وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ ۳۲/۱۸ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ
ان کے گرداگرد کھجور کے درخت لگا رکھے تھے۔ اور ہم نے دونوں کے بیچ میں کھیتی بوئی تھی۔ دونوں باغ اپنا پھل
اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝
لائے۔ اور پھل میں کسی طرح کی کمی نہ کی۔ اور دونوں کے درمیان ہم نے نہر جاری کر رکھی تھی۔
۳۴/۱۸ وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ
(باغوں کے مالک کے) پاس پیداوار موجود رہتی تھی۔ (ایکدن) یہ شخص اپنے دوست سے باتیں کرتے کرتے کہنے
اَعَزُّ نَفَرًا ۝ ۳۵/۱۸ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ
لگا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں۔ اور جتھے کے اعتبار سے بھی زبردست ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں گیا اور اپنے
تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ ۳۶/۱۸ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
نفس پر آپ ہی ظلم کر رہا تھا۔ لگا کہنے کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی بھی برباد ہو۔ اور میں یہ بھی نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ ۳۷/۱۸ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ
اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا۔ تو جہاں جاؤں گا میں اس کو اس (دنیا سے) بہتر پاؤں گا۔ اس کا
يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
دوست جو اس سے باتیں کرتا جاتا تھا۔ بول اٹھا کہ کیا تو اس کا منکر ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے
سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ ۳۸/۱۸ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ ۳۹/۱۸ وَ
سے۔ پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا؟ لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ اور میں اپنے پروردگار کیساتھ کسی کو بھی
لَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ
شریک نہیں کرتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں آیا۔ تو تو نے یہ کیوں نہ کہا۔ کہ یہ خدا کے کہنے سے ہوا ہے۔ بے مدد خدا کچھ بھی طاقت
اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ ۴۰/۱۸ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ
اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم دیکھتا ہے تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار تیرے باغ سے بہتر مجھ کو
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝
عطا فرمائے۔ اور اس پر آسمان سے کوئی ایسی بلا نازل کرے۔ کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔
۴۱/۱۸ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ ۴۲/۱۸ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے۔ پھر تو اس کو کسی طرح نہ پا سکے۔ چنانچہ (عذاب نازل ہوا) اور اس کی پیداوار
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
(عذاب) کے گھیرے میں آگئی۔ تو وہ اس لاگت پر جو باغ پر لگائی تھی۔ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور وہ باغ
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ ۴۳/۱۸ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا پڑا تھا۔ اور وہ کہہ رہا تھا کہ اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔ اور اس کا

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ

اس کی جڑ مضبوط ہے۔ اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا

رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿﴾

رہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے اس لئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ شاید وہ سوچیں۔

﴿۲۶﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

اور گندی بات کی مثال گندے درخت کی سی ہے۔ اس کو کچھ ٹھہراؤ نہیں۔ زمین کے اوپر سے اکھاڑ

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿﴾

پھینکا۔

﴿۷۵﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ

خدا نے ایک مثال بیان فرمائی۔ کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک۔ جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک

مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

دوسرا شخص ہے۔ جس کو ہم نے اپنی سرکار سے اچھی روزی دے رکھی ہے۔ تو وہ اُس میں سے چھپ چھپاتے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿﴾ ﴿۷۶﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

اور ظاہر (جس طرح چاہے) خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (نہیں) الحمد للہ مگر ان میں بہتیرے اتنا بھی نہیں

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ

سمجھتے۔ اور خدا نے ایک مثال بیان فرمائی۔ کہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا۔ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور وہ

اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

اپنے آقا پر بار بھی ہے۔ جہاں کہیں اسکو بھیجے۔ اس سے کچھ بھی ٹھیک بن نہیں آتا۔ کیا ایسا آدمی اور وہ

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿﴾

شخص برابر ہو سکتے ہیں۔ جو اعتدال پر رہنے کو کہتا ہے۔ اور خود بھی سیدھے رستے پر ہے۔

﴿۹۲﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۣ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

اور اُس عورت جیسے نہ ہو۔ جس نے اپنا اچھا کتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا۔ کہ تم اپنے قسموں کو آپس

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا

کے فساد کا سبب بنانے۔ کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہو جائے۔ خدا اس اختلاف سے تم لوگوں

يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿﴾

کی آزمائش کرتا ہے۔ اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ قیامت کے دن خدا تم پر ضرور ظاہر کر دے گا۔

﴿۳۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

اور ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کر۔ جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دے رکھے تھے۔ اور ہم نے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ
یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا۔ تو اس کو کچھ بھی نہ پایا۔ اور (مرگیا تو) خدا کو اپنے پاس موجود پایا۔ سو اس نے اس
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ ۲۴/۴۰ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّـجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ
کا حساب (فوراً) پورا پورا چکا دیا۔ اور اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے۔ یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندرونی اندھیروں کی سی
فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ
ہے کہ دریا کو لہر نے ڈھانک لیا۔ اور لہر کے اوپر لہر۔ اس کے اوپر بادل۔ (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک۔ کہ آدمی
يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝
اپنا ہاتھ نکالے تو ایسا لگتا ہے۔ کہ اس کو دیکھ نہ سکے۔ اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لئے کوئی روشنی نہیں

۴۱/۲۹ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ
جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں۔ ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ اس نے گھر بنایا۔ اور
بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
کچھ شک نہیں کہ گھروں میں سے بودا گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ لوگ (اتنا) سمجھتے۔

۲۸/۳۰ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ
تمہارے لئے تم ہی میں کی ایک مثال بیان فرمائی جن غلاموں کے تم مالک ہو۔ ان میں سے اس رزق میں جو ہم
فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
نے تم کو دے رکھا ہے۔ کوئی بھی تمہارا شریک ہے۔ کہ تم اس میں برابر کا حق رکھتے۔ اور تم ان کی ایسی پرواہ کرتے ہو جیسی تم اپنی
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
پرواہ کرتے ہو۔ عاقل لوگوں کے لئے ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۱۲/۳۵ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ
اور دو سمندر برابر نہیں۔ ایک ایسا کہ اس کا پانی میٹھا خوش ذائقہ خوشگوار ہے۔ اور ایک ایسا کہ کھاری کڑوا۔ اور
اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے اور زیور نکالتے ہو جن کو پہنتے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں
وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
اس میں پھاڑتی چلی جا رہی ہیں۔ تاکہ تم خدا کے فضل (تجارت) کے طالب بنو۔ اور شکر گذار ہو۔

۱۹/۳۵ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ ۲۰/۳۵ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝
اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ تاریکی۔ اور نہ نور۔

۲۱/۳۵ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝
اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ۔

يَنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ ۴۴/۱۸ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

جتھا ایسا نہ ہوا۔ کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ انتقام لے سکا۔ بس اسی سے ثابت ہوا۔ کہ سب اختیار

الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ۴۵/۱۸ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ

خدائے برحق ہی کو ہے۔ وہی بہتر ثواب دینے والا اور وہی بہتر عوض دینے والا ہے۔ اور ان لوگوں سے ایک یہی

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ

مثال بیان کر۔ کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی پانی کے

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

ساتھ مل گئی۔ پھر (آخر کار) وہ چورا ہو کر رہ گئی۔ جسے ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

۱۵/۲۲ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ خدا دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کریگا ہی نہیں تو اس کو چاہیئے کہ اوپر کی طرف کو ایک رسی

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

تانے۔ پھر تعلق قطع کرکے دیکھے۔ کہ آیا اس کی تدبیر سے وہ شکایت جس کی وجہ سے ناخوش تھا رفع ہوئی یا نہیں۔

۳۱/۲۲ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

اور جو کوئی خدا کا شریک بنائے۔ تو اس کا حال ایسا ہے۔ گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو راہ میں سے پرندے

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

اُچک لے جائیں گے۔ یا ہوا اس کو کسی دور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

۳۵/۲۴ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ

اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق۔ طاق میں ایک چراغ رکھا ہے چراغ

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ

ایک شیشے کی قندیل میں ہے۔ قندیل گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے۔ وہ زیتون کے ایک مبارک درخت کے

شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ

(تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ پورب کے رخ واقع ہے نہ پچھم کے رخ۔ اس کا تیل ایسا کہ اس کو آگ بھی نہ چھوئے

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

تاہم معلوم ہوتا ہے کہ آپ جل اٹھے گا۔ (ایک نور نہیں بلکہ) نور پر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اور اللہ لوگوں کے لئے مثال بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۳۹/۲۴ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتا ہوا ریت۔ کہ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○
اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ
کافروں کے لئے خدا نے نوح کی بی بی اور لوط کی بی بی کی مثال بیان فرمائی۔ یہ دونوں ہمارے
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ پھر ان دونوں نے اُن سے خیانت کی۔ تو دونوں کے شوہر اللہ کے
عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ○
مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور انہیں حکم دیا گیا کہ (جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ
بھی داخل ہو۔ اور ایمانداروں کے لئے خدا نے فرعون کی بیوی کی مثال دی۔ جب کہ اُس بی بی نے کہا کہ اے میرے
رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ
پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا۔ اور مجھ کو فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دے۔ اور مجھ
وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ
کو ظالم لوگوں سے بچا۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی) جنہوں نے
اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
اپنی عصمت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار
رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ○
کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی رہی۔ اور وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھی۔

۲۲/۳۵ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنْتَ

اور نہ زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اسے سننے کی قوت دیتا ہے۔ اور

بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ ۲۳/۳۵ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝

جو لوگ قبروں میں ہیں۔ تو اُن کو (اپنی بات) سنا نہیں سکتا۔ تو تو ڈرانے والا ہے اور بس۔

۲۹/۳۹ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے۔ کہ ایک غلام ہے۔ اس میں کئی ساجھی ہیں۔ وہ آپس میں بڑی کشمکش رکھتے ہیں۔ اور ایک غلام

۱۹/۵۷ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ اور ایک دوسرے سے

تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ

بڑھ کر مال اور اولاد کا خواہشمند ہونا ہے۔ (اس کی مثال) مینہ کی سی مثال ہے۔ کہ کاشتکار کھیتی کو دیکھکر خوشیاں کرنے لگتے

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

ہیں۔ پھر وہ پک کر خشک ہو جاتی ہے۔ تو اس کو دیکھتا ہے کہ پیلی پڑ گئی ہے۔ پھر روندن میں آجاتی ہے۔ اور آخرت میں

شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ

عذاب سخت اور خدا کی طرف سے معافی اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کی

الْغُرُورِ ۝

جنس ہے۔

۱۵/۵۹ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان لوگوں کی سی مثال ہے جو ابھی ان سے ذرا پہلے اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور ان کو دردناک

أَلِيمٌ ۝ ۱۶/۵۹ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

عذاب ہونا ہے۔ شیطان کی سی مثال ہے کہ وہ انسان کو کہتا ہے کہ کفر کر۔ پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے

إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ ۱۷/۵۹ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا

مجھے تجھ سے کچھ واسطہ نہیں۔ میں تو جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ

أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝

دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سزا ہے سرکشوں کی۔

۵/۶۲ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر وہ اس کو نہ اُٹھا سکے۔ اُن کی مثال گدھے کی سی مثال ہے۔ جس

يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

پر کتابیں لدی ہیں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے ہیں۔ ان کی بری مثال ہے۔

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

کر ہم سے اور بخش دے ہمیں۔ اور رحم کر ہم پر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

۸/۳ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل ہدایت کرنے کے بعد۔ اور ہمیں اپنے پاس سے دے ایک رحمت۔

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ ۹/۳ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

کہ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس میں شبہ ہی نہیں لوگوں کو اکٹھا

فِيْهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

کرے گا۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

۱۶/۳ رَبَّنَآ إِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں پس بخش دے ہمارے گناہ۔ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

۲۵/۳ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تو یوں کہہ کہ اے خدا ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی دے اور تو جس سے چاہے بادشاہی چھین

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى

لے۔ اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے۔ سب طرح کی خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۲۶/۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو گھٹا کر دن میں شامل کر دے۔ اور تو ہی دن کو رات

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

میں شامل کر دے۔ اور تو ہی بے جان سے جاندار اور تو ہی جاندار سے بے جان نکالے۔ اور تو ہی جس کو

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

چاہے بے حساب روزی دے۔

۳۸/۳ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

اے میرے پروردگار اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔

۵۳/۳ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار جو (کتاب) تو نے اتاری۔ اس پر ہم ایمان لائے۔ اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ تو ہم کو تصدیق کرنیوالوں

۱۴۷/۳ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر۔ اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادتیاں ہوگئی ہیں۔ ان

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

سے درگذر فرما) اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ۔ اور کافر لوگوں پر ہمیں فتح دے۔

قرآن کریم کی دعائیں

۱/۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۲/۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

۳/۱ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۴/۱ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ ۵/۱ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نہایت رحم والا مہربان۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے

نَسْتَعِيْنُ ۝ ۶/۱ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ۷/۱ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہیں۔ اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھا رستہ دکھا۔ ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

فضل کیا۔ نہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔

۱۲۷/۲ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۱۲۸/۲ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

اے ہمارے پروردگار ہماری یہ (خدمت) قبول کر۔ بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ

پروردگار ہم کو اپنا فرماں بردار بنا۔ اور ہماری نسل میں ایک امت پیدا کر جو تیری فرماں بردار ہو۔ اور ہم کو

تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

ہماری عبادت کے طریقے بتا۔ اور (ہمارے گناہوں سے) درگذر فرما۔ بے شک تو ہی بڑا درگذر کرنیوالا مہربان ہے

۲۰۱/۲ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی۔ اور آخرت میں بھلائی۔ اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے

۲۵۰/۲ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر۔ اور جما ہمارے قدم۔ اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

۲۸۵/۲ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ ۲۸۶/۲ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا اور تسلیم کیا۔ تیری ہی مغفرت اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے رب ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر۔ اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگذر

١٦٣/٦ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھ کو یہ ہی حکم دیا گیا ہے۔ اور میں اس کا (سب سے) پہلا فرماں بردار ہوں۔

٢٣/٧ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی۔ اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا۔ اور ہم پر رحم نہ کرے گا۔ تو ہم برباد ہو جائیں گے

٤٧/٧ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

٨٩/٧ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

ہمارا پروردگار علم کے رو سے سب چیزوں پر حاوی ہے۔ ہمارا بھروسہ اللہ ہی پر ہے۔ اے ہمارے پروردگار

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○

ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

١٢٦/٧ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے۔ اور مسلمانی کی حالت میں موت دے۔

١٥١/٧ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے میرے پروردگار میرا اور میرے بھائی کا (قصور) معاف فرما۔ اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے۔ اور تو رحم کرنے والوں

١٥٥/٧ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ ١٥٦/٧ وَاكْتُبْ

تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ پس بخش دے ہم کو۔ اور رحم کر ہم پر۔ اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اور اس دنیا

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ ؕ

اور آخرت کی بہتری ہمارے نام لکھ دے۔ ہم تیری ہی طرف رجوع ہوئے۔

١٢٩/٩ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

مجھ کو خدا بس کرتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ ہی عرش عظیم کا مالک ہے

٨٥/١٠ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ٨٦/١٠ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

اے رب ہمارے نہ کیجو۔ ہمیں ستم کش ظالم لوگوں کا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

لوگوں سے بچا لے۔

٤٧/١١ رَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ

اے میرے پروردگار میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ جس چیز کا علم مجھ کو نہیں اس کی تجھ سے درخواست کروں۔ اور

وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اگر تو میرا (قصور) معاف نہیں فرمائے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا۔ تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

۱۷۳/۳ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

ہم کو اللہ کافی ہے۔ اور وہ بہترین کارساز ہے۔

۱۹۱/۳ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے رب ہمارے تو نے عبث نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

۱۹۲/۳ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

اے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا۔ اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔

أَنْصَارٍ ○ ۱۹۳/۳ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا

اے رب ہمارے ہم نے ایک پکارنے کو ایمان کے لئے پکارتے سنا۔ کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ایمان لے آئے۔ اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے اتار دے۔ اور ہمارا

مَعَ الْأَبْرَارِ ○ ۱۹۴/۳ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

نیکوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۷۵/۴ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نکال یہاں کے رہنے والے ظلم کر رہے ہیں۔ اور اپنی طرف سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○

کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا۔

۲۵/۵ رَبِّ إِنِّيْ لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِيْ وَأَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○

اے میرے پروردگار! اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں ہے۔ تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیے۔

۸۳/۵ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔

۱۱۴/۵ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّأَوَّلِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار۔ جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے

وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

لئے عید قرار پائے۔ اور تیری طرف سے نشانی۔ اور ہم کو روزی دے۔ اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے۔

۱۶۲/۶ إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۸۹/۲۱ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○
اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا۔ اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔

۱۱۲/۲۱ رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ○
اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہم (مسلمانوں کا) پروردگار رحمٰن ہے جس سے ہم (ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔ مدد مانگتے ہیں۔

۲۹/۲۳ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○
اے رب میرے اتار مجھے مبارک جگہ میں۔ اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۹۴/۲۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○
تو اے میرے پروردگار مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کریجیو۔

۹۷/۲۳ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ ۹۸/۲۳ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○
اے رب میرے میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۱۰۶/۲۳ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ○ ۱۰۷/۲۳ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ○
اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بدبختی نے آ دبایا۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے نکال۔ بے شک پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔

۱۰۹/۲۳ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○
اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں۔ اور رحم کر ہم پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۱۱۸/۲۳ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○
اے رب میرے بخش دے مجھکو اور رحم کر مجھ پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۶۵/۲۵ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○
اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب۔ کہ اس کا عذاب گلو گیر ہے۔

۶۶/۲۵ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○
بے شک وہ برا ٹھکانا ہے۔ چاہے تھوڑی دیر رہو یا ہمیشہ کو۔

۷۴/۲۵ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ○
اے رب ہمارے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک دے۔ اور کر دے ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا۔

۱۰۱/۱۲ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں۔ اٹھا تا مجھ کو مسلمان

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○

اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

۳۹/۱۴ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ○ ۴۰/۱۴ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا سنتا ہے۔ اے رب میرے کردے مجھے نماز درست رکھنے والا۔ اور میری

ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ ۴۱/۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

نسل کو بھی۔ اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخش دے مجھکو اور میرے ماں باپ

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

۲۴/۱۷ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ○

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

۸۰/۱۷ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ

اے رب میرے داخل کر مجھے داخل کرنا سچائی کا۔ اور نکال مجھے نکالنا سچائی کا۔ اور میرے لئے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○

پاس سے ایک مدد دینے والی قوت مہیا فرما۔

۱۰/۱۸ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور ہمارے لئے کام میں درستی کا سامان کردے۔

۲۵/۲۰ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ ۲۶/۲۰ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ○ ۲۷/۲۰ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا۔ اور آسان کر ہم پر میرا کام۔ اور کھول دے گرہ میری زبان

مِّنْ لِّسَانِیْ ○ ۲۸/۲۰ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○

کی۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھیں۔

۱۱۴/۲۰ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○

اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔

۸۳/۲۱ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے۔ اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۸۷/۲۱ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں نے ظلم کیا۔

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ اور
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○
اسی طرح تم (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○
اے میرے پروردگار مجھکو نیک روحوں میں سے (ایک نیک روح) عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
بار خدایا آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے۔ چھپے اور کھلے کے جاننے والے۔ جن باتوں میں
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○
تیرے بندے آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ تو ہی ان کے جھگڑوں کو چکائے گا۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم۔ تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی۔
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ
اور تیری راہ پر چلے۔ اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اب رب ہمارے اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ
کی جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے آبا واجداد کو اور اُن کی بیبیوں کو۔ اور اُن کی اولاد
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
میں سے (جو نیک ہو) اُن کو۔ کیونکہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى
پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○
لیتے۔ اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَ
اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جو احسانات تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں میں
اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ
تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں۔ اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں
اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○
نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔

۸۳/۲۶ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ۸۴/۲۶ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ ۸۵/۲۶ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝

اے میرے پروردگار مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل کر۔ اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ۔ اور آرام گاہ جنت کے وارثوں میں سے مجھکو بھی وارث بنا۔

۸۷/۲۶ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ ۸۸/۲۶ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝ ۸۹/۲۶ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝

جب لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔ اُس دن مجھ کو رسوانہ کیجو۔ کہ اُس دن نہ مال ہی کام آئے گا اور نہ بیٹے (کام آئیں گے) مگر جو پاک دل لے کر خدا کے حضور میں حاضر ہوگا۔

۱۱۸/۲۶ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

مجھ میں اور ان لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کردے۔ اور مجھ کو اور ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔

۱۶۹/۲۶ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ (لوگ) کر رہے ہیں نجات دے

۱۹/۲۷ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اے رب میرے مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا۔ اس کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے۔ اور داخل کردے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

۱۶/۲۸ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اے رب میرے بے شک ظلم کیا میں نے اپنی جان پر۔ پس مجھکو بخش دے۔

۲۱/۲۸ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اے رب میرے نجات دے مجھکو ظالم لوگوں سے۔

۲۴/۲۸ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

اے رب میرے میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

۳۰/۲۹ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

اے رب میرے غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

۱۷/۳۰ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ ۱۸/۳۰ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ ۱۹/۳۰ يُخْرِجُ

پس جس وقت تم لوگوں کو شام ہو۔ اور جس وقت تم کو صبح ہو۔ اللہ کی پاکیزگی بیان کرو۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تعریف کے لائق ہے۔ اور تیسرے پہر اور جب تم لوگوں کو دوپہر ہو۔ وہ زندہ کو مُردے

۵۴/۱۰ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝
میں عاجز ہوں سو اب تو ہی بدلہ لے۔

۵۹/۱۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ
اے رب ہمارے بخشدے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے رہے۔ اور نہ رکھ
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝
ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ۔ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۶۰/۴ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ ۵ رَبَّنَا لَا
اے رب ہمارے تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝
رب ہمارے نہ کر ہمیں ستم کش کافر لوگوں کا۔ اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے۔ کیونکہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے

۶۶/۸ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝
اے رب ہمارے کامل کر دے ہمیں ہمارا نور۔ اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۷۱/۲۸ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ
اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو۔ اور جو کوئی میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے۔ اور تمام ایماندار مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝
اور عورتوں کو۔ اور ایسا کر کہ ظالموں کی تباہی بڑھتی چلی جائے۔

۱۱۳/۱ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۱۱۳/۲ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۱۱۳/۳ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
کہہ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اندھیری رات کے
اِذَا وَقَبَ ۝ ۱۱۳/۴ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ ۱۱۳/۵ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے
اِذَا حَسَدَ ۝
والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

۱۱۴/۱ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ۱۱۴/۲ مَلِکِ النَّاسِ ۝ ۱۱۴/۳ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
کہہ کہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات اور آدمیوں کے۔ ان کے شر
۱۱۴/۴ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ ۱۱۴/۵ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
سے۔ میں لوگوں کے پروردگار۔ لوگوں کے بادشاہ۔ لوگوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔
النَّاسِ ۝ ۱۱۴/۶ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

مطبوعہ گیلانی پریس لاہور
باہتمام نظام الدین پرنٹر